اللہ کو بتایا کریں

اپنے دل کی کیفیت اُسے بتایا کریں کہ ؟
آپ کیا محسوس کر رہے ہیں، کتنی تکلیف میں ہیں
آپ یقین کریں وہ بہت پیار سے سنے گا، اُس کے
سامنے رو لینے سے ہی آپکے دل میں سکون
اترے گا
بیشک وہ دلوں کا ہمراز ہے!

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولیرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-08 ● 165: شمارہ ● 13: جلد ● KOLKATA ● Sunday, 21st June 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۸ھ ● بمطابق ۵ محرم الحرام ● اتوار، ۲۱ر جون ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

مودی نے ”شیاما پرشاد“ کو بنگال کا ہیرو بتایا

”کلکتہ کلنگ۔نواکھالی دنگے“ پر تاریخ دانی کا بھی ثبوت دیدیا

کولکاتا،20ر جون: مغربی بنگال ہندستان کا اٹوٹ حصہ مانا جاتا ہے۔اور اسی مغربی بنگال میں ایک خونچکاں داستان بھی گشت کر رہا ہے۔لہو سے لکھا ہوا” دی گریٹ کلکتہ کلنگ ،نواکھالی کا دنگا“ اور اس لہولہان حالات میں ہندو کو بچانے والے ہندو بطل (ہیرو) گوپال پاٹھا بھی خون سے نہا گئے تھے۔اور شیاما پرشاد مکھرجی نے مغربی بنگال کو ہندستان سے عاق کرنے کی سازش کو بھی ناکام بنادیا تھا۔1946 کا وہ اہم خبر بھی آج تک کسی نے یاد رکھنے کی کوشش نہ کی۔ کیونکہ خود سرکار نے اس بڑی خبر کو لوگوں سے روپوش رکھنے میں اپنی ساری توانائی صرف کردی تھی۔اور آج ان ہی یاد پارینہ واقعات جو لہو سے رنگے ہوئے ہیں اور اس معاملے میں شیاما پرشاد مکھرجی نے جو کلیدی رول ادا کیا تھا ان کو ایک بار پھر سے یاد کرتے ہوئے ”مغربی بنگال دیوس“ کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے گزشتہ ساری حکومتوں کو آڑے ہاتھوں لیا۔ سنیچر کو تارکیشور کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مودی جی بنگال کی پرانی تاریخ کے صفحے کو بھی کھولتے گئے۔ اور یہاں کے بنگال ہندو کو بھی

(باقی صفحہ 5 پر)

کانگریس-کمیونسٹ-ترنمول نے شیاما پرشاد کو فراموش کردینے کی پوری کوشش کی تھی: شوبھیندو

کولکاتا، 20ر جون: کانگریس، کمیونسٹ اور پچھلی ترنمول حکومت نے شیاما پرساد مکھرجی کو بھلانے کی کوشش کی ہے۔ چیف منسٹر سوبیندو ادھیکاری نے پچھلی حکومتوں کو 'ہندو قتل' کی یاد دلاتے ہوئے انہیں آڑے ہاتھوں لیا ہے۔آج بروز ہفتہ مغربی بنگال کا دن پوری ریاست میں دھوم دھام سے منایا جا رہا ہے۔اس تاریخی دن کو ذہن میں رکھتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی آج تارکیشور میں میٹنگ کر رہے ہیں۔اس میٹنگ میں خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلی سوبیندو ادھیکاری نے ایک طرف مغربی بنگال ڈے کی اہمیت پر روشنی ڈالی تو دوسری طرف انہوں نے یہ بھی بتایا کہ کس طرح پچھلی حکومت نے تاریخ کو فراموش کرنے کی کوشش کی۔تارکیشور میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سیندو ادھیکاری نے کہا، 1947" میں تارکیشور میں ڈاکٹر شیاما پرساد کی قیادت میں ایک عظیم الشان کانفرنس منعقد ہوئی تھی۔ وہاں مغربی بنگال کو ہندوستان کے ساتھ شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ ہندوستان کے لوگ اب کانگریس کی ہولناک تقسیم کا درد برداشت کر رہے ہیں۔ بنگالی ہندو اکثریت ماں ہندوستان میں پناہ لینا چاہتی تھی۔" وزیر اعلیٰ کے مطابق اسی سال مغربی بنگال کی قانون ساز اسمبلی کے 58 ارکان نے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کی قیادت میں 21 ارکان کے خلاف ووٹ دیا اور مغربی بنگال کو بھارت کے ساتھ رکھنے کا انتظام کیا۔لیکن چیف منسٹر سیندو ادھیکاری نے بنگال میں برسراقتدار کانگریس، کمیونسٹ اور ترنمول حکومتوں پر الزام لگایا کہ وہ اس تاریخ کو بھولنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، " پچھلی کانگریس حکومت، کمیونسٹ حکومت اور ترنمول حکومت نے مغربی

(باقی صفحہ 5 پر)

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے اسرائیلی وزیرِ اعظم نیتن یاھو کو لگام ڈالنے کا مطالبہ زور پکڑنے لگا

واشنگٹن، 20 جون (یواین آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی معاہدے کو لبنان میں جاری اسرائیلی حملوں کے باعث شدید خطرات لاحق ہوگئے ہیں جس کے نتیجے میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے اسرائیلی وزیرِ اعظم نیتن یاہو کو لگام ڈالنے کا مطالبہ زور پکڑنے لگا ہے۔ الجزیرہ کی ایک خصوصی رپورٹ میں بین الاقوامی شہرت یافتہ تجزیہ کاروں اور ماہرین کی رائے شائع کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر اسرائیل نے لبنان میں اپنی فوجی کارروائیاں بند نہ کیں تو پورا سفارتی عمل متاثر ہوسکتا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ معاہدے میں واضح طور پر لبنان سمیت تمام محاذوں پر فوجی کارروائیوں کے مستقل خاتمے کا ذکر کیا گیا ہے تاہم

(باقی صفحہ 5 پر)

روس نے یوکرین پر تباہ کن حملے کیے ہیں، کئی جانیں ضائع درجنوں زخمی: کیف

کیف، 20 جون (یواین آئی) یوکرین کی وزارتِ خارجہ نے کہا ہے کہ روسی حملوں میں کم از کم 6 افراد ہلاک اور 20 زخمی ہوگئے، جب کہ ملک بھر میں فضائی جنگ شدت اختیار کرگئی ہے۔ جمعے کو ایک بیان جو ایکس پر شائع کیا گیا، میں وزارت

(باقی صفحہ 5 پر)

ابوظہبی میں نیٹ-یوجی دوبارہ امتحان کے مرکز پر راہل نے حکومت اور این ٹی اے کو نشانہ بنایا، کہا- بچوں کے مستقبل سے کھیلنا بند کرے حکومت

نئی دہلی 20 جون (یواین آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے نیٹ-یوجی دوبارہ امتحان 2026 کے لیے ناگپور کے ایک امیدوار کو ابوظہبی میں امتحان کا مرکز الاٹ کیے جانے پر مرکزی حکومت اور نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے طریقہ کار پر سوالات اٹھائے ہیں۔ مسٹر گاندھی نے الزام لگایا کہ امتحان کا نظام مکمل طور پر ناکام ہوچکا ہے اور حکومت

(باقی صفحہ 5 پر)

صحت کے لیے یوگ

امرت کے مانند کیوں؟

- **قوت مدافعت اور صحت کو مضبوط بناتا ہے**
آج یہ ثابت ہو چکا ہے کہ یوگ صحت کے لیے بے حد فائدہ مند ہوتا ہے۔ یہ نہ صرف ایمونٹی کو مضبوط بناتا ہے، بلکہ جسم کے تمام اہم اعضا کو بھی بہتر حالت میں رکھتا ہے۔

- **تناؤ کم کرتا ہے اور نیند کو بہتر بناتا ہے**
یوگ کی مشق ذہنی کیفیت کو بہتر بناتی ہے، تناؤ اور گھبراہٹ کو کم کرتی ہے اور گہری و پُرسکون نیند لانے میں مددگار ہوتی ہے۔

- **جسم کو فعال رکھنے اور بیماریوں سے بچانے میں مدد کرتا ہے**
باقاعدہ یوگ کرنے سے جسم تندرست رہتا ہے اور طرح طرح کے سنگین و پیچیدہ بیماریوں سے بچاؤ میں مدد ملتی ہے۔ یوگ کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں اور صحت مند زندگی کا لطف اٹھائیں۔

ڈاکٹر کے۔ ایم۔ سیف اللہ
عالمی شہرت یافتہ آیوش معالج

Naturoveda Park Circus is certified by National Accreditation Board for Hospitals & Healthcare Providers (Quality Council of India)
NABH
Naturoveda®
HEALTH WORLD

Naturoveda's Clinics : Park Circus • Ultadanga • Howrah • Central Avenue • Elgin Road • Taratala • Kaikhali

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
21 / جون 2026

فجر	3 بج کر 19 منٹ
طلوعِ آفتاب	4 بج کر 52 منٹ
ظہر	11 بج کر 38 منٹ
عصر	4 بج کر 17 منٹ
مغرب	6 بج کر 28 منٹ
عشاء	7 بج کر 50 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

مودی نے تارکیشور میں متعدد مرکزی اسکیموں کا افتتاح کیا
جن میں 300 بستروں کے ریلوے اسپتال سے لے کر فصل بیمہ اسکیم شامل

ہگلی: 20جون (عوامی نیوز سروس) وزیر اعظم نریندر مودی نے مغربی بنگال دیوس کے موقع پر تارکیشور کا دورہ کیا اور کئی مرکزی اسکیموں کا افتتاح کیا، بشمول 300 بستروں کا ریلوے ہسپتال اور فصل بیمہ اسکیم (فصل بیمہ یوجنا)۔ افتتاح کی فہرست میں ''پردھان منتری گرام سڑک یوجنا'' کے تحت 49 سڑکوں کے ترقیاتی منصوبے بھی شامل ہیں۔ مزید برآں، انہوں نے پنڈال سے ''پی ایم کسان سمان ندھی'' اسکیم کی 23ویں قسط جاری کی۔ حکومت ہند نے ملک کے کسانوں کے لیے مختلف اسکیمیں متعارف کروائی ہیں، جیسے ڈیجیٹل ایگریکلچر مشن، ''پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا''، اور ''پردھان منتری دھن-دھنیا کرشی یوجنا''۔ انہوں نے جنوبی 24 پرگنہ کے فریزر گنج میں ایک جدید ترین، اعلیٰ صلاحیت والے ماہی گیری کے بندرگاہ اور بیر بھوم کے سینتھیا میں ایک نئی تعمیر شدہ جدید مچھلی بازار کا بھی افتتاح کیا۔ مزید برآں، وزیر اعظم نے ندیا کے ہرینگھاٹا میں بکری پالنے کے لیے ایک لیبارٹری اور سیمین بینک کا افتتاح کیا۔ انہوں نے ہوڑہ میں 300 بستروں پر مشتمل ریلوے ڈویژنل ہسپتال اور مغربی مغربی مدنی پور میں ہور اور رادھا موہن پور کو جوڑنے والے اوور برج کا سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے ''پردھان منتری گرام سڑک یوجنا3'' کے تحت 49 سڑکوں کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا بھی افتتاح کیا، جس میں 315 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر ہوگی۔ تارکیشور سے، انہوں نے ''پی ایم کسان سمان ندھی'' اسکیم کے تحت 9.44 کروڑ مستفیدین کے کھاتوں میں رقوم منتقل کیں، جس سے کل 18,880 کروڑ روپے تقسیم کیے گئے۔ وزیر اعظم کا ہیلی کاپٹر شام 4 بجے کے بعد تارکیشور میں اترا۔ شبھیندو ادھیکاری نے ان کا استقبال کیا۔ اترنے کے بعد، وزیر اعظم سرکاری تقریب کے لیے اسٹیج کی طرف بڑھے، جہاں بی جے پی کے دیگر رہنما اور وزراء ان کا استقبال کرنے کے لیے موجود تھے۔ ''وندے ماترم'' کے گانے کے درمیان ان کا استقبال کیا گیا۔ ڈائس پر وزیر اعظم کو بنگال کے مشہور ''رسوگولہ'' اور ''جلبھارا سندیش'' کا برتن پیش کیا گیا۔ شبھیندو ادھیکاری نے انہیں ایک ''شیولنگ'' اور ''ڈوکرا'' دیوی درگا کی مورتی بھی پیش کی، جو تارکیشور کی اہمیت کی علامت ہے۔

''کٹ منی'' کا دور ختم، ترقی شروع: ترنمول کو
نشانہ بناتے ہوئے مودی کا بنگال کیلئے ترقی کا پیغام

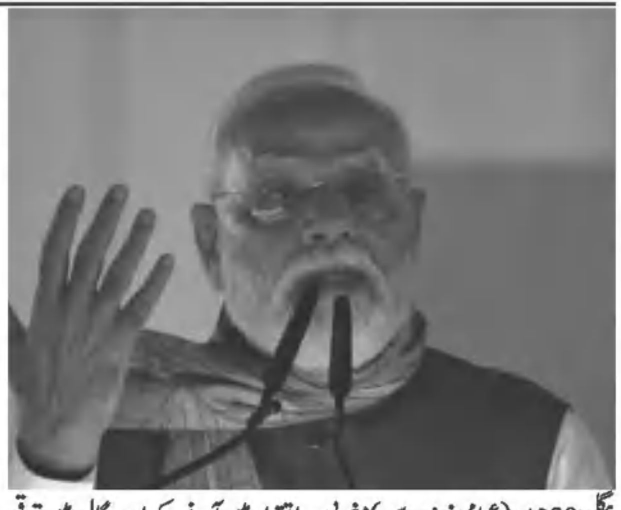

ہگلی: 20جون (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے دن پر، وزیر اعظم نریندر مودی نے تارکیشور میں ایک اسٹیج سے ریاست کے لیے ترقی کا پیغام دیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ترنمول کانگریس کی حکومت کی خصوصیت ''کٹ منی'' کلچر اور رکی ہوئی ترقی تھی۔ اب بی جے پی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد بنگال میں ترقی ہوگی۔ یہ وزیر اعظم کا پیغام تھا۔ مودی نے کہا، ''بنگال اب نہیں رکے گا، یہ تاریخ رقم کرے گا۔'' انہوں نے مزید کہا، ''بنگال اپنی زنجیروں سے آزاد ہو گیا ہے۔ بنگال کی شان و شوکت کو بحال کرنے کا عمل شروع ہو چکا ہے، اور ریاست اپنے مستقبل کی تشکیل کی راہ پر گامزن ہے۔'' وزیر اعظم نے ماضی کی بائیں محاذ کی حکومت اور حال ہی میں شکست خوردہ ترنمول کانگریس پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا، ''ڈبل انجن والی حکومت نے دہائیوں سے بائیں بازو اور ترنمول کی طرف سے پیدا کی گئی گڑبڑ کو دور کرنے کے لیے انتہائی تیز رفتاری سے کام کرنا شروع کر دیا ہے۔'' ترنمول حکومت کے دور میں، مختلف شعبوں میں ''کٹ منی'' کا کلچر عام تھا، اور ریاست میں مرکزی ترقیاتی پروجیکٹوں کو نافذ نہیں کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ میٹرو ریل کا منصوبہ بھی ٹھپ ہو گیا۔ اب بی جے پی کی حکومت بننے کے بعد مرکزی پروجیکٹوں کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ کولکاتا میں میٹرو کی اورنج لائن پر کام بالآخر مکمل ہو جائے گا۔

ترنمول گوتم دیب کے استعفیٰ کے باوجود سلی گوڑی میونسپل بورڈ کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے

سلی گوڑی: 20 جون (عوامی نیوز سروس) ترنمول نے گوتم دیب کے استعفیٰ کے بعد سلی گوڑی میونسپل کارپوریشن کا کنٹرول برقرار رکھنے کا عزم کیا۔ میئر کے عہدے سے گوتم دیب کے استعفیٰ نے سلی گوڑی میونسپل کارپوریشن میں کھلبلی مچادی ہے۔ تاہم، باقی کونسلر شہری خدمات کے مفاد میں ترنمول کی زیر قیادت میونسپل بورڈ کو فعال رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے جمعہ کو ایک میٹنگ کی۔ سلی گوڑی میونسپل کارپوریشن کے 37 کونسلروں میں سے تین نے بشمول گوتم دیب نے اب تک استعفیٰ دے دیا ہے۔ دو دیگر کونسلر علالت کے باعث اجلاس میں شریک نہ ہو سکے۔ نتیجتاً، موجود 32 کونسلرز نے ملاقات کی اور اپنی اپنی پارٹی کے لیڈر اور ڈپٹی پارٹی لیڈر کا انتخاب کیا۔ انہوں نے رنجن سرکار کو پارٹی لیڈر اور سنجے پاٹھک کو ڈپٹی پارٹی لیڈر منتخب کیا۔ کونسلر اب ریاستی حکومت کی ہدایت کا انتظار کر رہے ہیں۔ سرکاری ہدایت ملنے کے بعد ترنمول کے باقی ماندہ کونسلر میونسپل کمشنر کو اپنے مطالبات پیش کریں گے۔ کونسلر چاہتے ہیں کہ ان کے منتخب قائدین کو فی الحال سلی گوڑی میونسپل کارپوریشن کا میئر اور ڈپٹی میئر بنایا جائے۔ ضلع کے سیاسی ذرائع بتاتے ہیں کہ جمعہ کی میٹنگ نے یہ ظاہر کیا کہ سابق میئر گوتم دیب کو اب اپنے ساتھیوں کی حمایت حاصل نہیں ہے۔ گوتم دیب نے جمعہ کی صبح میئر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ اس کے فوراً بعد ترنمول کے 32 کونسلروں نے میٹنگ کی۔ باقی پانچ کونسلروں میں گوتم دیب نے خود دلیپ برمن اور شیبا کا متل کے ساتھ استعفیٰ دے دیا ہے۔ دو دیگر کونسلر ابھے باسوا اور ملی سنہا بیماری کی وجہ سے غیر حاضر رہے۔ دیگر نے رنجن سرکار کو پارٹی لیڈر اور سنجے پاٹھک کو ڈپٹی لیڈر منتخب کیا۔ اس معاملے پر بات کرتے ہوئے کونسلر اور ضلع صدر کنٹل رائے نے کہا کہ مانسون کے موسم میں ہماری ذمہ داریاں بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ ہمیں پانی جمع ہونے سے لے کر ڈینگی پھیلنے تک ہر چیز کا انتظام کرنا ہوتا ہے، اس لیے ہم اگلے آٹھ ماہ تک اپنی ذمہ داریاں نبھاتے رہنا چاہتے ہیں۔ حکومت کی طرف سے ہدایت جاری ہونے کے بعد ہم اپنے مطالبات پیش کریں گے۔ دریں اثنا، میونسپل کمشنر اشونی رائے نے کہا، ''اگر مجھے کوئی رسمی درخواست موصول ہوئی تو میں اسے ریاستی حکومت کو بھیج دوں گا۔ گوتم دیب کا استعفیٰ پہلے ہی بھیج دیا گیا ہے۔'' اتفاق سے، سلی گوڑی میونسپل کارپوریشن میں ترنمول کانگریس کے 37 کونسلر ہیں، 5 بی جے پی کے، 4 بائیں بازو سے، اور 1 کانگریس کا۔

دم دم ہوائی اڈے کے واقعہ پر ابھیشیک نے کیا کہا

دم دم: 20 جون (عوامی نیوز سروس) ابھیشیک بنرجی نے دہلی سے واپسی پر دم دم ہوائی اڈے پر پیدا ہونے والی کشیدہ صورتحال کے بارے میں بات کی ہے۔ انہوں نے اس واقعہ میں بی جے پی قیادت کے ملوث ہونے کا الزام لگایا۔ ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری نے چیلنج کیا کہ کوئی بھی سوچے سمجھے حملے کے ذریعے ان کی آواز کو خاموش نہیں کر سکتا۔ ہفتے کے روز ابھیشیک بنرجی نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو شیئر کی ہے جس میں ایک نوجوان کو پیلے رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ویڈیو کے مطابق اس شخص کے ہاتھ میں ایک آتشیں اسلحہ دکھائی دے رہا تھا۔ ابھیشیک کا دعویٰ ہے کہ یہ شخص اتم داس ہے، جو بی جے پی لیڈر ہے اور دم دم کا رہنے والا ہے۔ یہ الزام لگایا ہے کہ داس کو حال ہی میں کانتھی میں 'شانتی کنج' کے باہر دیکھا گیا تھا، جس میں شبھیندو ادھیکاری کا استقبال کرنے کے لیے کانسی کے چیتا کا مجسمہ تھا۔ اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں، ابھیشیک نے بی جے پی کے خلاف اپنا غصہ نکالتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ سیکورٹی کے حوالے سے سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ کوئی منصوبہ بند حملہ انہیں خاموش نہیں کر سکتا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ابھیشیک کا دہلی میں اسپیکر اوم برلا سے ملاقات کے بعد جمعہ کو کولکاتا واپس جانا تھا۔ ان کی آمد سے پہلے بی جے پی کے حامی انڈے لے کر ایئرپورٹ پر جمع ہو گئے۔ یہ دیکھ کر ترنمول کے حامی بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ جو بات زبانی جھگڑے کے طور پر شروع ہوئی وہ جسمانی ہاتھاپائی میں بدل گئی۔ افراتفری کے درمیان دونوں جماعتوں کے حامیوں کے درمیان جھڑپ شروع ہو گئی۔ پولیس اہلکاروں نے فوری مداخلت کرتے ہوئے صورتحال کو قابو میں کیا اور حامیوں کو علاقے سے ہٹا دیا۔ اس واقعے سے ایئرپورٹ پر شدید ہلچل مچ گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق این ایس سی بی آئی ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن نے اس واقعہ کے سلسلے میں ترنمول کے پانچ کارکنوں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ہونے والوں میں دیباشیس بنرجی عرف 'فوجو' بھی شامل ہے جو برتیا باسو کا قریبی ساتھی اور جنوبی دم دم میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 15 کا کونسلر ہے۔

دستخطی جعلسازی کیس کے سلسلے میں سی آئی ڈی نے شوبھندیب
کے گھر کا دورہ کیا، ایم ایل اے نے متنازعہ قرارداد کی کاپی سونپی

کولکاتا: 20جون (عوامی نیوز سروس) سی آئی ڈی کی ایک ٹیم نے ترنمول ممبران اسمبلی کے دستخطوں کی مبینہ جعلسازی کے سلسلے میں شوبھندیب چٹوپادھیائے کی رہائش گاہ کا دورہ کیا ہے۔ سی آئی ڈی کے چھ افسران سنیچر کی صبح ترنمول ایم ایل اے کے بھابنی پور کے گھر پہنچے۔ بتایا جاتا ہے کہ ایم ایل اے نے خود افسران کو دورہ کرنے کو کہا تھا۔ تفتیش کار ترنمول قرارداد کی ایک کاپی مانگ رہے تھے، جو اس نے انہیں سونپی۔ مزید برآں، تجربہ کار لیڈر نے دعویٰ کیا کہ، ایک کو چھوڑ کر، تمام ترنمول ایم ایل ایز اس دن موجود تھے جب دستخط حاصل کیے گئے تھے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ منحرف قائدین نے ایک سازش رچائی ہے۔ شوبھندیب نے کہا، ''ایک عدالتی معاملہ زیر التوا ہے۔ میں اس کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں کہوں گا۔ تاہم، میں نے 200 فیصد تعاون کیا ہے اور آئندہ بھی کرتا رہوں گا۔ میرے پاس کہنے کے لیے مزید کچھ نہیں ہے۔ لیکن جنہوں نے ایسا کیا، انہوں نے ایک مخصوص ایجنڈے کے ساتھ کیا۔''

ترنمول ممبران اسمبلی کے دستخطوں کی مبینہ جعلسازی پر ریاستی سیاست میں ہلچل مچ گئی تھی۔ الزام لگایا گیا کہ قرارداد کی کاپی پر دستخط جعلی تھے۔ ترنمول ایم ایل ایز کا ایک بڑا حصہ ناراض ہو گیا، جو پارٹی کے لیے اندرونی کشمکش کے دور کا آغاز ہے۔ ایک ایک کر کے ایم ایل اے باغی کیمپ میں شامل ہونے لگے۔ ریتابرت بنرجی، منتشرین کے رہنما، نے دعویٰ کیا کہ ان کا دھڑا 'اصلی ترنمول' ہے۔ مزید یہ کہ انہیں فی الحال ریاست کی اہم اپوزیشن پارٹی قرار دیا گیا ہے۔

دریں اثنا، سی آئی ڈی نے جعلسازی کے الزامات کی تحقیقات شروع کر دی۔ قرارداد کی کاپی کی تلاش میں سی آئی ڈی کی ایک ٹیم ترنمول کے کالی گھاٹ دفتر بھی گئی تھی۔ ترنمول کے سیکنڈ ان کمانڈ ابھیشیک بنرجی سے پوچھ گچھ کی گئی۔ ترنمول کے ممبران اسمبلی کنال گھوش اور نینا بندیوپادھیائے سے بھی اس معاملے میں پوچھ گچھ کی گئی۔ کچھ دن پہلے، ابھیشیک بنرجی اور کنال گھوش سے سی آئی ڈی کے دفتر میں آمنے سامنے پوچھ گچھ بھی کی گئی تھی۔ بتایا گیا ہے کہ شوبھندیب چٹوپادھیائے سے اس سے قبل 11 اور 17 تاریخ کو جعلی دستخط کے واقعہ کے سلسلے میں پوچھ گچھ کی گئی تھی۔ اس موقع پر ترنمول ایم ایل اے نے سی آئی ڈی کے عہدیداروں کو اپنی رہائش گاہ پر مدعو کیا اور زیر بحث قرارداد کی کاپی حوالے کی۔ اہلکاروں نے تقریباً ایک گھنٹہ ان کے گھر پر گزارا۔ شوبھندیب نے واضح طور پر نام لیے بغیر رتبرتا بنرجی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا، ''عدالت میں ایک مقدمہ زیر التوا ہے؛ میں اس کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں کہوں گا۔ تاہم، میں نے 200 فیصد تعاون کیا ہے اور آئندہ بھی کرتا رہوں گا۔ میرے پاس کہنے کے لیے مزید کچھ نہیں ہے۔ پھر بھی، جنہوں نے ایسا کیا ہے، وہ ہمارے مخصوص ایجنڈے کے تحت ایسا بھی نہیں کرتے تھے۔''

انہوں نے مزید کہا، ''وہ لوگ جو اسپیکر کے پاس شکایت درج کرانے گئے تھے، وہی لوگ ہیں جنہوں نے اس کا ارتکاب کیا۔ ہم نے نیک نیتی سے سب کو اجلاس میں مدعو کیا تھا۔ اس کا ذمہ دار کون ہے؟ جنہوں نے جعلی دستخط کیے اور پھر سیدھے اسپیکر کے پاس گئے۔''

☆☆

گارولیا میونسپل فری پرائمری اسکول میں ''بین الاقوامی یوم یوگا''

گارولیا: 20 جون (پریس ریلیز) ادارہ، گارولیا میونسپل فری پرائمری اسکول GaruliaGarulia Municipal (Free Primary School)
تقریب: بین الاقوامی یومِ یوگا (International Yoga Day)
زیرِ نگرانی: جناب رشید احمد صاحب، ٹیچر انچارج (T.I.C. Rashid Ahmad)
ناشرین (Published by): شعبان اختر اور بلال راغب (Shaban Akhtar and Bilal Raghib)

تمہید: گارولیا میونسپل فری پرائمری اسکول میں ٹیچر انچارج جناب رشید احمد صاحب کی فعال قیادت میں ''بین الاقوامی یومِ یوگا'' انتہائی جوش و خروش سے منایا گیا۔ اس تقریب کا مقصد بچوں کی ذہنی، روحانی اور جسمانی نشوونما کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر دو بڑی سرگرمیاں منعقد کی گئیں:

1)۔ **یوگا اور مراقبہ (Meditation) سیشن نظم و ضبط اور یکسوئی:** تمام معصوم طلبہ نے کمرہ جماعت میں انتہائی نظم و ضبط کے ساتھ فرش پر بیٹھ کر یوگا سیشن میں حصہ لیا۔ دھیان کی مشق: بچوں نے آنکھیں بند کر کے 'گیان مدرا' کی حالت میں دھیان (Meditation) لگایا۔ یہ مشق بچوں کی ذہنی یکسوئی، یادداشت اور پڑھائی پر توجہ مرکوز کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔

2)۔ **ہیلتھ اسنیکس کی تقسیم:** صحت بخش غذا: یوگا سیشن کے بعد بچوں کی جسمانی صحت کے لیے پروٹین اور وٹامنز سے بھرپور اسنیکس کے پیکٹ تقسیم کیے گئے، جن میں ابلے ہوئے انڈے اور کیلے شامل تھے۔

طلبہ کا جوش و خروش: بچے ان غذائی پیکٹوں کو پا کر انتہائی خوش ہوئے اور معصومانہ انداز میں اپنے پیکٹ ہوا میں لہرا کر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ 3)۔ **ٹیچر انچارج (T.I.C.) کا تعمیری کردار:** ٹیچر انچارج جناب رشید احمد صاحب کی مخلصانہ کوششوں کی بدولت اسکول میں بچوں کو پڑھائی کے ساتھ ساتھ ایک بہترین اور صحت مند ماحول فراہم کیا جا رہا ہے، جو ان کی ہمہ جہت نشوونما (Holistic Development) کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ **حاصل کلام:** گارولیا میونسپل فری پرائمری اسکول کی یہ پیش رفت انتہائی قابلِ ستائش ہے۔ یوگا اور متوازن غذا کا یہ حسین امتزاج بچوں کو ذہنی اور جسمانی طور پر مضبوط بنائے گا۔

دھلے ہوئے دودھیا پل کی جنگی بنیادوں پر مرمت شروع
شمالی بنگال کے متعدد علاقے دریائے تورسا سے ڈوب گئے ہیں

دارجلنگ: 20 جون (عوامی نیوز سروس) محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) نے دریائے بالاسن کے پانی سے بہہ جانے والے عارضی دودھیا پل کی مرمت کا کام شروع کر دیا ہے۔ جمعرات کی رات، پہاڑیوں اور میدانی علاقوں میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے عارضی پل جو ہیوم پائپ کا استعمال کرتے ہوئے بنایا گیا۔ مکمل طور پر ڈوب گیا، جس سے سلی گوڑی اور میرک کے درمیان سڑک کا رابطہ منقطع ہو گیا۔ مکینوں کو ہفتے کے روز چکری راستے اختیار کرنے پر مجبور کیا گیا، پٹنگ-پانیگھاٹہ یا سکھیا پوکھری-شم اور پنکھباری کے راستے سفر کرنا۔ سلی گوڑی اور دارجلنگ کے درمیان کھلونا ٹرین سروس معطل رہی کیونکہ نیشنل ہائی وے 110 ابھی تک معمول پر نہیں آسکی ہے۔ اگرچہ جمعہ کی رات سے دارجلنگ کی پہاڑیوں اور ترائی کے علاقوں میں شدید بارش رک گئی ہے، لیکن بھوٹان اور اس سے ملحقہ ڈورز میں یہ جاری ہے۔ نتیجتاً تورسا، رائڈک اور سنکوش ندیوں میں پانی کی سطح مسلسل بڑھ رہی ہے۔ علی پور دوار ضلع کے بارو بیشا علاقے میں بارش کا پانی ڈوب گیا ہے جس سے دکانیں اور گھر گھٹنے گہرے پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ چھپنی کی شانتی کالونی پانی میں ڈوب گئی ہے، اور تورسہ کی پانی کی سطح بڑھنے سے سبھاشنی ٹی اسٹیٹ میں سیلاب کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، جنوب مغربی مانسون کی گرت-پنجاب سے بہار تک ہریانہ اور اتر پردیش تک پھیلی ہوئی ہے۔ مزید برآں، خلیج بنگال سے نمایاں نمی بہہ رہی ہے۔ ہوا کے موافق حالات اگلے سات دنوں کے دوران شمالی اضلاع میں بھاری بارش کا امکان ظاہر کرتے ہیں۔ جہاں جمعہ کی رات سے دارجلنگ کی پہاڑیوں میں ہلکی بارش ہوئی ہے، وہیں سکم اور بھوٹان میں درمیانی سے بھاری بارش جاری ہے۔ جمعرات کی رات کی بارش سے دارجلنگ کی پہاڑیاں پہلے ہی متاثر ہو چکی ہیں، اور بارش دوبارہ شروع ہونے کی صورت میں ممکنہ صورتحال کے حوالے سے تشویش پائی جاتی ہے۔ انتظامی اہلکار صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ آج (ہفتہ)، دریائے بالاسن کے پانی کی سطح اور کرنٹ میں قدرے کمی آئی ہے، جس سے PWD کو عارضی پل پر جنگی بنیادوں پر مرمت کا کام شروع کرنے کی اجازت ملی ہے۔ میرک کے قریب سیاحتی مقام رنگبونگ-تنجکوشی، منقطع ہے۔ وہاں اس پل کی مرمت کا کام جاری ہے جو تیز کرنٹ سے بہہ گیا تھا۔ دارجلنگ ضلع انتظامیہ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ قومی شاہراہ 110 پر لینڈ سلائیڈنگ کو ختم کرنے اور مرمت کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ ٹنڈھاریہ اور پگلا جھورا کے قریب سے ملبہ ہٹا دیا گیا ہے۔ روہنی اور پنکھاباری سڑکیں کھلی رہتی ہیں، جیسا کہ دارجلنگ اور کالیمپونگ کو ملانے والی سڑک ہے۔ سیاحوں کو فی الحال سفری رکاوٹوں کا سامنا نہیں ہے۔ تاہم، بھوٹان میں شدید بارش تشویش کا باعث ہے۔ بارش کے باعث دریائے تورسا میں اضافہ ہوا ہے۔ دریں اثنا، سکم میں بارش کی وجہ سے تیستا ندی کی سطح آب میں اضافہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں چپاڈانگا اور چینگری، جلپائی گوڑی کے کئی علاقوں میں سیلاب آگیا ہے۔

انجمن مفید الاسلام نے مالی بے ضابطگیوں کے الزامات مسترد کرتے ہوئے، شفافیت پر زور دیا
ادارہ میرے باپ کی جاگیر نہیں ہے: امیر الدین بابی

کولکاتا: 20 جون (نور عالم) شہر کی معروف سماجی و تعلیمی تنظیم انجمن مفید الاسلام نے اپنے خلاف سوشل میڈیا اور مختلف پلیٹ فارمز پر گردش کرنے والے مالی بے ضابطگیوں اور بدعنوانی کے الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے ایک پریس کانفرنس کے ذریعے اپنا موقف عوام کے سامنے رکھا۔ پریس کانفرنس میں انجمن مفید الاسلام کے صدر امیر الدین بابی، دیگر عہدیداران اور کارکنان موجود تھے۔ ادارے کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ تنظیم کے مالی معاملات مکمل شفافیت اور قانونی تقاضوں کے مطابق انجام دیے جاتے ہیں اور تمام لین دین کا باقاعدہ ریکارڈ موجود ہے۔ ادارے نے ان الزامات کی تردید کی جن میں بغیر بل کے 20 لاکھ روپے کی ادائیگی، فکسڈ ڈپازٹ کی رقم کے مبینہ غیر مجاز استعمال، ذاتی چندوں کے غلط استعمال، جائیداد کے معاملات میں بے ضابطگی اور ایم پی و ایم ایل اے فنڈز کے استعمال سے متعلق سوالات شامل تھے۔ انجمن کے مطابق مذکورہ 20 لاکھ روپے کی ادائیگی متعلقہ کمپنی کو مکمل دستاویزی کارروائی اور جی ایس ٹی انوائسز کے تحت کی گئی تھی، جبکہ فکسڈ ڈپازٹ کی رقم مینجنگ کمیٹی کی منظوری کے بعد مختلف ترقیاتی اور تعمیراتی منصوبوں پر خرچ کی گئی۔ پریس کانفرنس میں یہ بھی بتایا گیا کہ 31، مفید الاسلام لین میں جاری تعمیراتی منصوبے کے لیے صدر امیر الدین بابی نے اپنی جانب سے 50 لاکھ روپے سے زائد کا تعاون فراہم کیا۔ ادارے کے مطابق سرکاری فنڈز کا استعمال صرف منظور شدہ تعمیراتی مقاصد کے لیے کیا گیا ہے۔ شمالی کولکاتا میں واقع ایک جائیداد کے حوالے سے وضاحت کرتے ہوئے انجمن نے کہا کہ جائیداد فروخت نہیں کی گئی بلکہ ممبران کی منظوری کے بعد مشترکہ ترقیاتی منصوبے (جوائنٹ وینچر) کے تحت اس کی ترقی کا فیصلہ کیا گیا۔ صدر امیر الدین بابی نے کہا کہ انجمن مفید الاسلام ایک عوامی اور فلاحی ادارہ ہے جو قوم و ملت کی امانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادارہ شفافیت، جوابدہی اور سماجی خدمت کے اصولوں پر قائم ہے اور مستقبل میں بھی تعلیمی و سماجی ترقی کے لیے اپنی خدمات جاری رکھے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ادارے کی ساکھ کو متاثر کرنے والی خبروں اور الزامات کا حقائق اور دستاویزی شواہد کی بنیاد پر جواب دیا جائے گا اور انجمن اپنی ذمہ داریوں کو پوری دیانتداری کے ساتھ انجام دیتی رہے گی۔

پوربی ریلوے
ای۔ نیلامی اعلامیہ
سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ، دوسری منزل، کنٹرول بلڈنگ، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا 700014 (نیلامی منتظم آفیسر) نے ای۔ نیلامی کیٹلاگ کو شائع کیا ہے اس پر www.ireps.gov.in تفصیلات دیکھ ریکھ کے لئے ادائیگی واستعمال ٹوائیلیٹ لاٹ کے سیالدہ ڈویژن کے ایک اسٹیشن میں نیلامی کیٹلاگ نمبر: پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ 20-26 نیلامی آغاز: 22.06.2026 (14:00 بجے) لاٹ نمبر: پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ ٹیو۔ 157-25-1 اسٹیشن کا نام: سیالدہ (ساؤتھ) متوقع ٹنڈر گزار سے درخواست ہے کہ وہ آئی آر ای پی ایس ای۔ نیلامی طرز پر بعد کی جان کاری کے لئے رابطہ کریں
(SDAH-89/2026-27)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway easternrailwayheadquarter

کولکاتا پولس کا پچھم بنگا دیوس، یوگا ڈے پر پی ایم مودی کے دورے کو لیکر شہر میں ٹریفک پابندیوں کا اعلان

کولکاتا ، 20/جون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولیس نے پچھم بنگا دیوس، یوگا ڈے پر پی ایم مودی کے دورے کے لیے شہر میں ٹریفک پابندیوں کا اعلان کیا تاہم ایل پی جی سلنڈر، سی این جی، پیٹرولیم، تیل، چکنا کرنے والے مادے اور آکسیجن، سبزی، ادویات، پھل، مچھلی اور دودھ لے جانے والی گاڑیوں پر پابندیاں لاگو نہیں ہوں گی۔ واضح ہو کہ کولکاتا پولس نے وزیراعظم نریندر مودی کے 20 جون بروز سنیچر کو پچم بنگا دیوس اور 21 جون (اتوار) کو بین الاقوامی یوگا دن کے لیے ریاست کے دورے کے لیے شہر میں ٹریفک پابندیوں کا اعلان کیا ہے۔ کولکاتا کمشنر آف پولس اجے نند کے ایک نوٹیفکیشن کے مطابق، ان دو دنوں میں شہر کے کئی حصوں میں تمام قسم کی مال گاڑیوں کی نقل و حرکت پر پابندی رہے گی۔ ان میں 11 فرلانگ گیٹ، کے پی روڈ، جواہر لعل نہرو آئی لینڈ، ڈفرن روڈ، میوروڈ، نیتاجی مجسمہ، رانی راش مونی ایونیو، اور لوک بھون کے ساؤتھ گیٹ پر مشتمل راستے پر سنیچر کی سہ پہر 3 بجکر 30 پر رات 11 بجے تک ٹریفک کے ضابطے لاگو ہوں گے۔ اس کے علاوہ شہر میں 21 جون کی آدھی رات سے دوپہر تک یا دی وی آئی پی موومنٹ ختم ہونے تک ہر قسم کی مال گاڑیوں کی نقل وحرکت پر پابندی رہے گی۔ یہ اس دن پہلے سے عائد پابندیوں کے علاوہ ہوگا۔ ایل پی جی سلنڈر، سی این جی، پیٹرولیم، تیل، چکنا کرنے والے مادے اور آکسیجن، سبزی، ادویات، پھل، مچھلی اور دودھ لے جانے والی گاڑیوں پر پابندیاں لاگو نہیں ہوں گی۔ مزید برآں گاڑیوں کی نقل وحرکت اور پارکنگ اور تمام تفصیل کی گاڑیاں، بشمول ٹرام کاریں، ان تاریخوں پر سڑکوں اور نقطہ نظر پر ریگولیٹ یا محدود ہوں گی۔ 20 جون کو دوپہر 3 بجکر 30 سے رات 10 بجے تک لوک بھون میں اور اس کے آس پاس بھاری سامان کی گاڑیوں کے چلنے پر بھی پابندی ہوگی۔ گورنمنٹ پلیس ایسٹ اور ایسپلینیڈ رو ایسٹ کراسنگ سے اولڈ کورٹ ہاؤس اسٹریٹ اور بی بی ڈی بیگ ساؤتھ کراسنگ تک سڑک 20 جون کی شام 5 بجے سے 21 جون کی دوپہر تک مکمل طور پر بند رہے گی۔ وزیراعظم کی نقل وحرکت کے مطابق، جب ضروری سمجھا جائے تو ڈیوٹی پر موجود ٹریفک پولس کسی بھی شریان سڑکوں اور فیڈر سڑکوں سے گاڑیوں کی ٹریفک کو موڑ سکتی ہے، کولکاتا پولس نے ذکر کیا۔

اندرانیل خان کا اچانک ایس ایس کے ایم اسپتال کا دورہ مریض کے لواحقین کی شکایت پر وزیر کے سخت احکامات جاری

کولکاتا ، 20/جون: (عوامی نیوز سروس) ریاست کے کھیل اور نوجوانوں کی بہبود کے وزیر اندرنیل خان اچانک ایس ایس کے ایم اسپتال میں نمودار ہوئے۔ وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری کی ہدایت پر وزیر اندرنیل خان نے سنیچر کی صبح ایس ایس کے ایم اسپتال کے ٹراما کیئر سینٹر کا اچانک دورہ کیا۔ مریض کے لواحقین نے وزیر سے ملاقات کے بعد علاج سے متعلق کئی شکایات اٹھائیں۔ ذرائع کے مطابق وزیر سے ملاقات کے بعد مختلف مریضوں کے لواحقین نے انہیں نسخے دکھانا شروع کر دیئے۔ مریض کے لواحقین نے شکایت کی کہ دوا نہیں، علاج ٹھیک سے نہیں ہو رہا ہے۔ مریض کے لواحقین نے شکایت کی کہ 'مختلف جسمانی ٹیسٹوں کی رپورٹس آنے میں کافی وقت لگتا ہے'۔ وزیر نے ایس ایس کے ایم اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر منیموئے بنرجی سے فوری کارروائی کرنے کی اپیل کی۔ مریض کے لواحقین سے کہا گیا کہ وہ کسی بھی طرح دلالوں کے چنگل میں نہ آئیں۔ واضح رہے کہ متعلقہ طور پر وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے پہلے ہی صحت کے شعبے کو مزید بہتر بنانے کیلئے اچانک دوروں کا حکم دیا۔ ہمیں کولکاتا کے تمام سرکاری اسپتالوں کی نگرانی کرنی ہے، سرپرائز وزٹ متعارف کرانا ہوگا۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہر شخص کو خدمات حاصل کرنے میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ ضرورت پڑی تو سرپرائز وزٹ بھی کروں گا۔ ایم ایل اے ہر ضلع کے اسپتالوں کا اچانک دورہ بھی کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے گزشتہ ماہ سرکاری اسپتالوں کے حوالے سے حکم دیا تھا۔ شوبھندو نے کہا تھا کہ وہ خود بھی سرپرائز وزٹ پر جائیں گے۔ شوبھندو ادھیکاری نے بارہا کہا ہے کہ وہ وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد ریاست کے صحت اور تعلیم کے شعبوں پر خصوصی توجہ دیں گے۔ اس سے قبل ریاستی صحت کے سکریٹری کو کئی بار اسپتالوں کا اچانک دورہ کرتے دیکھا گیا ہے۔ اس بار وزیر اندرنیل خان ایس ایس کے ایم پہنچے۔

ابھیشیک کے دہلی سے کولکاتا پہنچتے ہی ہائی وولٹیج ڈرامہ، قتل کی سازش کا الزام

کولکاتا، 20/جون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے نیتاجی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اس وقت افراتفری مچ گئی جب ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی دہلی سے واپس آئے۔ جیسے ہی انہوں نے باہر قدم رکھا، ایئرپورٹ کے احاطے کے بالکل باہر ایک زبردست ہنگامہ برپا ہوگیا۔ ٹی ایم سی کی خواتین حامیوں نے ہوائی اڈے کے ایگزٹ گیٹ پر ایک مسلح شخص کو پکڑ لیا۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ایک ویڈیو میں پیلے رنگ کے کرتے میں ملبوس یہ شخص اپنے لباس کے نیچے پستول دکھائی دینے والی چیز کو چھپانے کی کوشش کر رہا ہے۔ خواتین کارکنوں نے تیزی سے کام کرتے ہوئے اسے گھیر لیا اور سکیورٹی اہلکاروں کے حوالے کر دیا۔ اس واقعہ کے بعد ٹی ایم سی قیادت ناراض ہے۔ پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ڈیرک اوبرائن نے اس ویڈیو کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر شیئر کرتے ہوئے اسے دل دہلا دینے والا قرار دیا۔ انہوں نے براہ راست الزام لگایا کہ ہتھیار کے ساتھ پکڑا گیا شخص بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا حامی ہے۔ ٹی ایم سی نے اسے سیاسی رہنما کے قتل کی اسپانسرڈ سازش قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ سنیچر کو ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی ابھیشیک بنرجی نے جمعہ کی رات پیش آنے والے اس واقعہ پر ایک بیان جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ کولکاتا ہوائی اڈے پر جو کچھ ہوا وہ انتہائی افسوسناک ہے۔ ہوائی اڈے کے احاطے میں مسلح افراد کی اس طرح رسائی سیکورٹی کے متعلق سنگین سوالات کو جنم دیتی ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ مرکزی دھارے کے صحافی اس انتہائی حساس خبر کو اہمیت نہیں دے رہے ہیں۔ اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد سے ریاست میں سیاسی موڈ بدل گیا ہے۔ حالیہ دنوں میں ٹی ایم سی کے کئی سینئر لیڈروں پر مختلف مقامات پر حملہ کیا گیا اور انڈے پھینکے گئے۔ سونار پور میں ابھیشیک بنرجی پر انڈے اور پتھر برسائے گئے اور انہیں مارنے کی کوشش کی گئی۔ ہوائی اڈے کے واقعے نے امن وامان کی بحث کو مزید تیز کر دیا ہے۔

عالمی یوم یوگا: کولکاتا کے ریڈ روڈ پر ثقافت اور آیوش ڈائیٹ ایک ساتھ جمع

کولکاتا، 20/جون: (عوامی نیوز سروس) امسال بین الاقوامی یوگا ڈے کے موقع پر کولکاتا میں ایک عظیم الشان اور تاریخی تقریب کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جہاں یوگا کے ساتھ ساتھ، بنگال کے ثقافتی اثرات اور روایتی آیوش غذا نمایاں طور پر نمایاں ہیں۔ یہ تقریب نہ صرف جسمانی اور ذہنی صحت کو فروغ دے گی بلکہ عالمی سطح پر ہندستانی روایتی کھانوں کی ایک نئی شناخت بھی قائم کرے گی۔ واضح ہو کہ 12 ویں بین الاقوامی یوگا ڈے کی مرکزی تقریب 21 جون کو کولکاتا کے تاریخی ریڈ روڈ پر منعقد کی جائے گی، جسے خوشی کا شہر کہا جاتا ہے۔ اس مقام کی تاریخی اور ثقافتی اہمیت اس عظیم الشان تقریب کو اور بھی خاص بناتی ہے۔ اس سال بین الاقوامی یوگا ڈے کا تھیم صحت مند بڑھاپے کے لیے یوگا ہے، جس کا مقصد ایک صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینا اور بڑھاپے میں بھی اچھی جسمانی اور ذہنی صحت برقرار رکھنا ہے۔ یہ تھیم یوگا کے ذریعے لمبی عمر اور متوازن زندگی کا پیغام دیتا ہے۔ آیوش کی وزارت اس تقریب میں جنک فوڈ کے بجائے روایتی اور غذائیت سے بھرپور آیوش غذا کو فروغ دے رہی ہے۔ صحت مند اختیارات میں کم کیلوری والی جھاموڑی، باجرے کے بسکٹ، ناریل کا پانی اور چکی شامل ہیں۔ یہ تقریب صرف یوگا تک ہی محدود نہیں رہے گی بلکہ بنگال کی ثقافتی شناخت اور روایتی ذائقوں کا ایک انوکھا امتزاج بھی پیش کرے گی۔ ہزاروں شرکاء کے ساتھ، یہ تقریب صحت، ثقافت اور ہندستانی روایت کی ایک متاثر کن مثال کے طور پر کام کرے گی۔

سی آئی ڈی کی ترنمول کے شوبھن دیب چٹو پادھیائے سے ایم ایل ایز کے دستخط کی عدم مطابقت پر باز پرس

کولکاتا، 20/جون: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال پولس کے کریمنل انویسٹی گیشن ڈپارٹمنٹ (سی آئی ڈی) نے سنیچر کے روز ترنمول کانگریس کے سینئر قانون ساز شوبھن دیب چٹوپادھیائے سے مغربی بنگال اسمبلی میں کلیدی عہدوں سے متعلق ایک اہم قرارداد پر دستخطوں میں مبینہ تضادات کی جاری تحقیقات کے سلسلے میں تقریباً ایک گھنٹے تک پوچھ تاچھ کی۔ سی آئی ڈی افسران نے دوپہر کو چٹوپادھیائے کی رہائش گاہ کا دورہ ان الزامات کی تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر کیا کہ قرارداد پر ترنمول کانگریس کے کئی اراکین اسمبلی کے دستخط ان کے اصل دستخطوں سے میل نہیں کھاتے ہیں۔ قرارداد میں اپوزیشن بنچ کے لیے مخصوص اسمبلی کے اہم عہدوں پر تقرریوں سے متعلق ہے۔ پوچھ گچھ کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے چٹوپادھیائے نے کہا کہ انہوں نے تفتیش کاروں کو اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا ہے۔ چٹوپادھیائے نے کہا کہ میں نے سی آئی ڈی افسران کو واضح طور پر مطلع کر دیا ہے کہ مغربی بنگال اسمبلی کے ایک ذمہ دار رکن کی حیثیت سے، میں تحقیقات میں ہر ممکن تعاون کرنے کے لیے تیار ہوں۔ ساتھ ہی، میں نے ان پر زور دیا کہ وہ ان لوگوں کی بھی تحقیقات کریں جن کے الزامات کی وجہ سے یہ تحقیقات شروع کی گئی ہیں۔ یہ اس لیے اہم ہے کہ آج جو لوگ یہ سوالات اٹھا رہے ہیں وہ قرارداد پر دستخط کے وقت موجود تھے۔ سی آئی ڈی نے گزشتہ ماہ ترنمول کانگریس کے بعض ممبران اسمبلی کے دستخطوں میں مبینہ طور پر مماثلت کے بارے میں شکایات سامنے آنے کے بعد تحقیقات کا آغاز کیا تھا۔ دستاویز میں چٹوپادھیائے کو اپوزیشن لیڈر، اسیما پاترا اور نینا بندوپادھیائے کو اپوزیشن کے ڈپٹی لیڈر اور فرہاد حکیم کو اسمبلی میں ترنمول لیجسلیچر پارٹی کے چیف وہپ کے طور پر مقرر کرنے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ مبینہ تضادات کو سب سے پہلے قانون ساز ریتابرت بنرجی اور سندیپن ساہا نے نشان زد کیا تھا، جس نے سی آئی ڈی کو باقاعدہ انکوائری شروع کرنے کا اشارہ کیا۔ الزامات سامنے آنے کے فوراً بعد ترنمول کانگریس نے بنرجی اور ساہا کو معطل کر دیا۔ اس پیشرفت نے 60 قانون سازوں کی طرف سے بغاوت کو جنم دیا جس کی قیادت اپوزیشن کے باضابطہ طور پر تسلیم شدہ لیڈر کر رہے تھے، جنہوں نے ترنمول قانون ساز پارٹی کے اندر اکثریت کی حمایت کا دعویٰ کرتے ہوئے ایک تازہ قرارداد پیش کی۔ اس کے بعد اسپیکر نے نئی قرارداد کو قبول کر لیا، جس کے بعد ریتابرت بنرجی کو اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر باضابطہ تسلیم کر لیا گیا۔

مودی کی مہم پر 2,586 کروڑ روپے خرچ، آر ٹی آئی کے انکشاف کے بعد ترنمول کا مرکزی حکومت پر حملہ

کولکاتا، 20/جون: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں جاری سیاسی اتھل پتھل کے درمیان دہلی سے آر ٹی آئی کی ایک رپورٹ نے سیاسی درجہ حرارت بڑھا دیا ہے۔ معلومات کے حق کے قانون کے تحت حاصل کردہ معلومات کا حوالہ دیتے ہوئے، ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے مرکزی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ ممتا بنرجی کی پارٹی کا الزام ہے کہ مرکزی حکومت نے 2020 سے 2026 کے درمیان وزیراعظم نریندر مودی کی ذاتی تشہیر اور اشتہارات پر بے دریغ خرچ کیا ہے۔ ٹی ایم سی لیڈر اور ایم پی ساکیت گوکھلے نے ایک آر ٹی آئی کے تحت کچھ معلومات مانگی تھیں۔ سنٹرل بیورو آف کمیونیکیشن (سی بی سی) کے مطابق، گزشتہ چھ برسوں میں کل 25,86,00,00,00,000 (تقریباً 2,586 کروڑ روپے) مختلف پبلسٹی کے مد پر خرچ کیے گئے ہیں۔ ٹی ایم سی کا کہنا ہے کہ یہ ملک کے ٹیکس دہندگان کی محنت سے کمائی گئی رقم کا براہ راست غلط استعمال ہے، جس کا استعمال صرف ایک شخص کی شبیہ کو بڑھانے کے لیے کیا گیا۔ اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ اس مدت کے دوران پرنٹ میڈیا (اخبارات) کے اشتہارات پر تقریباً 796 کروڑ خرچ کیے گئے، جس میں انتخابی سالوں میں سب سے زیادہ اضافہ دیکھا گیا۔ ٹیلی ویژن اور ریڈیو کے اشتہارات پر تقریباً 936 کروڑ روپے خرچ کیے گئے۔ ڈیجیٹل میڈیا اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اخراجات چھ برسوں میں (2020 سے 2026 تک) تقریباً 10 گنا بڑھ گئے۔ ٹی ایم سی ممبر پارلیمنٹ نے حکومت کی طرف سے اشتہاری ایجنسیوں اور میڈیا ہاؤسز کے نام ظاہر کرنے سے انکار پر سخت اعتراض کیا ہے جن کو فنڈنگ کی یہ کافی رقم منتقل کی گئی تھی۔ حکومت نے تجارتی رازداری کو وجہ بتائی ہے۔ ٹی ایم سی لیڈروں کا کہنا ہے کہ ایک طرف عام لوگ مہنگائی سے پریشان ہیں اور دوسری طرف حکومت اپنی برانڈنگ پر اربوں روپے خرچ کرنے کے باوجود چھپا رہی ہے کہ یہ پیسہ کس کی جیب میں جا رہا ہے۔

جنوبی بنگال میں پھر بارش کی پیش گوئی، الرٹ جاری

کولکاتا، 20/جون: (عوامی نیوز سروس) مانسون پہلے ہی شمالی بنگال میں داخل ہو چکا ہے۔ اور وہاں مانسون کے آنے سے کافی پہلے بارش ہو رہی ہے۔ لیکن جنوبی بنگال شدید گرمی کی لپیٹ میں تھا۔ تاہم محکمہ موسمیات نے کہا تھا کہ بارش ہوئی تو صورتحال بدل جائے گی۔ اور بالکل ایسا ہی ہوا۔ جمعہ کو جنوبی بنگال کے تقریباً تمام اضلاع میں زبردست بارش ہوئی۔ علی پور میٹرولوجیکل آفس کا کہنا ہے کہ یوگا ڈے پر کولکاتا میں بھی بارش ہوگی۔ یوگا ڈے پر کولکاتا میں بکھری بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ تاہم، پروگرام میں بڑے خلل کا خطرہ کم ہے۔ دوسری جانب محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی کے مطابق جھارکھنڈ کا آسمان مغربی آسمان پر گرج چمک کے ساتھ چھایا ہوا ہے۔ اس وجہ سے مغربی خطے کے 4 اضلاع میں طوفان اور بارش کا ریڈ الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ پرولیا، بانکوڑہ، مغربی بردوان، بیر بھوم میں بارش ہو سکتی ہے۔ بجلی گرنے سے بچنے کے لیے کنکریٹ کے نیچے رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ مغربی خطہ گزشتہ چند روز سے ناقابل برداشت گرمی کا شکار ہے۔ اس کے نتیجے میں یہ مانا جا رہا ہے کہ بارش ہونے کی صورت میں صورتحال عارضی طور پر بدل جائے گی۔ دوسری جانب مشرقی بردوان، ہگلی، جھاڑگرام اور مغربی مدنا پور میں طوفان اور بارش کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ دوسری طرف شمالی بنگال میں کل بھی موسلا دھار بارش کا اشارہ ہے۔ شدید طوفان کی وجہ سے پہاڑی سڑکیں پہلے ہی ٹوٹ چکی ہیں۔ علی پوردوار کے جلپائی گوڑی میں شدید بارش کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اتوار کو دارجلنگ، کالمپونگ میں بہت زیادہ بارش کے لیے اورنج الرٹ رہے گا۔ تاہم اچھی خبر یہ ہے کہ سوموار کے بعد شمالی بنگال میں بارش کی شدت میں کمی آئے گی۔ دوسری طرف شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی بردوان، ندیا، ہگلی، ہوڑہ میں اتوار کو بارش کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ 40 سے 50 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔

ایم ایل اے کی شکایت پر ترنمول کے بینک اکاؤنٹس 440 کروڑ روپے منجمد

کولکاتا، 20/جون: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کے تین بینک کھاتوں کے ڈیبٹ آپریشنز جن میں تقریباً 440 کروڑ روپے موجود ہیں، پارٹی کے باغی ایم ایل ایز کی جانب سے فنڈز کے ذرائع کی تحقیقات کے لیے کی جانے والی شکایات کے بعد منجمد کر دیے گئے ہیں، جس سے اپوزیشن پارٹی کے مالیاتی جنگ کے سینے پر کنٹرول کی تلخ اندرونی لڑائی مزید گہرا ہو گئی ہے۔ ایک سینئر پولس افسر نے ایجنسی کو بتایا کہ پرائیویٹ سیکٹر کے بینک میں رکھے گئے تین کھاتوں کو ڈیبٹ منجمد کے تحت رکھا گیا ہے، جس سے نکلوانے یا بیرونی لین دین کو روک دیا گیا ہے، حالانکہ کریڈٹ ملنا جاری رہ سکتا ہے۔ یہ پیشرفت ٹی ایم سی کے اندر سابق وزیر اروپ بسواس اور قائد حزب اختلاف رتبرتا بنرجی کی قیادت میں کیمپوں کے درمیان حالیہ اسمبلی انتخابات میں شکست کے بعد پارٹی کے تنظیمی اور مالیاتی آلات کے کنٹرول کے درمیان طاقت کی کشمکش کے درمیان سامنے آئی ہے۔ یہ منجمد 10 ایم ایل ایز کی جانب سے بنرجی کے ساتھ منسلک ہونے والی شکایتوں کے بعد بنرجی پولیس کمشنریٹ کے تحت سائبر کرائم پولس اسٹیشن میں ایف آئی آر کے اندراج اور کھاتوں کی تفصیلی تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اپنی شکایات میں، قانون سازوں نے کھاتوں میں جمع کی گئی رقوم کے ذرائع پر سوال اٹھائے اور ان کے ذریعے کئے گئے لین دین کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ ایک شکایت کی نقل کے مطابق، ایم ایل اے نے تفتیش کاروں پر زور دیا کہ وہ اس بات کا پتہ لگائیں کہ آیا یہ فنڈز قانونی ذرائع سے آئے یا مبینہ غیر قانونی سرگرمیوں سے، بشمول مشتبہ کٹوتی کی رقم کی وصولی، عوامی فنڈز کا رخ موڑنا اور گھوٹالوں سے حاصل ہونے والی آمدنی ہے۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ یہ میرے علم میں قابل اعتماد حالات اور آس پاس کی پیشرفت کے ذریعے آیا ہے کہ کچھ فنڈز، غیر قانونی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والے، بشمول اثر ورسوخ کا غلط استعمال، غیر ایماندارانہ مالی معاملات اور رقم کی مشتبہ غیر قانونی وصولی، کو روٹ کیا گیا اور بعد میں بینک اکاؤنٹس میں جمع کرایا گیا۔ ممتا بنرجی کے وفادار ایک سینئر ایم ایل اے نے کہا کہ دھڑے کو پولس کی کارروائی کے بارے میں معلوم ہوا ہے لیکن وہ رسمی بات چیت کا انتظار کر رہے ہیں۔ ایم ایل اے نے بتایا کہ ہم نے سنا ہے کہ تینوں اکاؤنٹس کو منجمد کر دیا گیا ہے۔ ہمیں آج شام تک صحیح تفصیلات معلوم ہو جائیں گی۔ تازہ ترین اقدام ٹی ایم سی کے سینئر لیڈر اروپ بسواس نے بینک کو خط لکھ کر کھاتوں کے تحفظ اور لین دین کو معطل کرنے کے لیے کہا، جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ پارٹی کے ذخائر، جن کا تخمینہ 500 کروڑ روپے سے زیادہ ہے، اس وقت تک کام نہیں کیا جانا چاہیے جب تک کہ تنظیم کے اندر قیادت کا تنازعہ حل نہیں ہو جاتا۔ جہاں بسواس نے ان کے انتظام اور کنٹرول پر خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے اکاؤنٹس کو منجمد کرنے کا مطالبہ کیا تھا، باغی قانون سازوں نے اب اس تنازعہ کو مزید سنگین قانونی دائرے میں لے کر خود فنڈز کے ذرائع کی مجرمانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ سیاسی مبصرین نے نوٹ کیا کہ شکایات اسی سائبر کرائم پولس اسٹیشن کے سامنے درج کرائی گئی تھیں جو ارجنٹائن کے فٹ بال آئیکن لیونل میسی کے کولکاتا کے دورے کے دوران ہونے والی خرابی کے سلسلے میں بسواس کے خلاف ایف آئی آر کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ممتا کے وفادار ایم ایل اے کنال گھوش نے کہا کہ بسواس اب خزانچی کا عہدہ نہیں رکھتے ہیں اور اس لیے انہیں مالی معاملات پر پارٹی کی جانب سے بات کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ کسی بھی الجھن کو دور کرنے کے لئے، یہ واضح طور پر بیان کرنا ضروری ہے کہ اروپ بسواس کبھی پارٹی کے خزانچی تھے، تاہم، 5 جون کو منعقدہ ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس میں، یہ متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا تھا کہ سبھاشیش چکرورتی خزانچی ہوں گے، اس کے بعد سے، وہ اس ذمہ داری کو نبھا رہے ہیں۔

☆☆

پوجا کیلئے زمین پر قبضہ کے خلاف ایل آئی سی کا سروچی سنگھ کو سخت نوٹس

کولکاتا، 20/جون: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں سیاسی ہلچل کے بعد کولکاتا کی ہیوی ویٹ درگا پوجا کمیٹیوں میں سے ایک نیو علی پور کی سروچی سنگھ تنازعہ میں ہے۔ اس بار لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا (ایل آئی سی) نے خود کلب کے حکام کو نوٹس جاری کیا ہے کہ وہ زمین کو جلد خالی کر دیں۔ الزام ہے کہ پوجا کمیٹی ایل آئی سی کی 21 کٹھہ زمین پر زبردستی قبضہ کر کے برسوں سے درگا پوجا کا انعقاد کر رہی ہے۔ انشورنس کمپنی نے 18 جولائی تک زمین خالی نہ کرنے کی صورت میں سخت قانونی کارروائی کا انتباہ بھی دیا ہے۔ واضح رہے کہ LIC نے پہلے ہی سروچی سنگھ کی دیوار پر زمین خالی کرنے کی ہدایات کے ساتھ ایک نوٹس لگا دیا ہے۔ انشورنس کمپنی نے الزام لگایا کہ اس نے اپنی زمین واپس لینے کے لیے کلب کے حکام کو کئی بار درخواست دی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ وہ اس بار سخت کارروائی کرنے پر مجبور ہوئے اور علی پور پولس اسٹیشن سے رجوع ہوئے۔ نوٹس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ اگر 21 کٹھہ اراضی کو مقررہ ڈیڈ لائن یعنی 18 جولائی تک خالی نہیں کیا گیا تو ایل آئی سی قانونی کارروائی کرنے پر مجبور ہوگی۔ نیو علی پور کی سروچی سنگھ کولکاتا کی تھیم پوجا کی تاریخ اور مقبولیت میں سب سے آگے ہے۔ عام آدمی کے نزدیک یہ پوجا بنیادی طور پر سابق ریاستی وزیر اروپ بسواس اور ان کے بھائی سوروپ بسواس کی پوجا کے طور پر جانی جاتی ہے، یعنی بسواس برادرز کی پوجا۔ پچھلے کئی برسوں سے اس میگا پوجا کا افتتاح سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کرتی تھیں۔ پوجا کے دنوں میں سابق حکمراں پارٹی کے بااثر لوگوں کا چاند بازار ہمیشہ منڈپ میں نظر آتا تھا۔ تاہم حال ہی میں اس کلب اور اس کے عہدیداروں کے گرد ایک کے بعد ایک کرپشن کے الزامات سامنے آنے لگے ہیں۔ کلب کے سابق سکریٹری اور سابق وزیر کے بھائی سواروپ بسواس اس وقت جیل میں ہیں۔ ایک خاتون نے ان کے خلاف ریجنٹ پارک پولس اسٹیشن میں سنگین شکایت درج کرائی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ سوروپ نے اسے کلب میں اکیلے ملنے کو کہا تھا۔ سوروپ کی گرفتاری کے فوراً بعد صورتحال گرم ہو گئی۔ خود سروچی سنگھ کلب میں توڑ پھوڑ کی گئی اور بینرز، پوسٹرز اور ہورڈنگز کو اکھاڑ پھینکا گیا۔ اپنی ماضی کی شان کو دھچکا لگانے کے بعد، زمین پر قبضے کے الزام میں ایل آئی سی کے اس انتہائی نوٹس نے سروچی سنگھ کے مستقبل پر ایک بڑا سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے۔

جئے پرکاش اپنی ضمانت کیلئے ہائی کورٹ سے رجوع

کولکاتا، 20/جون: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کے رہنما جئے پرکاش مجمدار نے ضمانت کے لیے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ اس کیس کی سماعت اگلے ہفتے جسٹس اجے کمار مکھرجی کی بنچ میں ہونے کا امکان ہے۔ سابق حکمران کیمپ کے اس رہنما کو ایک خاتون کے گھر پر قبضہ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ واضح ہو کہ سالٹ لیک میں ایک فلیٹ پر انہوں نے 14 سال سے قبضہ کر رکھا تھا۔ انہوں نے اسے دفتر میں بھی تبدیل کر دیا تھا۔ ان پر ایسے ہی الزامات تھے۔ اس فلیٹ کی مالک آرتی رائے چودھری ہیں۔ جئے پرکاش نے 2012 میں بدھان نگر علاقے میں اے ای بلاک کا فلیٹ نمبر 337 کرایہ پر لیا تھا۔ معاہدہ 2015 میں ختم ہو گیا تھا۔ مبینہ طور پر، اس کے بعد انہوں نے کوئی نیا معاہدہ نہیں کیا۔ پرانے معاہدے کی تجدید بھی نہیں کی گئی۔ مبینہ طور پر، ترنمول لیڈر اس وقت سے غیر قانونی طور پر فلیٹ پر قابض تھے۔ اتنا ہی نہیں بار بار کی درخواست کے باوجود جے پرکاش گھر خالی کرنے پر راضی نہیں ہوئے۔ بلکہ ان کا دعویٰ ہے کہ سیاسی اثر و رسوخ استعمال کر کے اور طاقت کا غلط استعمال کر کے دباؤ بنایا گیا۔ یہ بھی الزام لگایا گیا ہے کہ کرایہ کے پیسے مانگنے پر بھی انہیں دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ فلیٹ کے مالک نے مزید الزام لگایا کہ انہوں نے جے پرکاش مجمدار اور ان کے خاندان کو قانونی نوٹس دیا تھا۔ لیکن جے پرکاش یا ان کے خاندان میں سے کسی نے بھی توجہ نہیں دی۔ اس کے برعکس آرتی رائے چودھری کی توہین کی گئی اور دھمکی دی گئی۔ حالانکہ مالک جے پرکاش مجمدار کے خلاف کچھ نہیں کر سکے جب ترنمول اقتدار میں تھی، لیکن بی جے پی کی نئی حکومت بننے کے بعد آرتی چودھری سرگرم ہو گئیں۔ کچھ دن پہلے انہوں نے اور چند دیگر افراد نے فلیٹ پر حملہ کیا۔ اس وقت جے پرکاش مجمدار گھر پر نہیں تھے۔ ان کی بیوی کو کہا گیا کہ وہ فلیٹ خالی کر دے۔ اتنا ہی نہیں آرتی چودھری نے مبینہ طور پر جوئے پرکاش مجمدار کی بیوی کو تھپڑ بھی مارا۔ گزشتہ بدھ کو جب وہ دوبارہ فلیٹ میں جمع ہوئے تو جھگڑا شروع ہو گیا۔ جھگڑے کے درمیان پولس آئی اور جوئے پرکاش مجمدار کو بدھان نگر نارتھ پولس اسٹیشن لے گئی۔ بعد میں اسے گرفتار کر لیا گیا۔ اسے گرفتار کرنے کے بعد ایک منظر سوشل میڈیا پر وائرل ہوا جب پولس اسے تفتیش کے لیے متنازعہ فلیٹ لے گئی۔ دیکھا جا سکتا ہے کہ ڈرامہ اس وقت شروع ہوا جب پولیس نے جوئے پرکاش مجمدار کو گاڑی سے باہر نکلنے کی درخواست کی تاکہ جائے وقوعہ کو دوبارہ ترتیب دیا جا سکے۔ باہر مشتعل لوگوں کا ہجوم تھا۔ وہ عملی طور پر اس خوف سے جھنجھلا رہے تھے کہ کسی بھی وقت انڈے یا جوتے آ سکتے ہیں۔ پولیس نے اس سے بار بار درخواست کی کہ چلو مجھے دکھاؤ کہ تم نے کس گھر پر زبردستی قبضہ کیا ہے۔ جے پرکاش مجمدار خوف سے کانپ رہے تھے۔ انہوں نے گاڑی سے باہر نکلنے سے انکار کر دیا۔ وہ پولس کی گاڑی کے اندر بیٹھ کر ہاتھ جوڑ کر بھیک مانگنے لگا۔ اس کے چہرے پر صرف ایک ہی بات تھی، میں کبھی گاڑی سے نہیں نکلوں گا، تم آ کر دیکھو جو دیکھو۔ سیاسی حلقوں کے مطابق اس گھبراہٹ کے پیچھے ماضی قریب کے کچھ واقعات ہیں۔ اس سے پہلے ابھیشیک بنرجی، سوگتا رائے، یا کلیان بنرجی جیسے سرکردہ لیڈروں کو بھی لوگوں کے غصے کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس کے علاوہ ضلع ترنمول کے لیڈروں کو بھی انڈے کی بارش کا سامنا کرنا پڑا۔

عالمی یوگا ڈے: ایمان کا امتحان یا جسمانی ورزش کا فریب؟

از قلم: محمد فرقان
(ڈائریکٹر مرکز تحفظ اسلام ہند)

اس وقت دنیا میں ایک مخصوص ایجنڈے کے تحت تہذیبی یلغار کو فروغ دینے کی کوششیں مسلسل جاری ہیں۔ انسان کی شناخت، اس کی تہذیب، اس کی مذہبی وابستگی اور اس کے عقائد کو کمزور کر کے اسے ایک مخصوص سانچے میں ڈھالنے کا کام کیا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی "عالمی یوگا ڈے" (International Yoga Day) ہے، جسے ہندوستانی حکومت کی تجویز پر اقوام متحدہ نے منظور کیا، اور ہر سال 21 جون کو دنیا بھر میں منایا جاتا ہے۔ اگرچہ اسے صحت، ورزش اور جسمانی فٹنس (Physical Fitness) کے نام پر پیش کیا جاتا ہے، مگر درحقیقت اس کی جڑیں خالصتاً ایک مخصوص مذہب اور عقیدے سے جڑی ہوئی ہیں، جس کا مقصد آہستہ آہستہ غیر ہندو قوموں خصوصاً مسلمانوں کو ایک مشرکانہ طرز عبادت کی طرف مائل کرنا ہے۔

یوگا صرف ایک جسمانی مشق نہیں بلکہ برہمن ویدک مذہب (Brahmanical Vedic Religion) کا ایک بنیادی جز ہے۔ قدیم ہندو متون جیسے "یوگا سوترا" (Yoga Sutras) اور "بھگوت گیتا" (Bhagavad Gita) میں یوگا کو "موکش" (Moksha) یعنی نجات کے راستے کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ یوگا کے مختلف آسن دراصل ہندو دیوی دیوتاؤں کے سامنے جھکنے، ان کی پرستش کرنے اور جسم و روح کو ہندو عقیدے کے مطابق کائناتی روح سے ملانے کا ذریعہ سمجھے جاتے ہیں۔ سب سے زیادہ متنازع اور اسلام کے اصولوں کے بالکل منافی "سوریہ نمسکار" ہے، جو سورج کو دیوتا مان کر اس کے سامنے جھکنے، اس کی مدح و ثنا بیان کرنے اور اس کی پرستش پر مبنی ہے۔ اس میں جو منتر پڑھے جاتے ہیں، وہ سراسر شرکیہ ہیں اور انسان کو توحید کے راستے سے ہٹا کر شرک کی گہرائیوں میں لے جاتے ہیں۔

اسلام ایک خالص توحیدی مذہب ہے، جس کی بنیاد "لا الٰہ الا اللہ" پر ہے۔ مسلمان صرف اللہ کے سامنے جھکتا ہے اور صرف اسی کو سجدہ کرتا ہے۔ سورج، چاند، ستارے، درخت یا پتھر کو معبود ماننا اور ان کے سامنے جھکنا شرک ہے۔ قرآن نے واضح طور پر کہا: "وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ" (سورہ ہود: 113) یعنی "ظالموں کی طرف جھکاؤ نہ اختیار کرو ورنہ تمہیں بھی آگ پکڑ لے گی۔" لہٰذا کوئی بھی انسان اسلامی عقیدے پر مضبوطی سے قائم ہے تو وہ کسی صورت یوگا جیسی مشرکانہ رسموں میں شرکت نہیں کر سکتا۔ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں آیا ہے کہ: "مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ" (سنن ابی داود) یعنی "جو کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے، وہ قیامت کے دن انہی کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔" یہ حدیث اس بات پر کھلی دلیل ہے کہ مسلمانوں کے لیے غیر مسلم اقوام کی مذہبی رسومات، تہواروں اور عبادات میں کسی قسم کی شرکت یا مشابہت جائز نہیں ہے۔ یوگا اور سوریہ نمسکار دراصل ہندوانہ عبادات کا حصہ ہیں، مگر انہیں "روحانی ورزش" (Spiritual Exercise) کے طور پر پیش کر کے مسلمانوں کو فریب میں مبتلا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ تاکہ وہ انجانے میں بھی ان مشرکانہ اعمال کا حصہ بن جائیں۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے دین کی بنیادوں کو مضبوط کریں، توحید کے مفہوم کو اچھی طرح سمجھیں اور اپنے بچوں کو بھی اس سے بچائیں۔ افسوس کہ آج کل اسکول، کالج اور سرکاری اداروں میں یوگا کو [illegible] کے طور پر شامل کیا جا رہا ہے، اور بعض مسلمان والدین لاعلمی یا معاشرتی دباؤ کے تحت اپنے بچوں کو ان پروگراموں میں شریک ہونے دیتے ہیں۔ حالانکہ یہ صرف ایک ورزش نہیں [illegible]

آج ہمارے معاشرے میں دینی شعور کی کمی، میڈیا کے پروپیگنڈے، اور تعلیم یافتہ طبقے کی غفلت کے باعث مسلمانوں [illegible] صحت اور [illegible] کی علامت سمجھا جانے لگا ہے۔ [illegible] اسلام میں صحت مند زندگی کی [illegible] تعلیمات موجود ہیں۔ [illegible] سادہ واک (Walking)، جاگنگ (Jogging)، سائیکلنگ

(Cycling)، تیراکی (Swimming) وغیرہ جن کا مذہب سے کوئی تعلق نہیں۔ اور مسلمانوں کے لیے سب سے جامع اور پاکیزہ ورزش نماز ہے، جو مسلمان کے لیے صرف عبادت نہیں بلکہ کامل ورزش بھی ہے۔ اس سے بڑھ کر صحت بخش اور مفید ورزش دنیا میں کوئی نہیں۔ تو پھر آخر ہم کیوں ان مشرکانہ عبادات کا سہارا لیں جو ہمارے ایمان کو خطرے میں ڈال سکتی ہیں؟ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

یوگا کی رسمیں شرک کا پیغام ہیں (?)
مسلم ہے جو توحید ہی اس کا کلام ہے (?)

یہ بات بھی قابل غور ہے کہ یوگا ڈے کو مرکزی، ریاستی اور ضلعی سطح پر سرکاری تعاون کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ اسکولوں، کالجوں، دفاتر اور دیگر اداروں تک میں اس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اگر مسلمانوں کو اس میں شرکت پر مجبور کیا جائے تو یہ مذہبی آزادی پر کھلی چوٹ ہے، جسے ہرگز قبول نہیں کیا جا سکتا۔ بھارت کا آئین ہر شہری کو اپنے مذہب پر عمل کرنے اور کسی مذہبی رسم میں شرکت نہ کرنے کا حق دیتا ہے۔ اس کے باوجود اگر کوئی مسلمان بچہ یا طالب علم یوگا میں شرکت پر مجبور کیا جاتا ہے تو والدین اور سرپرستوں کو چاہیے کہ وہ اس کے خلاف قانونی چارہ جوئی کریں، اسکول انتظامیہ کو تحریری شکایت دیں اور آئینی حقوق کا استعمال

[illegible]

کرتے ہوئے اپنے بچوں کے ایمان کی حفاظت کریں۔

ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ایمان اللہ تعالیٰ کی سب سے قیمتی نعمت ہے۔ اگر ایمان محفوظ رہا تو سب کچھ محفوظ ہے، اور اگر ایمان چلا گیا تو کچھ بھی باقی نہ رہا۔ دنیا کی وقتی کامیابی، معاشرتی قبولیت یا وقتی آرام کبھی بھی ہمارے ایمان کا بدل نہیں ہو سکتی۔ ہمیں اپنی آنے والی نسلوں کو دینی شعور دینا ہوگا، انہیں توحید کا مفہوم سکھانا ہوگا، اور ہر اس چیز سے دور رکھنا ہوگا جو ان کے ایمان کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ لہٰذا تمام اہل ایمان پر فرض بنتا ہے کہ وہ پوری بصیرت، ایمانی غیرت اور دینی شعور کے ساتھ اس حقیقت کو دل و جان سے تسلیم کریں کہ یوگا اور سوریہ نمسکار محض جسمانی ورزش نہیں، بلکہ درحقیقت ایک ایسی مذہبی رسم ہے جس کی جڑیں خالص مشرکانہ عقائد میں پیوست ہیں، اور جو اسلام کے توحیدی عقیدے سے سراسر متصادم ہے۔ ایسے اعمال میں شرکت نہ صرف مسلمانوں کے ایمان کے لیے خطرناک ہے بلکہ تدریجاً ان کے عقیدے کو مجروح کر کے انہیں فکری گمراہی کی طرف لے جا سکتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم خود بھی ان ہندوانہ رسومات سے مکمل علیحدگی اختیار کریں، اپنے بچوں کو اس کے اثرات سے محفوظ رکھیں، اور اپنے اہل خانہ، دوستوں، دینی اداروں اور پورے معاشرے کو بھی اس فکری یلغار کے خطرات سے آگاہ کریں، خاص طور پر علماء، ائمہ و خطباء حضرات اپنے خطاب جمعہ اور جلسوں میں اس پر روشنی ڈالیں۔ یہ محض ایک انفرادی مسئلہ نہیں بلکہ ایک اجتماعی ذمہ داری ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم تعلیمی اداروں، سرکاری محکموں، اور حکومتی پالیسی سازوں کے سامنے پرامن مگر جرأت مندانہ انداز میں احتجاج کریں، آئینی دائرے میں رہتے ہوئے آرٹیکل 25 کے تحت اپنے مذہبی حقوق کا دفاع کریں، اور اس بات پر زور دیں کہ کسی بھی فرد کو اس کے مذہب کے خلاف کسی رسم یا عبادت میں شریک کرنے پر مجبور کرنا نہ صرف آئینی جرم ہے بلکہ انسانی حقوق کی بھی کھلی خلاف ورزی ہے۔ یہی وقت ہے کہ ہم نیند سے بیدار ہوں، مصلحت کی چادر کو پھاڑ کر کھڑے ہوں، اور اپنی نسلوں کے ایمان و عقیدہ کو ہر اس خطرے سے بچائیں جو ان کے دین کے لیے زہر قاتل ہے۔ یہ وقت بے حسی، لاپرواہی یا خاموشی کا نہیں، بلکہ بیداری، شعور اور اقدام کا ہے۔ کیونکہ ایمان ایک ایسی دولت ہے کہ اگر وہ سلامت ہے تو دنیا کی ہر محرومی قابل برداشت ہے، اور اگر ایمان چلا جائے تو دنیا کی ساری کامیابیاں اور عزتیں خاک میں مل جاتی ہیں۔ ہمیں اس حقیقت کو کبھی نہیں بھولنا چاہیے کہ ایمان کی حفاظت دنیا کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے، اور اسی میں ہماری دنیا و آخرت کی کامیابی مضمر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایمان پر استقامت عطا فرمائے، باطل تہذیبوں کے دھوکوں سے محفوظ رکھے، اور ہر قسم کے فتنوں سے ہمیں اور ہماری نسلوں کو سلامت رکھے۔ آمین یا رب العالمین۔

جھکنے نہ پائے کبھی غیر میں پیشانی
یہی تو شان ہے مومن کی یہی ایمانی

(مضمون نگار مرکز تحفظ اسلام ہند کے بانی و ڈائریکٹر ہیں)

☆☆☆☆

ایک نئی عالمی قوت متعارف: بینام گیلانی

اس ماہ کا آغاز ایک جانب مثبت بھی رہا اور کچھ حد تک منفی بھی۔ مثبت اس لئے کہا جا سکتا ہے کہ فلسطین اور اسرائیل کے مابین جنگ پر کسی حد تک قدغن لگ گئی۔ منفی اس لئے ہے کہ کم و بیش تین سالوں سے جاری یوکرین اور روس کے مابین جنگ تھمنے کے عوض روز افزوں شدید اور قیامت خیز ہوتی جا رہی ہے۔ اسے شومئی قسمت ہی کہا جائے کہ اس کے تھمنے کے امکانات فی زمانہ دور دور تک نظر نہیں آ رہے ہیں۔ بلکہ یہ روز بروز قیامت خیز ہی ہوتی جا رہی ہے۔ اس قیامت خیزی میں امریکہ کا دہرا کردار کھل کر سامنے آ چکا ہے۔ یہ امریکہ معلوم نہیں اس ترقی یافتہ زمانے میں بھی اپنی خدائی کے قیام کے لئے مسلسل کوشاں ہے۔ اسے آج بھی یہی غرور ہے کہ ہم دنیا کے چودھری ہیں۔ اس کا سبب اس کا اقتصادی اور حربی و عسکری طور پر منظم ہونا ہے۔ اسے شاید اس امر کا علم نہیں کہ اس طرح وہ خدائی کو چیلنج کر رہا ہے اور خدا اس سے بہت ناراض ہوتا ہے کیونکہ اسے اپنی ہمسری کسی بھی صورت میں قبول نہیں ہے۔ لیکن اگر کسی کو اپنی خدائی کا غرور ہو جاتا ہے تو اس کی بصیرت و بصارت بھی سلب کر لی جاتی ہے۔ چنانچہ اسے نہ اپنی حیثیت کی کچھ رمق رہتی ہے اور نہ ہی اپنے سود و زیاں کا خیال رہتا ہے۔ ان حالات میں عوام کا کیا حال ہوتا ہے اس کا تماشا لوگوں نے روس کے زار کے زمانہ میں بھی دیکھا ہے اور ال فرنگ کے زمانہ میں بھی نیز امریکیوں کی سرپرستی کے زمانہ میں بھی۔ جب کسی کے سر پہ اقتدار کا نشہ چڑھ کر ناچتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کی بصارت و بصیرت سلب کر لی جاتی ہے۔ وہ شخص صرف استبدادی و استحصالی ہو کر رہ جاتا ہے۔ نہ اس کے پاس ایمان باقی رہ جاتا ہے اور نہ ہی انسانیت۔ امریکہ 4 جولائی 1776 کو برطانیہ سے آزاد ہوا۔ ایک غلام ملک کو جب کسی استعماری قوت سے آزادی حاصل ہوتی ہے تو اسے غلامی کی زنجیر کے ٹوٹنے کی مسرت ضرور ہوتی ہے۔ لیکن یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ عہد غلامی میں گزارے گئے روز و شب اور اس غلامی کے دوران جو داخلی و خارجی کیفیات ہوتی ہیں انہیں فراموش نہیں کرتا ہے۔ علاوہ ازیں اس عہد غلامی میں جن مصائب و مشکلات سے وہ گزرتا ہے انہیں ذہن میں محفوظ رکھتا ہے۔ لیکن یہ بھی ایک بالکل دیدہ حقیقت ہے کہ کچھ لوگ حصول آزادی کے بعد ایک انتقامی جذبے کے ساتھ برسر اقتدار آ جاتے ہیں اور اپنی ساری نفرتیں اپنے عوام پر انڈیلنے لگتے ہیں۔ بلاشبہ امریکہ اپنی پچاس ریاستوں کے باہم ایک وسیع ملک ہے۔ لیکن اس کے باوجود اس کی توسیعی بھوک ختم نہیں ہوتی ہے اور اکثر اوقات وہ کسی نہ کسی ملک پر چڑھ بیٹھنے کے لئے کوشاں ہوتا ہے۔ اس قبضے کے مقصد کے حصول کے لئے وہ کتنے ہی چھوٹے چھوٹے ممالک میں خون کا دریا بہا چکا ہے۔ اس کی ظالمانہ تاریخ بہت قدیم ہے اور یہ صرف زمانہ حال میں ہی نہیں۔ لوگ موجودہ صدر مملکت امریکہ ڈونالڈ ٹرمپ کو برا بھلا کہتے ہیں۔ لیکن یہ کامل حقیقت نہیں ہے۔ کیونکہ اس سے قبل بھی ایسے صدر گزرے ہیں جن کے سر پر طاقت اور دولت کا نشہ طاری ہوا تھا۔ ان لوگوں نے بھی بلا جواز دوسرے ممالک پر حملے کیا اور جب ان پر جنگیں تھوپ دیں۔ نتیجے کے طور پر وہ جنگ زدہ سارے ممالک تباہ و برباد ہو گئے اور وہاں کے سربراہان مملکت بیجا مارے گئے۔ لیکن ہر جنگ کے لئے امریکہ نے صدام، قذافی اور ان کی فوج کو ہی ٹھہرایا اور ان ممالک کو اپنا مقروض بنا لیا۔ یہ حق ہے کہ امریکہ نے ان ممالک پر براہ راست حکمرانی تو نہیں کی، انہیں اپنے ملک میں ضم نہیں کیا۔ تاہم انہیں کامل طور پر اپنا مقروض بنائے رکھا۔ یہ یہود و نصاریٰ کی قدیم فطرت ہے۔ اب تو حال یہ ہے کہ امریکیوں نے بے غیرتی کی انتہا کر دی ہے۔ اب کوئی ملک امریکہ کی چودھراہٹ قبول کرنے کو تیار نہیں ہے۔ ہاں ایک بے غیرت مسلم ملک ہے جو اسے آج بھی اپنا خدا تسلیم کرتا ہے۔ اسے یقین ہے کہ اگر ہم پر حملہ ہوا تو امریکہ ہماری حفاظت کرے گا۔ جبکہ حالات یہ ہیں کہ اسی ملک کی سرزمین پر جو امریکی چھاؤنی ہے اسے ہی اس کے حلیف ملک اسرائیل نے تباہ کر دیا اور الزام ایران کے سر ڈال دیا۔ ہاں ایران نے اس ملک میں موجود امریکی فوجی اڈے کو تباہ کر دیا۔ جس میں امریکہ کو زبردست جانی و مالی نقصانات سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ امریکی صدر مملکت نہ صرف اپنے وطن عزیز کی معیشت کو سنبھالنے میں ناکام رہا ہے بلکہ اپنے فوجیوں کے تحفظ میں بھی ناکام رہا ہے۔ تاہم اتنا بڑا مجرم ہے کہ اپنی ہر ناکامی کو اپنی کامیابی بتا کر خود اپنے عوام اور اپنے فوجیوں کے ساتھ فریب کر رہا ہے۔ اب اسے کیا کہا جائے کہ اس نے اپنی غیرت کو ہی فروخت کر ڈالا ہے۔ اب نہ اسے حمیت و غیرت سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی اپنے وطن عزیز کی عزت سے۔ وہ دراصل ایک کم عقل و کم فہم انسان ہے جسے صرف اپنی قدر اور انا سے واسطہ ہے۔ اس کے سر پر چڑھ کر تکبر ہر اوقات رقص کرتا رہتا ہے۔ اسی تکبر کے شعلوں میں اس نے عالمی معیشت کے علاوہ عالمی عوامی زندگی کو خطرات سے دوچار کر رکھا ہے۔ کتنے ہی ترقی پذیر ممالک کو کھنڈر میں تبدیل کر کے رکھ دیا۔ انسانوں کی حیثیت کا جو سوالی ہو کر رہ گئی ہے اور ساری دنیا عالمی جنگ کے دہانے پر کھڑی نظر آ رہی ہے۔ اگر یہ جنگ واقعی چھڑ گئی تو دنیا بھر کے انسانوں کا حشر کیا ہوگا یہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

معلوم نہیں کیوں لوگوں نے عالمی جنگ کے لئے گولہ باری جنگ کو لازمی قرار دے رکھا ہے۔ جبکہ پہلی عالمی جنگ میں تو گولہ باری جنگ کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ ہاں عالمی پیمانے پر اس جنگ میں کروڑوں جانوں کا اتلاف عمل میں آیا تھا۔ ہاں دوسری عالمی جنگ میں گولہ باری جنگ عمل پذیر ہوئی تھی اور جب بھی جانوں کے اتلاف کے معاملے میں یہ جنگ پہلی جنگ عظیم پر سبقت نہیں لے جا سکی تھی۔ یہ دیگر امر ہے کہ دوسری جنگ عظیم میں جاپان کو کافی جانی و مالی نقصان سے دوچار ہونا پڑا تھا۔ ان تمام حقائق کے باوجود دوسری جنگ عظیم کی طرح ہی پہلی جنگ عظیم بھی عالمی جنگ ہی کہلائی۔ جنگ کے خیال سے عالمی جنگ کے لئے ایک نئے تعارف کی شدید ضرورت در پیش ہے۔ معاصر عہد میں جو جنگیں عمل پذیر ہو رہی ہیں اگر ان کا جائزہ طور پر تجزیہ کیا جائے تو یہ معلوم ہوگا کہ یہ جنگیں کسی بھی طور پر کسی جنگ عظیم سے کم نہیں ہیں۔ اس تیسری جنگ کو مدت کے لحاظ سے ان گزشتہ دونوں ہی جنگ عظیم پر فوقیت حاصل رہی کیونکہ اس جنگ کے کئی پہلو اور مقاصد بھی ہیں۔ کچھ کی غرض و غایت ہے کہ جنگ عظیم یا عالمی جنگ کے لئے گولہ باری جنگ لازمی نہیں ہے۔ عالم المرجان [illegible] زمانہ جاری روس اور یوکرین کے مابین جنگ ہو یا ایران و امریکہ کے مابین جنگ ہو۔ اگر ان جنگوں کا بغائر نظر جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ یہ عالمی جنگ ہی ہے۔ کیونکہ ان جنگوں میں کسی نہ کسی صورت میں نصف دنیا شامل ہے۔ جہاں تک ان جنگوں میں عمل پذیر ہوئی انسانی ہلاکت کا سوال ہے تو اس کے متعلق سے صرف قیاس آرائی ہی ممکن ہے کوئی واضح اعداد و شمار دستیاب نہیں ہیں کیونکہ اس معاملے میں ہر ملک کذب گوئی سے کام لے رہا ہے۔ [illegible] امریکہ بتا رہا ہے اور نہ ہی اسرائیل۔ ادھر ایران، فلسطین، لبنان وغیرہ کو بھی کتنا جانی نقصان ہوا ہے یہ بھی واضح نہیں ہے۔ لیکن ایک اندازے کے مطابق یہ تعداد لاکھوں میں ہے۔ یہ تمام مسلم شہری بلا جواز و بے قصور شہید ہوئے ہیں جن میں کثیر تعداد میں معصوم بچے اور غیر مسلح خواتین ہیں۔ جنگی ضابطے کے مطابق یہ قتال آگہی عالم کی نگاہ میں جنگی جرائم میں شامل ہیں جن کے لئے امریکہ و اسرائیل کے سربراہان مملکت سنگین سزاؤں کے مستحق ہیں۔ بدقسمتی یہ ہے کہ انصاف کی میزان پر عالمی ادارہ انصاف بالکل جانب دار ہی نہیں بلکہ امریکہ و دیگر مغربی ممالک کا غلام نظر آتا ہے۔ آج تک اس ڈالر کے دوروں ہی امریکن ساری دنیا میں آزادانہ گھوم پھر رہے ہیں۔ کسی بھی ملک کی جانب سے کوئی کارروائی نہیں ہو سکی اور نہ ہی اس کی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ اس کے باوجود حقوق انسانی کا سب سے بڑا علمبردار امریکہ اس کی پشت پناہی مسلسل کئے جا رہا ہے۔ یہی سبب ہے کہ امریکہ اس جنگ میں تباہی کے دہانے پر پہنچا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کا بھی سبب اسرائیل ہی ہے۔ آج ساری دنیا ڈونالڈ ٹرمپ کے رویے پر تھو تھو کر رہی ہے۔ کہہ رہی ہے کہ کیا ٹرمپ نے نیتن یاہو کی غلامی قبول کر رکھا ہے۔ نیتن یاہو جو کہتا ہے اس پر صدر محترم ٹرمپ عمل کرتے ہیں۔ سیاہ ہو گر ہے کہ نیتن یاہو اسرائیل اور خود کو تباہی سے بچانے کے لئے جنگ جاری رکھنا چاہتا ہے۔ یہ حق ہے کہ جب تک یہ جنگ جاری ہے نیتن یاہو بدعنوانی کے الزام کی سزاؤں سے محفوظ ہے۔ جس روز یہ جنگ بند ہو جائے گی اسے عدلیہ کے فیصلے کے مطابق گرفتار کر لیا جائے گا۔ چنانچہ نیتن یاہو نہیں چاہتا ہے کہ ابھی جنگ بندی عمل میں آئے۔ بلکہ وہ تو یہ بھی چاہتا ہے کہ اس میں روز افزوں شدت پیدا ہو۔ نیتن یاہو کی یہ بھی چاہت ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ کو خود ان کے ہی ملک میں رسوا کر دیا جائے۔ مذکورہ جنگ میں امریکہ کو جتنے زیاں کا سامنا ہوا ہے اس کی تاریخ میں کسی بھی جنگ میں اسے اتنے نقصانات سے دو چار نہیں ہونا پڑا ہے۔ .... مذکورہ جنگ میں امریکہ و اسرائیل جیسے خود ساختہ ہمہ مقام و ستمگر ملکوں کو زبردست طریقے سے منہ کی کھانی پڑی ہے۔ اس کے غرور کی تمام فصیلیں منہدم ہو گئی ہیں اور دنیا کے سامنے ایک جدید عسکری قوت متعارف ہوگئی ہے۔

★★★

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۲۱ جون ۲۰۲۶ء

دنیا کے بیشتر ممالک ایشیا سے یورپ تک خونریز جنگ میں ملوث

ایک طرف جہاں امریکہ اور ایران کے درمیان عارضی طور پر ہی سہی لیکن جنگ کی آگ ٹھنڈی پڑی لیکن امریکی غراہٹ اور بھونکنے کی آواز مسلسل جاری ہے لیکن اسے روکنا مشکل ہے کیونکہ یہ امریکہ کی فطرت ہے اور ساتھ میں جب بھونکنے کی آواز پر آواز ملانے والا اس کا لے پالک اسرائیل بھی شانہ بشانہ شامل ہو تو پھر یہ کہنے میں کوئی عار نہیں ہے یہ دونوں ممالک اپنی فطرت بدلنے والے نہیں۔ ابھی امریکہ نے ایران کے ساتھ امن معاہدہ کرتے کرتے اس کی حتمی تاریخ میں توسیع کر دی ہے کیونکہ اسرائیل مسلسل لبنان میں حملہ کر رہا ہے اور اس وقت وہاں حالات ناگفتہ بہ ہو چکے ہیں۔ دوسری طرف پاکستان اور افغانستان کے درمیان بھی جنگ چھڑ گئی ہے اور پاکستان کے حملے میں افغانستان کو بھاری پیمانے پر جان و مال کے نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ جبکہ پاکستان کے دہشت گردوں کے اڈوں کو تباہ کرنے کے لئے افغانستان نے سینکڑوں ڈرونز سے حملے کئے اور دہشت گردوں کے اڈوں کے درجنوں اڈے تباہ و برباد ہو گئے۔ اب اس حملے کے بعد پاکستان یقیناً جوابی کارروائی کرے گا اور تیسری جانب روس اور یوکرین کی جنگ ہے اور دنیا کے مختلف حصوں میں اس وقت خونریز جنگ کا سلسلہ جاری ہے یوکرین نے ابھی دو دن قبل روس میں سینکڑوں ڈرونز حملے کئے اور یہ اپنی نوعیت کا سب سے بڑا حملہ تھا اور اس حملے نے روس میں بڑی افراتفری مچائی، ہزاروں لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری پناہ گاہوں میں منتقل کرنا پڑا۔ خاص طور پر روس کے سب سے بڑے ہوائی اڈے میں خاصی تباہی دیکھی گئی۔ ملی میڈیا نے اس ڈرون حملے کی تصویریں بھی شیئر کی ہیں جسے دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ روس کے بیشتر علاقوں میں سیاہ کثیف دھواں آسمان کو کالا کر رہا ہے اور دوسری تصویر میں سینکڑوں ڈرونز حملہ کے لئے اڑان بھر چکے ہیں۔ یوکرین کی طرف سے یہ حملہ ایک ایسے وقت میں ہوا جب روسی صدر ولادیمیر پوتن مرکزی شہر کازان میں جنوب ایشیائی لیڈروں سے ایک اہم میٹنگ کرنے والے تھے ابھی گزشتہ چند ہفتوں سے یوکرین کی دارالحکومت کیف سے روس کے خلاف متواتر حملے ہو رہے ہیں بیک وقت سینکڑوں ڈرونز فضا میں پرواز کرتے دیکھے جا رہے ہیں اور انہیں دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ یوکرین کے پاس ایسے خطرناک ڈرونز اس قدر بھاری تعداد میں کون سپلائی دے رہا ہے کیونکہ جہاں تک امریکہ کی بات کریں تو اب وہ اس لائق نہیں رہا کہ وہ مزید یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے مطالبات پورے کر سکے جب امریکی پارلیمانی ممبران بھی ٹرمپ کی مخالفت پر اتر آئے ہیں۔ یوکرین کے ڈرونز حملے میں روس کے خاص شہروں میں بڑی تباہی مچائی ہے کئی بڑے شاپنگ مال تباہ ہو گئے ہیں جس میں نقصان کا تخمینہ نہیں لگایا جا سکا ہے اور اب روسی عوام کے اندر بھی جنگ کی شدت نے شدید بیزاری پیدا کی ہے کیونکہ گزشتہ چار برسوں سے چلی آ رہی اس جنگ میں روس اور یوکرین دونوں کا صرف نقصان ہوا ہے جہاں تک جانی اتلاف کی بات کریں تو یہ کہنا مشکل نہ ہوگا کہ یوکرین اور روس کے لوگوں میں مشترکہ طور پر جنگ سے بیزاری پائی جا رہی ہے کیونکہ جنگ کسی بھی طرح سے ختم ہونے کے بجائے طویل کھنچتی جا رہی ہے اور ایسے میں یوکرین کو کئی مغربی طاقتوں کی حمایت حاصل ہو چکی ہے جو روسی صدر ولادیمیر پوتن کے جارحانہ رویے سے ناراض ہیں۔ روس کو اندازہ ہے کہ لوگ اس طویل مدتی جنگ سے خوش نہیں ہیں لیکن وہ صدر پوتن کی کھل کر مخالفت بھی نہیں کر سکتے اور نہ ہی ان کے خلاف تحریک ملامت کے لئے جلوس نکال سکتے ہیں ویسے بھی روس میں حکومت مخالف جلسہ جلوس اور ریلی نکالنے پر پابندی ہے اور ولادیمیر پوتن کو 2036 تک کے لئے منتخب کر لیا گیا ہے اگر اس دوران ضعف تکلیف اور عمر درازی کے باعث خود وہ عہدہ چھوڑنا چاہیں تو کسی نئے لیڈر کا انتخاب کیا جا سکتا ہے ورنہ 2036 تک کوئی بھی ان کی مخالفت میں کھڑا نہیں ہو سکتا۔ آج روس اگر چاہے تو یوکرین کی تباہی ایک دن کے اندر ممکن ہے لیکن وہ بین الاقوامی رائے عامہ کو اپنی طرف سے خراب کرنا نہیں چاہتا۔ روس جو پانچ سپر پاور ملکوں میں ایک ہے وہ کسی بھی طرح سے امریکہ، فرانس، چین اور برطانیہ سے کم نہیں ہے۔ جس وقت یو ایس ایس آر ٹوٹا تھا اور وہ 16 جمہوریاؤں میں تبدیل ہوا تھا اس میں بوسنیا، ہرزیگووینا، [illegible]، یوکرین وغیرہ الگ الگ جمہوریاؤں میں تبدیل ہو گئے تھے اور روسی صدر پوتن نے اپنی قوم کو یہ پیغام دیا تھا کہ وہ یو ایس ایس آر کے ٹوٹے ہوئے الگ الگ جمہوریاؤں کو پھر سے روس میں شامل کرے گا اور اسے یہ مہلت 2036 تک دی گئی ہے لیکن زمانہ بدل چکا ہے خیالات اور رجحانات بدل گئے، ایسے میں کون کس حد تک آگے جا سکتا ہے اس کا اندازہ کوئی بھی حکمران اپنے طور پر نہیں کر سکتا۔ (ر۔ الف۔ ف)

صحت مرکز میں بے ضابطگیوں کے الزامات

آسنسول: 20 رجون، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 85 کے مہیشیلا علاقے میں صحت مرکز اور ترقیاتی کمیٹی کے دفتر کو لے کر سیاسی تنازعہ چھڑ گیا۔ بی جے پی لیڈر کاکالی گھوش نے اپنے حامیوں کے ساتھ علاقے کا معائنہ کیا اور مرکز صحت اور اس سے منسلک احاطے میں مختلف بے ضابطگیوں کا الزام لگایا اور معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ کاکالی گھوش نے بتایا کہ اس نے آنے والے مغربی بنگال ڈے کی تقریبات کی تیاری کے سلسلے میں اس علاقے کا دورہ کیا تھا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے مقامی ترقیاتی کمیٹی کے دفتر اور ملحقہ مرکز صحت کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران، اس نے کئی اشیاء اور نظامی کمیوں کا پردہ فاش کیا، جس سے سنگین خدشات پیدا ہوئے۔ بی جے پی لیڈر نے الزام لگایا کہ کوڑے دان، صفائی کا سامان اور میونسپل صفائی کے کاموں کے لیے استعمال ہونے والا دیگر سامان احاطے کے ایک کمرے میں رکھا گیا ہے۔ ایک اور میں، اس نے مبینہ طور پر ایک سیاسی جماعت سے تعلق رکھنے والا مواد، صفائی مہم میں استعمال ہونے والا سامان اور دیگر اشیاء برآمد کیں۔ اس نے سوال کیا کہ کیا عوامی استعمال کی اجازت ہے؟۔ معائنہ نے مرکز صحت کے پیچھے پانی اور صحت کی خدمات کی عمارتوں کے مطلوبہ استعمال کے ساتھ ساتھ ان کے جوابدہی اور ذخیرہ کرنے کے انتظامات کے بارے میں بھی تشویش کا اظہار کیا۔ گھوش نے کہا کہ آبی ذخائر کا ایک حصہ کھلا ہوا ہے جس کی وجہ سے یہ مچھروں کی افزائش گاہ ہے۔ جہاں محکمہ صحت اور آشا کارکنان ڈینگو اور دیگر متعدی بیماریوں کے بارے میں بیداری پیدا کر رہے ہیں، وہیں مرکز صحت کے احاطے میں ایسی صورتحال تشویشناک ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ علاقے کے بہت سے رہائشیوں کو پینے کے پانی اور شہری سہولیات سے متعلق مسائل کا طویل عرصے سے سامنا ہے۔ مقامی شکایات کے باوجود مسائل حل نہیں ہوتے۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ عوامی نمائندوں اور انتظامی عہدیداروں کو عوامی خدشات کے تئیں زیادہ حساس ہونے کی ضرورت ہے۔ تاہم میونسپل انتظامیہ، متعلقہ کونسلر، یا ترنمول کانگریس کی طرف سے ان الزامات کے بارے میں کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا تھا۔ دریں اثنا، مقامی انتظامیہ نے اشارہ دیا کہ اگر تحریری شکایت موصول ہوئی تو حقائق کی چھان بین کی جائے گی اور ضروری کارروائی کی جائے گی۔

نریندر ناتھ چکرورتی کا مغربی بردوان ترنمول ضلع صدر کے عہدے سے استعفیٰ

آسنسول: 20 رجون، (عوامی نیوز سروس): ویسٹ بنگال کی حکمراں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے اندر ایک بار پھر سیاسی انتشار بڑھ گیا ہے پنڈیشور کے سابق ایم ایل اے اور مغربی بردوان ضلع ترنمول کانگریس کے صدر نریندر ناتھ چکرورتی نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ صحت کی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے پارٹی سپریمو اور سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو خط لکھا تاہم نریندر ناتھ چکرورتی کے استعفیٰ کے بعد ان کے بیان نے سیاسی حلقوں میں نئی ؟؟ بحث چھیڑ دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایک دیرینہ سیاسی پس منظر رکھتے ہیں اور کئی رہنماؤں سے ملاقاتیں کر چکے ہیں اس نے کہا کہ اس حالت میں کوئی کسی کے ساتھ نہیں ہے میں اکیلا کیا کر سکتا ہوں۔ سیاسی تجزیہ کار ان کے بیان سے مختلف معنی نکال رہے ہیں چکرورتی نے تاہم واضح کیا کہ وہ ترنمول کانگریس میں ہی ہیں۔ غور طلب ہے کہ ریاست میں اقتدار کی تبدیلی کے بعد سے ترنمول کانگریس کے اندر دھڑے بندی کے بارے میں مسلسل بحث ہوتی رہی ہے۔ حال ہی میں، ممتا بنرجی نے تمام ضلعی کمیٹیوں کو تحلیل کر کے نئی کمیٹیاں تشکیل دیں۔ نئی کمیٹی کی تشکیل کے چند دن بعد ہی ایک ضلعی صدر کے استعفیٰ نے پارٹی کی اندرونی حرکیات پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں اب سیاسی حلقوں کی نظریں اس بات پر لگی ہوئی ہیں کہ نریندر ناتھ چکرورتی کے استعفیٰ پر پارٹی قیادت کیا موقف اختیار کرتی ہے اور اس کا ضلع کی سیاست پر کیا اثر پڑے گا۔

برن پور میں تجاوزات پر چلا بلڈوزر
ترنمول کونسلر کا دفتر مسمار

آسنسول: 20 رجون، (عوامی نیوز سروس): برن پور کے پورنیہ تالاب علاقے میں تجاوزات کے خلاف ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے انتظامیہ نے ہفتہ کو وارڈ نمبر 80 کے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے کاونسلر راکیش شرما کے دفتر کو بلڈوز کر دیا بتایا جاتا ہے کہ سرکاری زمین پر قبضہ کر کے دفتر بنایا گیا تھا انتظامی اہلکاروں کی موجودگی میں جے سی بی مشین کا استعمال کرتے ہوئے دفتر کو مسمار کر دیا گیا کارروائی کے دوران علاقے میں حفاظتی انتظامات کیے گئے تھےآپریشن کے دوران کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کے لیے علاقے میں سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ مقامی ذرائع کے مطابق تعمیرات کے حوالے سے کافی عرصے سے شکایات موصول ہو رہی تھیں تحقیقات کے بعد انتظامیہ نے اسے غیر قانونی قرار دیتے ہوئے اسے گرانے کا فیصلہ کیا بلڈوزر آپریشن کے دوران علاقہ مکینوں کی بڑی تعداد جائے وقوعہ پر موجود تھی تاہم کاونسلر راکیش شرما یا ترنمول کانگریس کی طرف سے فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا اس کارروائی کے بعد علاقے میں سیاسی بحثیں تیز ہو گئی ہیں انتظامیہ کا کہنا ہے کہ تجاوزات کے خلاف مہم جاری رہے گی اور سرکاری اراضی پر سے ناجائز تجاوزات ہٹائی جائیں گی۔

☆☆

دکان کے تنازع میں ترنمول دفتر کا تالا ٹوٹا

آسنسول: 20 رجون، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج کے وارڈ 89 کے ہٹیا شیو مندر علاقے میں ایک دکان اور اس سے وابستہ ترنمول کانگریس کے دفتر کو لے کر تنازع نے سیاسی رخ اختیار کر لیا ہے دکان کے مالک اور بی جے پی کے ارکان نے مبینہ طور پر ترنمول کانگریس کے دفتر کا تالا توڑ دیا، جو تقریباً 12 سال سے چل رہا تھا، اسے اپنے قبضے میں لے لیا، اور چابیاں پولیس اسٹیشن میں جمع کرادی، جس سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ مقامی ذرائع کے مطابق دکان کے مالک موہن بھڈانی کا الزام ہے کہ ان کی زمین اور دکان پر تقریباً 12 سال قبل ترنمول کانگریس پارٹی کا دفتر بنایا گیا تھا۔ اس کا دعویٰ ہے کہ اس نے کئی بار زمین پر دوبارہ دعویٰ کرنے کی کوشش کی ہیدرخواست دینے کے باوجود اسے دھمکیاں ملتی رہیں۔ وہ اس معاملے میں رانی گنج بورو-2 کے چیئرمین مزمل شہزادہ پر بھی الزام لگا رہے ہیں دریں اثناء محمد جعفر نامی شخص نے دعویٰ کیا کہ اس نے مذکورہ جائیداد کے حوالے سے دکان کے مالک کے بڑے بھائی سے معاہدہ کر لیا ہے۔ اس کے عوض اس نے بڑی رقم ادا کی۔ اس نے الزام لگایا کہ جب اس نے جگہ خالی کرنے کا مطالبہ کیا تو اسے دھمکیاں بھی دی گئی بعد ازاں دونوں فریقوں کے درمیان بڑھتے ہوئے تنازعہ اور تناؤ کی وجہ سے دکان کو دوبارہ تالا لگا دیا گیا اور چابیاں رانی گنج پولیس اسٹیشن میں جمع کرادی گئیں۔ بی جے پی لیڈر روی کیشری نے کہا کہ جائیداد کی ملکیت کے بارے میں واضح فیصلہ ہونے تک چابیاں پولیس اسٹیشن میں ہی رہیں گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ترنمول لیڈروں نے زمین پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے اور زمین کے مالک اور تصفیہ پر بات چیت کرنے والے شخص کو دھمکی دی ہے۔ حالات کشیدہ ہو گئے ہیں۔ اس واقعے کے بعد سے مقامی سیاسی جماعت ترنمول کانگریس کی جانب سے کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے، جب کہ اب سب کی نظریں انتظامیہ اور پولیس کے اگلے اقدامات پر ہیں۔

کھوٹاڈیہی میں بھارتیہ مزدور سنگھ کا نو تعمیر شدہ دفتر کھلا

آسنسول: 20 رجون، (عوامی نیوز سروس): بھارتیہ مزدور سنگھ (بی ایم ایس) کے نئے تعمیر شدہ دفتر کا پنڈیشور علاقے میں کھوٹاڈیہی کولیری میں باقاعدہ افتتاح کیا گیا۔ مزدور یونین کے عہدیداروں اور کارکنوں کی موجودگی میں منعقد ہونے والی اس تقریب میں تنظیمی اتحاد، مزدوروں کی فلاح و بہبود اور صنعتی ترقی کے مسائل پر توجہ مرکوز کی گئی تقریب میں ماحول پرجوش تھا، کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ افتتاحی تقریب کا آغاز ویدک منتروں کے جاپ اور چراغاں کے ساتھ ہوا۔ اس کے بعد بھارتیہ مزدور سنگھ (BMS) کے سینئر عہدیداروں نے دفتر کو وقف کرنے کے لیے فیتہ کاٹا۔ تقریب میں تنظیم کے مختلف سطحوں کے نمائندوں کے علاوہ علاقے کے کارکنان بھی موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ کسی بھی مزدور تنظیم کی اصل طاقت اس کے کارکنوں اور کارکنوں کے اعتماد میں ہوتی ہے۔ نیا دفتر نہ صرف ایک عمارت ہوگا بلکہ کارکنوں کی آواز کو منظم کرنے کے لیے ایک مرکز کا کام بھی کرے گا انہوں نے کہا کہ تنظیم کا مقصد انتظامیہ اور انتظامیہ کے ساتھ کارکنوں کے تحفظات کو مؤثر طریقے سے اٹھانا اور ان کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ کھوٹاڈیہی یونٹ کے نمائندوں نے بتایا کہ دفتر کی بحالی اور مضبوطی کا مقصد علاقے میں کارکنوں کو بہتر تنظیمی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ مزدوروں کے مسائل پر باقاعدہ بات چیت، مشاورتی میٹنگز، اور آگاہی پروگرام یہاں منعقد کیے جائیں گے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ مزدوروں کو ان کے حقوق اور ذمہ داریوں کے بارے میں صحیح طور پر آگاہ کیا جائیکھوٹاڈیہی کولیری میں قائم کیا گیا یہ نیا دفتر آنے والے دنوں میں علاقے کے محنت کشوں کے لیے ایک اہم تنظیمی مرکز کے طور پر کام کرے گا اور مزدوروں کی فلاح و بہبود سے متعلق مسائل کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: مودی شیاما پرشاد

اپنے خطاب سے رام کرنے میں لگے رہے۔ سنیچر کے دو پہر کو درگا پور کے کلائی کنڈلا سے ہوائی سفر کر کے تارکیشور پہنچے اس کے بعد سڑک کے راستے سے تقریب میں شامل ہوئے۔ منچ پر اٹھتے ہی انہوں نے بابا تارکیشور کو اپنی بندگی ثابت کی۔ ہر ہر مہادیو کہہ کر اپنا بھاشن شروع کیا۔ تبدیل شدہ بنگال کے ماحول کو لے کر وہ اپنی بات کہنے میں ذرا بھی تردد نہ کیا۔ اور جو پہلی بات کہی وہ یہ تھی کہ اتھل پتھل سے بنگال کو آزادی ملی۔ اب یہاں کا ماحول خوشگوار ہو گیا ہے کیا آپ لوگ ایسا ہی محسوس کرتے ہیں اب ڈبل انجن یہاں دہرے طریقے سے اپنا کام پہلے سے زیادہ تیز تر کرے گا۔

بقیہ: کانگریس-کمیونسٹ-ترنمول

بنگال میں سرکاری طور پر یوم مغربی بنگال نہیں منایا تا کہ لوگوں کو شیاما پرساد کے تعاون کو فراموش کیا جا سکے۔ لیکن بی جے پی حکومت تارکیشور کی عظمت کو ذہن میں رکھتے ہوئے مغربی بنگال کا دن منا رہی ہے۔ "اتنا ہی نہیں، وزیر اعلیٰ نے شیاما پرساد مکھر جی کے تعاون کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس دن کئی اعلانات بھی کیے۔ انہوں نے کہا، "اگلے 6 جولائی کو شیاما پرساد مکھر جی کا 125 واں یوم پیدائش ہے۔ حکومت اس دن کو فخر سے منائے گی۔" اتنا ہی نہیں، وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ بی جے پی حکومت ہگلی کے زیرت میں شیاما پرساد مکھر جی کا گھر خریدے گی اور وہاں ایک یادگار اور لائبریری بنائے گی۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ کولکتہ میں شیاما پرساد کا 125 فٹ اونچا مجسمہ نصب کیا جائے گا۔ غور طلب ہے کہ اس دن میٹنگ میں ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔ جس میں مغربی بنگال کو ہندوستان کے ساتھ ضم رکھنے کے لیے ہندوؤں کے قتل کے واقعے کو تفصیل سے اجاگر کیا گیا۔

بقیہ: روس نے یوکرین

نے کہا کہ جنوب مشرقی زاپوریژیا علاقے میں حملوں نے ایک پیٹرول پمپ میں آگ لگا دی، جس سے انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچا اور دو افراد زخمی ہوئے۔ خارکیف علاقے میں فضائی حملوں نے ایک گودام، رہائشی عمارتیں اور گاڑیاں نشانہ بنائیں، جس کے نتیجے میں وزارت کے مطابق 10 افراد زخمی ہوئے جن میں 4 بچے شامل ہیں اور ایک شخص ہلاک ہوا۔ مرکزی دنیپرو پیٹروفسک علاقے میں حملوں نے مکانات، ایک ڈاک خانے اور گاڑیوں کو نقصان پہنچایا۔

وزارت نے کہا کہ شہر پاولوہراڈ میں ایک 8 سالہ بچی ہلاک ہوئی اور ایک اور شخص زخمی ہوا۔ جنوبی اوڈیسا علاقے میں روسی حملوں نے ایندھن کے ٹینکروں اور ایک گیس ٹینکر کو آگ لگا دی، جس سے ایک شخص ہلاک اور چار دیگر زخمی ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق بار بار ہوائی خطرے کی وارننگز نے فائر فائٹنگ کی کوششوں میں رکاوٹ ڈالی۔ وزارت کے مطابق مشرقی دونیتسک کے شہر کراماتورسک میں تین افراد ہلاک اور کم از کم چھ زخمی ہوئے۔ وزارت نے کہا، 'روس کے رکنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے'، اور یوکرین کے اتحادیوں پر زور دیا کہ وہ سخت پابندیاں عائد کریں اور ہوائی دفاع کو مضبوط بنائیں۔ 'یوکرین کو فضائی حملوں اپنی حفاظت کرنے کی صلاحیت کو بڑھانا ضروری ہے۔ یوکرین کے فضائی دفاع کو مضبوط کرنا زندگیوں کو بچانے کے لیے فیصلہ کن ہے۔ دریں اثنا، دونوں فریقین نے رات کو ڈراون کارروائیوں کی اطلاع دی ہے۔ یوکرینی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے 79 روسی ڈرون مار گرائے، جبکہ روسی وزارت دفاع کا دعویٰ ہے کہ اس کے فضائی دفاع نے 133 یوکرینی ڈراونز کو روکا، جو اس جنگ میں فضائی حملوں کی جاری شدت کو ظاہر کرتا ہے۔

بقیہ: امریکی صدر ڈونلڈ

اسرائیل لبنان میں حملے جاری رکھے ہوئے ہے اور مزید علاقوں پر قبضہ کرنے کا عندیہ دے رہا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے لبنان سمیت تمام محاذوں پر مکمل جنگ بندی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں امن عمل کو آگے بڑھنے دیا جائے۔

دوسری جانب ایران نے دوٹوک مؤقف اختیار کیا ہے کہ لبنان پر حملے جاری رہنے کی صورت میں معاہدے کو حتمی شکل نہیں دی جا سکتی۔ حالیہ اسرائیلی حملوں میں درجنوں افراد کے جاں بحق ہونے کے بعد امریکہ اور ایران کے درمیان تکنیکی مذاکرات بھی مؤخر کر دیے گئے ہیں، ایران نے خبردار کیا ہے کہ لبنان پر بمباری جاری رہی تو اسرائیل کو سخت ردِعمل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ معروف تجزیہ کار تریتا پارسی کے مطابق لبنان کا معاملہ امریکہ ایران معاہدے کی سب سے بڑی کمزوری اور اہم امتحان ہے کیونکہ ایران لبنان میں جنگ بندی اور اسرائیلی انخلاء کے مطالبے پر سنجیدہ ہے۔ دوسری جانب امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے بھی اسرائیل پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ بیروت میں شہری علاقوں پر حملے قابلِ قبول نہیں۔ انہوں نے اشارہ دیا ہے کہ امریکہ اسرائیل سے اختلافات کے باوجود امن عمل کو نقصان نہیں پہنچنے دینا چاہتا۔ رپورٹ کے مطابق ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر صدر ٹرمپ واقعتاً معاہدے کو کامیاب بنانا چاہتے ہیں تو انہیں صرف بیانات نہیں بلکہ اسرائیل پر عملی دباؤ بھی ڈالنا ہوگا تا کہ لبنان میں فوجی کارروائیاں رک سکیں۔

بقیہ: ابوظہبی میں نیٹ

اور این ٹی اے طلبہ کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کر رہی ہیں۔ انہوں نے ایک طالب علم کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ناگپور کا ایک طالب علم پچھلے ایک ماہ سے نیٹ ری-ایگزام کی تیاری کر رہا تھا۔ امتحان سے ایک دن پہلے جب اس نے اپنا ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ کیا تو اس کے امتحان کا مرکز ابوظہبی الاٹ کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ طالب علم کے پاس نہ پاسپورٹ ہے، نہ بیرون ملک جانے کے لیے معاشی وسائل اور نہ ہی اتنا وقت بچا کہ وہ امتحان دے سکے۔ اس وجہ سے وہ پوری رات ذہنی دباؤ میں رہا اور امتحان دینے سے بھی انکار کر دیا۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ اگر کوئی نظام کسی طالب علم کو اس کے اپنے شہر میں امتحانی مرکز فراہم نہیں کر سکتا اور بیرون ملک کا مرکز الاٹ کر دیتا ہے، تو اسے امتحان منعقد کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ مسٹر گاندھی نے الزام لگایا کہ این ٹی اے ملک کے طلبہ اور ان کے سرپرستوں کے صبر کا امتحان لے رہی ہے۔

مسٹر گاندھی نے کہا کہ انہوں نے کوٹہ میں بھی کہا تھا کہ ملک کا تعلیمی نظام اب تعلیم کا ذریعہ نہیں، بلکہ طلبہ کے پیسے، وقت اور ذہنی سکون کی وصولی کا ذریعہ بن گیا ہے۔ انہوں نے حکومت سے طلبہ کے مستقبل کے ساتھ "جوا" کھیلنا بند کرنے اور ایک حساس، ذمہ دار اور جوابدہ امتحانی نظام کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے بچے منصفانہ اور قابل اعتماد تعلیم و امتحانی نظام کے حقدار ہیں اور اس کے لیے ان کی لڑائی جاری رہے گی۔ واضح رہے کہ جب یہ معاملہ سامنے آیا تو اس کے بعد این ٹی اے نے اسے تکنیکی خرابی قرار دیتے ہوئے قبول کیا ہے۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ یہ غلطی سسٹم میں خرابی کے باعث ہوئی اور اسے جلد ٹھیک کر دیا جائے گا۔ این ٹی اے نے طالب علم کے خاندان کو یقین دلایا ہے کہ تصحیح شدہ ایڈمٹ کارڈ جلد جاری کیا جائے گا، جس میں صحیح امتحانی مرکز کا ذکر ہوگا۔ ساتھ ہی ایجنسی کی جانب سے خاندان کو ایک ای میل بھی بھیجا گیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ شام تک خرابی کی اصلاح کر دی جائے گی۔

آر پی ایف کی چوکسی کی وجہ سے نابالغ لڑکے کو بحفاظت بچا لیا گیا

آسنسول: 20 رجون، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کی چوکسی اور فوری کارروائی کی بدولت ایک نابالغ لڑکے کو بچایا گیا اور متعلقہ چائلڈ پروٹیکشن ایجنسی کے حوالے کر دیا گیا یہ کارروائی آسنسول ڈویژن کی جسڈیہہ آر پی ایف پوسٹ نے کی ہے۔ آر پی ایف حکام کے مطابق معمول کی گشت اور نگرانی کے دوران ریلوے اسٹیشن پر ایک نابالغ لڑکے کو مشکوک اور بے بس حالت میں دیکھا گیا پوچھ گچھ کے دوران وہ اپنے خاندان اور منزل کے بارے میں واضح معلومات فراہم کرنے سے قاصر رہا۔ صورتحال کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے آر پی ایف اہلکاروں نے اسے اپنی حفاظت میں لے لیا اور ضروری کارروائی شروع کی اس کے بعد بچے کی کونسلنگ کی گئی اور اس کے حالات کو سمجھنے کی کوشش کی گئی۔ ریلوے پروٹیکشن فورس نے چائلڈ پروٹیکشن کے متعلقہ حکام کو مطلع کیا اور تمام رسمی کارروائیاں مکمل کرنے کے بعد اسے چائلڈ لائن کے نمائندوں کے حوالے کر دیا۔ آر پی ایف حکام نے کہا کہ بچوں کی حفاظت اور تحفظ ریلوے کی ترجیحات میں شامل ہے۔

شلپانچال کے طلبہ سی اے کے امتحان میں چمکے

آسنسول: 20 رجون، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج شہر چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کا مرکز بننے کی طرف بڑھ رہا ہے رانی گنج خطے کے طلبہ نے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (CA) کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کر کے ایک بار پھر خطے کا نام روشن کیا ہے CA یا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ بننے والے نوجوانوں کی مسلسل بڑھتی ہوئی تعداد کے ساتھ، رانی گنج اور آس پاس کا علاقہ ایک بڑھتے ہوئے "چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہب" کے طور پر پہچانا جا رہا ہے۔ رانی گنج کے رہنے والے دنیش کمار شرما کی بیٹی پراچی شرما نے سی اے کا امتحان پاس کیا ہے۔ پراچی اپنی کامیابی کا سہرا اپنے والدین کے آشیرواد بتاتی ہیں ان کی والدہ نشا شرما نے اپنی بیٹی کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا۔ اسی طرح کاسٹ اکاؤنٹنٹ منوج مہتو اور سمن مہتو کے بیٹے آیوش سمن نے 23 سال کی عمر میں سی اے کی ڈگری حاصل کر کے اپنے خاندان کے لیے عزت کی بلندی کی ہے۔ انھوں نے اپنی کامیابی کا سہرا باقاعدہ مطالعہ اور محنت کو بھی قرار دیا۔ والد سشیل کجو دیا، والدہ انیتا دیوی اور ان کی بہن انوشکا کجو دیا، جو CA فائنل ایئر کی طالبہ ہیں، اس کامیابی سے بہت پر جوش ہیں۔ سندیپ کنوڈیا کے بیٹے پراتک کنودیا اور جے کے نگر کے بڑا بازار کے رہنے والے ایک تاجر سچن نے بھی سی اے بن کر علاقے کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ رتن متل کی بیٹی ہرش سنواریہ، جموڑیہ کے کیلاش سنواریا کے بیٹے، ونود چودھری کی بیٹی میہو متل آیوشی چودھری اور کومل ناد، جئے پرکاش ناد کی بیٹی بھی نعمت پور کے تاجر سنجے ڈوکانیہ کی بیٹی سانو ڈوکانیہ بھی اس باوقار امتحان میں کامیاب امیدواروں میں شامل ہیں۔ ایک ہی خاندان سے تعلق رکھنے والے دو بھائی سوجل ڈوکانیہ اور شرے ڈوکانیہ نے ایک ساتھ چارٹر کیا انہوں نے اکاؤنٹنٹ بن کر پورے شلپانچال کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ کامیاب طلبہ نے بتایا کہ وہ کیمپس انٹرویوز کے ذریعے اپنی تعلیم کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں۔ علاقے کے لوگ اپنے تمام کامیاب طلبہ کے لیے نیک خواہشات رکھتے ہیں، وہ باوقار اداروں میں کام کرتے ہیں، اور اپنے کیریئر میں نئی بلندیوں تک پہنچتے ہیں۔

مسافر کا گم شدہ موبائل اور سامان بحفاظت واپس

آسنسول: 20 رجون، (عوامی نیوز سروس): ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) نے ایک بار پھر مسافروں کی حفاظت اور ان کی املاک کے تحفظ کے لیے اپنی وابستگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ آسنسول ڈویژن کے مدھو پور اور انڈال اوپن لائن پوسٹس کی مشترکہ کوششوں سے ایک مسافر کا گم شدہ موبائل فون اور دیگر سامان برآمد ہوا اور انہیں بحفاظت ان کے حقیقی مالک کو واپس کر دیا آر پی ایف حکام کے مطابق معمول کی نگرانی اور چیکنگ آپریشن کے دوران ریلوے کے احاطے میں ایک موبائل فون اور کارٹن کے کچھ ڈبے ملے ہیں۔ سیکورٹی وجوہات کی بناء پر ان اشیاء کو فوری طور پر قبضے میں لے لیا گیا اور تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا۔ تفتیش کے دوران حقیقی مالک کی شناخت کے لیے ضروری دستاویزات اور دستیاب معلومات کی تصدیق کی گئی۔ کافی کوشش کے بعد آر پی ایف اہلکاروں نے مسافر سے رابطہ قائم کیا۔ شناخت اور ملکیت کی تصدیق کے بعد موبائل فون اور دیگر سامان اسے واپس کر دیا گیا۔ برآمد ہونے والی اشیاء کی کل مالیت تقریباً نو ہزار روپے بتائی جاتی ہے۔ اپنا سامان ملنے پر، مسافر نے RPF کی جلد بازی، ایمانداری اور ذمہ دارانہ اندازِ فکر کی تعریف کرتے ہوئے اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں امید نہیں تھی کہ ان کا کھویا ہوا سامان اتنی جلدی اور بحفاظت واپس مل جائے گا۔ آر پی ایف حکام نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ سفر کے دوران اپنے سامان پر خصوصی توجہ دیں۔

☆☆☆

کول ورکرز یونین یکم جولائی کو یوم مطالبہ منائے گی

آسنسول: 20 رجون، (عوامی نیوز سروس): سی پی آئی سے وابستہ ٹریڈ یونین AITUC کی طرف سے ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ اس دوران جھارکھنڈ سے آرگنائزیشن کے ایک لیڈر نے کول انڈیا انتظامیہ کی پالیسیوں اور مختلف کولیری علاقوں میں چلائی جا رہی انسداد تجاوزات مہم کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں کول انڈیا کی انتظامیہ اور تمام ٹریڈ یونینوں کے درمیان ایک مشترکہ میٹنگ ہوئی تھی، جس میں جے بی سی آئی (جوائنٹ بائی پارٹیٹ کمیٹی فار کول انڈسٹری) کے قیام کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ لیکن انتظامیہ کی طرف سے اس سمت میں کوئی مثبت اقدام نہ ہونے کی وجہ سے تمام ٹریڈ یونینوں نے یکم جولائی کو پورے کول انڈیا خطہ میں ہڑتال کی کال دی تھی۔ کوئلے کی کان کنی کی کمپنی نے ڈیمانڈ ڈے منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دن کول انڈیا کی انتظامیہ سے جلد از جلد جے بی سی سی آئی بنانے کو کہا جائے گا۔ اگر انتظامیہ نے اب بھی ان کے مطالبات کو نظر انداز کیا تو تمام مزدور تنظیموں کے ساتھ مل کر مزید احتجاجی حکمت عملی طے کی جائے گی۔ انہوں نے ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ای سی ایل) سمیت مختلف کولیری علاقوں میں جاری انسداد تجاوزات مہم پر بھی سخت اعتراض کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ان علاقوں میں گزشتہ 60-70 سالوں سے بہت سے خاندان آباد ہیں اور کئی نسلیں وہاں پروان چڑھی ہیں۔ اس لیے انہیں اچانک بے دخل کرنا مناسب نہیں۔ ایک مثال دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ سی سی ایل نے رانچی میں بھی اسی طرح کی کارروائی کرنے کی کوشش کی، لیکن مقامی لوگوں اور مزدور تنظیموں کے شدید احتجاج کے بعد انتظامیہ کو پیچھے ہٹنا پڑا اور اس مہم کو روکنا پڑا۔

ٹرمپ سے ملاقات کے دوران ہندوستانی مفادات کو موثر طریقے سے نہیں رکھ سکے مودی: کانگریس

نئی دہلی، 20 جون (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ حال ہی میں جی 7- ممالک کے اجلاس میں شرکت کے لیے گئے وزیر اعظم نریندر مودی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ بات چیت کی ہے لیکن اس ملاقات کے دوران وہ ہندوستان کے مفادات سے جڑے اہم مسائل موثر طریقے سے نہیں اٹھا پائے اور اس سے عالمی سطح پر ہندوستان کے وقار کو نقصان پہنچا ہے ۔کانگریس کے شعبہ مواصلات کے سربراہ پون کھیڑا نے ہفتہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں کہا کہ مسٹر مودی اور صدر ٹرمپ کی ملاقات کے دوران وزیر اعظم ہندوستانی ملاحوں کے قتل، یکطرفہ امریکی تجارتی معاہدے اور آپریشن سندور کے بعد فوجی کارروائی کو روکنے کے حوالے سے مسٹر ٹرمپ کے دعووں جیسے موضوعات کو اٹھانے میں ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مسٹر مودی صرف صدر ٹرمپ کی تعریف سے مطمئن نظر آئے اور قومی مفادات سے جڑے سوالات پر وہ کھل کر بولتے ہوئے نظر نہیں آئے ۔ مسٹر کھیڑا نے کہا کہ کانگریس کو اس بات کا دکھ ہے کہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کی حکومت بین الاقوامی سطح پر اپنی بات مضبوطی سے رکھنے میں ناکام رہی۔ انہوں نے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دور کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دیویانی کھوبرگڑے کیس کے وقت ہندوستان نے امریکہ کو واضح اور سخت پیغام دیا تھا۔اسی طرح ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت کے وقت پاکستان کو فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) کی گرے لسٹ میں لانے کے لیے ہندوستان کی جانب سے ہی موثر کوششیں کی گئی تھیں، جبکہ اب آپریشن سندور کے بعد پاکستان کے آرمی چیف جنرل عاصم منیر کو امریکہ میں خصوصی اہمیت دی جا رہی ہے ۔انہوں نے الزام لگایا کہ مسٹر مودی اور صدر ٹرمپ کی ملاقات کے دوران امریکہ کی جانب سے ہند- بحرالکاہل کمان کے نام میں تبدیلی، پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) کے نقشے سے متعلق متنازع پیشکش اور اگلے جولائی کے ویزا بلیٹن میں ہندوستانیوں کے لیے ای بی 2- اور ای بی 5- زمروں سے متعلق فیصلوں جیسے واقعات پر بھی ہندوستان کی طرف سے کوئی سخت احتجاج سامنے نہیں آیا۔ مسٹر کھیڑا نے کہا کہ کمال یہ ہے کہ صدر ٹرمپ نے برکس کی کمزور ہوتی ہوئی پوزیشن کا ذکر کیا، لیکن وزیر اعظم مودی نے اس پر کوئی موثر ردعمل نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کا ماننا ہے کہ ہندوستان کو بین الاقوامی فورمز پر اپنے قومی مفادات اور خود داری کے تحفظ کے لیے زیادہ مضبوطی کے ساتھ اپنی بات رکھنی چاہیے۔

رادھا کرشنن، مودی اور راج ناتھ سمیت مختلف لیڈران نے مرمو کو یومِ پیدائش کی مبارکباد پیش کی

نئی دہلی، 20 جون (یواین آئی) نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن، وزیرِ اعظم نریندر مودی اور وزیرِ دفاع راج ناتھ سنگھ سمیت مختلف لیڈران نے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی ہے اور ان کی درازیٔ عمر، صحت اور خوشحال زندگی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے ۔مسٹر رادھا کرشنن نے ہفتہ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر صدر مرمو کو سالگرہ کی مبارکباد دیتے ہوئے لکھا، "صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو دل کی گہرائیوں سے یومِ پیدائش کی مبارکباد۔ صدر مرمو جی نے ہمیشہ محروم طبقات کے حقوق کی وکالت کی ہے اور خود کو قوم کی خدمت کے لیے وقف کیا ہے۔ جامع ترقی اور سماجی بہبود کے لیے ان کی غیر متزلزل وابستگی ملک بھر کے لوگوں کو متاثر کرتی رہتی ہے ۔"انہوں نے کہا، "سادگی، انکساری اور عوامی خدمت کے لیے غیر متزلزل وابستگی سے بھرپور ان کی زندگی اور عوامی سفر ملک کے بے شمار افراد کو متاثر کرتا ہے۔ میں ان کی طویل، صحت مند اور خوشگوار زندگی کے لیے دعا گو ہوں تا کہ وہ قوم کی خدمت میں اپنا تعاون دیتی رہیں۔"دریں اثنا، وزیرِ اعظم نریندر مودی نے ایکس پر لکھا:" صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو یومِ پیدائش کی دل سے مبارکباد۔ جرات، سادگی، انکساری اور عوامی خدمت کے لیے غیر متزلزل عزم سے بھرے ان کی زندگی کا سفر ملک بھر کے لوگوں کے لیے ہمیشہ باعثِ ترغیب رہا ہے۔"انہوں نے کہا:" عوامی زندگی میں اپنی طویل مدت کار کے دوران انہوں نے ملک کی بہترین انداز میں خدمت کی ہے اور خاص طور پر محروم اور پسماندہ طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے خود کو وقف رکھا ہے۔ ہندستان کی ترقی کے لیے ان کا غیر متزلزل عزم انتہائی متاثر کن ہے۔ ایشور انہیں ملک کی خدمت کے لیے طویل اور صحت مند زندگی عطا کرے ۔ میں آج اڈیشہ میں ہونے والی تقریب میں ان سے ملاقات کا منتظر ہوں۔"وزیرِ دفاع راج ناتھ سنگھ نے بھی محترمہ مرمو کو سالگرہ کی مبارکباد دیتے ہوئے ایکس پر لکھا، "صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو یومِ پیدائش کی دلی مبارکباد۔ انہوں نے اپنی زندگی سماج کی خدمت اور عوام کو بااختیار بنانے کے لیے وقف کر رکھی ہے ۔ جامع ترقی، سماجی انصاف اور شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے ان کی بصیرت اور وابستگی عوامی خدمت کے حقیقی جذبے کی عکاسی کرتی ہے ۔" قوم کی خدمت میں ان کی اچھی صحت، خوشی اور طویل عمر کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔

آیوش کی وزارت نے یوگا میں بڑی تعداد میں حصہ لینے کی لوگوں سے کی اپیل

نئی دہلی، 20 جون (یواین آئی) آیوش کی وزارت نے 21 جون کو منعقد ہونے والے 12 ویں بین الاقوامی یوگا دن پر ملک بھر کے لوگوں سے بڑی تعداد میں حصہ لینے کی اپیل کی ہے۔ آیوش کی وزارت نے ہفتہ کو کہا کہ یہ تقریب صحت، ہم آہنگی اور ہندوستان کی قدیم یوگا روایت کا عالمی جشن ہوگی۔ اس سال کی اہم تقریب کولکتہ کے تاریخی ریڈ روڈ پر وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں منعقد کی جائے گی۔ مرکزی وزیر مملکت برائے آیوش (آزادانہ چارج) اور وزیر مملکت برائے صحت اور خاندانی بہبود پرتاپ راؤ جادھو نے کہا کہ یوگا دیوس 2026 کو عوامی شرکت کی ایک بڑی مہم بنایا جا رہا ہے ۔ انہوں نے بتایا کہ وزارت ثقافت بھی ملک کے 100 ممتاز اور تاریخی مقامات پر خصوصی یوگا پروگرام منعقد کر رہی ہے، جس سے ہندوستان کے مالا مال ثقافتی ورثے اور یوگا روایت کا ایک انوکھا سنگم دیکھنے کو ملے گا۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اس تاریخی موقع کا حصہ بنیں اور جوش و خروش کے ساتھ شرکت کریں۔ ہندوستانی آثار قدیمہ (اے ایس آئی) کے تعاون سے منعقد ہونے والے ان پروگراموں میں دہلی کے لال قلعہ، قطب مینار، ہمایوں کا مقبرہ اور پرانا قلعہ سمیت ملک بھر کے کئی تاریخی مقامات کو شامل کیا گیا ہے ۔ اس کے علاوہ اتر پردیش، راجستھان، گجرات، کرناٹک، تمل ناڈو، مدھیہ پردیش، مغربی بنگال، بہار، آسام اور دیگر ریاستوں کے اہم ثقافتی اور وراثتی مقامات پر بھی یوگا سیشن منعقد کیے جائیں گے۔ ان پروگراموں کا مقصد ہندوستان کے تہذیبی ورثے اور یوگا کی قدیم روایت کے درمیان گہرے تعلق کو اجاگر کرنا ہے ۔ قومی راجدھانی دہلی میں بھی یوگا دیوس کے موقع پر 40 سے زیادہ مقامات پر خصوصی پروگرام منعقد کیے جائیں گے ۔ کرتویہ پتھ، لودھی گارڈن، لال قلعہ، شانتی پتھ، تال کٹورا گارڈن، سنجے جھیل پارک، روہنی اسپورٹس کمپلیکس، دوارکا اسپورٹس کمپلیکس اور سری فورٹ اسپورٹس کمپلیکس سمیت کئی عوامی مقامات پر شہری یوگا کی مشق کر سکیں گے۔ آیوش کی وزارت نے تمام شہریوں، اداروں اور سماجی تنظیموں سے اپیل کی ہے کہ وہ وقت پر اپنے قریبی یوگا کے مقام پر پہنچ کر اجتماعی یوگا سیشن میں شامل ہوں اور یوگا کے ذریعے صحت، توازن اور فلاح و بہبود کا پیغام دنیا تک پہنچائیں۔

این ٹی اے نے امتحان کا مرکز ابو ظہبی الاٹ کرنے کے تنازع پر جاری کی وضاحت

نئی دہلی، 20 جون (یواین آئی) نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے ناگپور کے ایک امیدوار کو امتحان کا مرکز ابوظہبی الاٹ کیے جانے سے متعلق معاملے پر وضاحت جاری کی ہے۔ این ٹی اے کے ذرائع نے بتایا کہ نیٹ (یو جی) 2026 امتحان کو 21 جون تک دوبارہ مقرر کیے جانے کے بعد امیدواروں کی سہولت کے لیے امتحان کے لیئے مرکز الاٹمنٹ کی تصحیح کی ونڈو دوبارہ کھولی گئی تھی، تا کہ وہ اپنی پسند کے مطابق امتحانی مرکز کے شہر میں تبدیلی کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 3.2 لاکھ امیدواروں نے اس تصحیح کی سہولت کا استعمال کیا اور ان میں سے 99.5 فیصد سے زیادہ کو ان کی پسند کا امتحانی شہر الاٹ کیا گیا۔ ایجنسی نے کہا کہ متعلقہ معاملے میں دستیاب ویب ایکٹیویٹی ریکارڈز ظاہر کرتے ہیں کہ ابوظہبی کو امتحانی شہر کے طور پر امیدوار کے اپنے رجسٹرڈ لاگ ان کے ذریعے تصحیح کی مدت کے دوران منتخب کیا گیا تھا۔ ریکارڈ میں ایک ہی صارف کے ذریعہ مسلسل کی گئی سرگرمیاں درج ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے باوجود 19 جون کی شام، امتحان سے محض 48 گھنٹے پہلے، غیر سرکاری طور پر امتحانی مرکز کو ناگپور تبدیل کرنے کی درخواست موصول ہوئی۔ این ٹی اے نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسی شام امیدوار کے والد سے رابطہ کیا اور ضروری رسمی طریقہ کار پورا کرنے میں مدد کی۔ اس کے بعد مرکز کی تبدیلی کا عمل شروع کر دیا گیا۔ این ٹی اے نے یہ بھی کہا کہ اس کے ریکارڈ میں تین بار ایسی سرگرمی درج ہے، جن میں ایک بار امیدوار کی اسناد (کریڈنشیلز) کا استعمال کرتے ہوئے مرکز کو ابوظہبی میں تبدیل کیا گیا اور دو بار ابوظہبی مرکز کا پری ویو کیا گیا۔ اس کے باوجود ایجنسی نے امیدوار کے مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے مرکز کی تبدیلی کی درخواست کو قبول کیا۔ این ٹی اے نے دہرایا کہ اس کی "اسٹوڈنٹ فرسٹ "پالیسی کے تحت کسی بھی امیدوار کو انتظامی یا تکنیکی شبہات کی وجہ سے امتحان سے محروم نہیں ہونے دیا جائے گا۔

حکومت نے خواتین کی حفاظت اور صنفی مساوات کے لیے شروع کیا 'نربھے چیتنا 'ابھیان

نئی دہلی، 20 جون (یواین آئی) پنچایتی راج کی وزارت نے خواتین کی حفاظت، وقار اور صنفی مساوات کے تئیں زمینی سطح پر منتخب مرد نمائندوں کو حساس بنانے کے واسطے 'نربھے چیتنا 'ابھیان شروع کیا ہے، جس کے تحت ملک بھر کے 17.5 لاکھ سے زیادہ مرد عوامی نمائندوں تک پہنچنے کے لیے 28,500 ماسٹر ٹرینرز کا ایک کیڈر تیار کیا جائے گا۔ وزارت نے ہفتہ کو بتایا کہ نربھیا ندھی پروجیکٹ کے تحت 17 سے 19 جون تک یہاں تین روزہ ٹرینرز ٹریننگ (ٹی او ٹی) پروگرام منعقد کیا گیا۔ عالمی سطح پر اپنی نوعیت کی سب سے بڑی مہمات میں شامل اس پہل کے تحت پنچایتوں میں صنفی طور پر حساس گورننس کو مضبوط کرنے اور خواتین کی حفاظت، حقوق اور قیادت سے جڑے مسائل پر مرد منتخب نمائندوں کو تربیت دینے کے لیے اہم ٹرینرز کا گروپ تیار کیا جا رہا ہے ۔ اس موقع پر ٹرانسفارم رورل انڈیا کے ذریعہ تیار کردہ 'نربھے چیتنا ' ٹریننگ ماڈیول کا بھی آغاز کیا گیا۔ پنچایتی راج وزارت کے سکریٹری وویک بھاردواج نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کی حفاظت، وقار اور مساوی شرکت کو یقینی بنائے بغیر وکست بھارت کا تصور شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ پنچایتیں سماجی اور جمہوری تبدیلی کے اہم ادارے ہیں اور 'نربھے چیتنا 'کا مقصد خواتین کے وقار، حفاظت اور مواقع کو ترقی کے لازمی ستونوں کے طور پر قائم کرتے ہوئے صنفی حساس قیادت کو فروغ دینا ہے ۔وزارت کے ایڈیشنل سکریٹری سشیل کمار لوہانی نے کہا کہ خواتین کی حفاظت اور وقار کو یقینی بنانا اجتماعی سماجی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہل مرد منتخب نمائندوں میں بیداری، حساسیت اور جوابدہی پیدا کر کے انہیں اپنے معاشرے میں خواتین کی حفاظت، احترام، قیادت اور بااختیار بنانے کے لیے اہم کردار ادا کرنے کی ترغیب دے گی۔ پروگرام میں ماہرین کے سیشنز، گروپ مباحثوں، کیس اسٹڈیز کے ذریعہ کمیونٹی کی شرکت اور خواتین کی حفاظت، وقار اور شمولیت کو فروغ دینے میں پنچایتوں کے کردار جیسے موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پائلٹ بیچ میں آسام، چھتیس گڑھ، ہماچل پردیش، مہاراشٹر، اڈیشہ اور اتراکھنڈ کے تقریباً 40 اہم ٹرینرز نے حصہ لیا۔ 'نربھے چیتنا ' گزشتہ 11 مارچ کو شروع کی گئی 'نربھے رہو 'پہل کا بنیادی حصہ ہے ۔ اس کے دیگر حصوں میں منتخب خواتین نمائندوں کی صلاحیت سازی اور قانونی بیداری پر مرکوز 'نربھے نیتری 'اور پنچایتوں میں ٹیکنالوجی پر مبنی حفاظتی انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے کے لیے سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کے تصور والی 'نربھے درشٹی 'شامل ہیں۔

☆☆

این ٹی اے نے مسابقتی امتحانات کا بنا دیا ہے مذاق: کانگریس

نئی دہلی، 20 جون (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) ایک ماہ میں میڈیکل کے داخلہ امتحان کا دوسری بار انعقاد کر رہی ہے لیکن اس میں بھی گڑبڑ ہو رہی ہے ، جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ این ٹی اے نے مسابقتی امتحانات کا مذاق بنا کر رکھ دیا ہے۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے سربراہ پون کھیڑا نے ہفتہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران ایک سوال کے جواب میں کہا کہ این ٹی اے کی وجہ سے ملک کے نوجوانوں کے خواب ٹوٹ رہے ہیں اور امتحان منعقد کرانے والی اس ایجنسی نے ان کے دلوں میں خوف پیدا کر دیا ہے۔ این ٹی اے یا حکومت ہند سے اس ماحول میں کوئی امید نہیں کی جا سکتی۔ کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی اس بارے میں حکومت سے سوالات اٹھا رہے ہیں اور اس کی ناکامی کو سامنے لا رہے ہیں، لیکن حکومت اس پر اقدامات کرنے کے بجائے کانگریس رہنما راہل گاندھی کو ہی کٹہرے میں کھڑا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ امتحان کو شفاف بنانے کے لیے موک ڈرل کرانے سے متعلق ایک اور سوال پر انہوں نے کہا کہ مودی حکومت ملک کے طلبہ کے تئیں غیر حساس ہے اور اس نے پورے امتحانی نظام کو ہی موک ڈرل بنا کر رکھ دیا ہے ۔کانگریس رہنما نے کہا کہ میڈیکل میں داخلے کے لیے ہونے والا نیٹ یو جی امتحان اتوار کو ہونا ہے ۔انہوں نے کہا کہ تشویشناک بات یہ ہے کہ نیٹ امتحان ایک ماہ میں دوبارہ کرایا جا رہا ہے اور اس میں بھی گڑبڑیاں ہو رہی ہیں۔ ناگپور کے بچے کا امتحانی مرکز ابوظہبی دیا جا رہا ہے ۔این ٹی اے نے امتحان کے انعقاد کا مذاق بنا دیا ہے۔

ڈوبھال کی صدارت میں پیر کو ہوگی برکس ممالک کے قومی سلامتی کے مشیروں کی میٹنگ

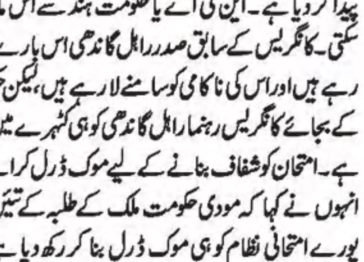

نئی دہلی 20 جون (یواین آئی) برکس ممالک کے قومی سلامتی کے مشیروں کی میٹنگ یہاں پیر کو قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال کی صدارت میں ہوگی۔ وزارت خارجہ نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ ہندوستان کی میزبانی میں ہونے والی یہ میٹنگ دو دن چلے گی۔ میٹنگ کے دوران برکس رکن ممالک کے قومی سلامتی کے مشیر/ وفد کے سربراہان 'آج دنیا کے سامنے موجود غیر روایتی سیکورٹی چیلنجز ' کے موضوع پر خیالات کا تبادلہ کریں گے۔ ارکان قومی سلامتی کے چیلنجوں کی تیزی سے بدلتی ہوئی نوعیت اور ابھرتے ہوئے سیکورٹی خطرات میں نئی ٹیکنالوجیز کے کردار پر بھی تبادلہ خیال کریں گے ۔قومی سلامتی کے مشیر/ وفد کے سربراہان حال ہی میں منعقدہ انسداد دہشت گردی اور معلومات و مواصلاتی ٹیکنالوجیز کے استعمال میں سیکورٹی سے متعلق برکس مشترکہ ورکنگ گروپس کے نتائج کا بھی جائزہ لیں گے۔ برکس کے رکن ممالک میں برازیل، روس، ہندوستان، چین، جنوبی افریقہ، مصر، ایتھوپیا، ایران، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور انڈونیشیا شامل ہیں۔

پبلک ایڈمنسٹریشن اور ڈیجیٹل گورننس میں تعاون کو مضبوط بنائیں گے ہندوستان اور جنوبی کوریا

نئی دہلی 20 جون (یواین آئی) ہندوستان اور جنوبی کوریا نے عوامی انتظامیہ اور ڈیجیٹل گورننس میں تعاون کو مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے ۔ دونوں ممالک عوامی انتظامیہ اور سرکاری اختراعات کے شعبے میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے مفاہمت نامہ (ایم او یو) کو بھی جلد ہی حتمی شکل دیں گے ۔عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ اور ہندوستان کے سرکاری دورے پر آئے جنوبی کوریا کے وزیر داخلہ اور سکیورٹی مسٹر ین ہو جنگ نے ہفتہ کو یہاں دو طرفہ بات چیت کی۔ اس دوران دونوں فریقین کے درمیان ڈیجیٹل گورننس، ای- گورننس، عوامی انتظامیہ، استعداد کار میں اضافہ اور شہریوں پر مرکوز خدمات کی فراہمی کے شعبوں میں ممکنہ تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں ممالک کے وفود کے درمیان تقریباً ایک گھنٹے سے زیادہ وقت تک جاری رہنے والی بات چیت میں ڈاکٹر سنگھ نے کوریائی وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اور کوریا کے درمیان جمہوری اقدار، اختراع اور گڈ گورننس پر مبنی ایک خصوصی اسٹریٹجک شراکت داری ہے ۔ڈاکٹر سنگھ نے ہندوستان میں ڈیجیٹل گورننس، عوامی خدمات کی فراہمی اور شکایات کے ازالے کے طریقہ کار میں ہندوستان کی طرف سے کی گئی اہم پیش رفت کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور کوریا دونوں ہی متحرک جمہوریتیں ہیں جو اپنے مشترکہ اقدار، وراثت اور قانون کی بالادستی کے تئیں پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم دو بڑی ایشیائی معیشتیں ہیں جو ایک خصوصی اسٹریٹجک شراکت داری کا اشتراک کرتی ہیں اور یہ تاریخی اور مستقبل پر مبنی دونوں ہی ہے۔" ڈاکٹر سنگھ نے ایودھیا کی راجکماری سوریرتنا اور جنوبی کوریائی راجہ کم سورو کے درمیان ازدواجی تعلق کے تاریخی رشتے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان تعلقات کی آج بھی دونوں ممالک میں گہری اہمیت ہے ۔کوریا- ہندوستان پارلیمانی فرینڈشپ گروپ کے چیئرمین کی حیثیت سے انہوں نے ہندوستان- کوریا تعلقات کو مضبوط بنانے میں مہمان وزیر کے تعاون کی ستائش کی اور یقین ظاہر کیا کہ یہ دورہ دوطرفہ شراکت داری کو مزید گہرا کرے گا۔ انہوں نے کوریائی صدر لی جے میونگ کے حالیہ دورہ ہندوستان کا بھی ذکر کیا، جس کے نتیجے میں تجارت اور سرمایہ کاری، بندرگاہوں اور سمندری امور، ڈیجیٹل اور فن ٹیک، سائنس اور ٹیکنالوجی، ثقافت، کھیل وغیرہ سمیت اہم شعبوں میں پیش رفت کے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ سربراہ اجلاس کے دوران جاری کردہ مشترکہ اسٹریٹجک وژن کے بیان نے دوطرفہ شراکت داری کے مستقبل کے لیے ایک بہت ہی پرجوش وژن طے کیا ہے ۔ڈاکٹر سنگھ نے خدمات کی فراہمی اور شفافیت میں بہتری کے لیے ہندوستان کے اقدامات جیسے کہ سی پی گرامس، ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ اور ٹیکنالوجی پر مبنی گورننس پلیٹ فارمز کے استعمال کا ذکر کیا۔ کوریائی فریق نے اسمارٹ گورننس، ڈیجیٹل پبلک سروسز اور ڈیزاسٹر و سکیورٹی مینجمنٹ میں اپنے تجربات شیئر کیے ۔ مرکزی وزیر نے پبلک ایڈمنسٹریشن کے شعبے میں تعاون کو مزید مضبوط کرنے کے سلسلے میں کہا کہ دونوں ممالک کی وزارتیں عوامی انتظامیہ اور سرکاری اختراعات کے شعبے میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے مفاہمت نامہ کو حتمی شکل دینے کے لیے سرگرمی سے بات چیت کر رہی ہیں۔ دونوں فریقین نے سرکاری خدمات کی ڈیجیٹل تبدیلی، عوامی انتظامیہ میں مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلیجنس) سمیت ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے استعمال، سول سرونٹس کی استعداد کار میں اضافہ، گورننس میں شہریوں کی شرکت اور عوامی شکایات کے ازالے کے نظام میں بہترین طریقوں جیسے شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی۔ انہوں نے ابھرتے ہوئے گورننس کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے لوگوں کے درمیان رابطے اور ادارہ جاتی شراکت داری کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ دونوں رہنماؤں نے کارآمد، شفاف اور شہریوں پر مرکوز گورننس کو فروغ دینے کے لیے ہندوستان- جنوبی کوریا تعاون کو بڑھانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

کانگریس نے اسرائیلی وزیر کے ریمارکس پر مرکز کی خاموشی کو نشانہ بنایا

ایران- امریکہ مفاہمت نامہ کے تعلق سے خطرات سے آگاہ کیا

نئی دہلی، 20 جون (یواین آئی) کانگریس نے ہفتہ کو اسرائیلی وزیر کے حالیہ تبصرے پر نریندر مودی حکومت کی خاموشی پر تنقید کی اور پارٹی کے سینئر لیڈر جے رام رمیش نے الزام لگایا کہ اسرائیل کے تئیں نئی دہلی کا رویہ مغربی ایشیا کے ایک نازک موڑ پر ہندوستان کے قومی مفادات کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں، مسٹر رمیش نے امریکہ اور ایران کے درمیان حال ہی میں طے پانے والے مفاہمت نامہ (ایم او یو) کا حوالہ دیا اور کہا کہ اس معاہدے کو، جس کا دنیا بھر کے ممالک نے محتاط خیر مقدم کیا ہے، مسلسل سنگین چیلنجوں کا سامنا ہے۔ کانگریس رہنما نے کہا، "امریکہ- ایران ایم او یو جس کا دنیا بھر میں محتاط خیر مقدم کیا گیا ہے، اسے کئی خطرات کا سامنا ہے، جن میں سب سے اہم خطرہ اسرائیل کی طرف سے ہے۔" انہوں نے اسرائیل کے قومی سلامتی کے وزیر کے تبصرے کا حوالہ دیا، جنہوں نے مبینہ طور پر لبنان کو "جلانے " کا مطالبہ کیا تھا، اور واضح کیا کہ ان کے اس تبصرے پر بڑے پیمانے پر بین الاقوامی سطح پر تنقید کی گئی ہے۔ مسٹر رمیش نے کہا، "ان کے تبصرے کی بڑے پیمانے پر مذمت کی گئی ہے ، لیکن ہمیشہ کی طرح مودی حکومت بالکل خاموش ہے۔" مرکز کی خارجہ پالیسی پر اپنا حملہ تیز کرتے ہوئے، مسٹر رمیش نے الزام لگایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی اسرائیل کے ساتھ قریبی وابستگی ہندوستان کے وسیع تر اسٹریٹجک مفادات کو بری طرح متاثر کر رہی ہے ۔ انہوں نے ایک ایسی اصطلاح کا استعمال کرتے ہوئے، جو اکثر اپوزیشن جماعتوں کی طرف سے حکومت اور منتخب کاروباری مفادات کے درمیان قربت کا الزام لگانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے، کہا، "وزیر اعظم کی اسرائیل کے تئیں اندھی عقیدت ہمارے ملک کے مفادات کو نقصان پہنچا رہی ہے، چاہے 'موڈانی 'سلطنت کے مفادات کا تحفظ ہی کیوں نہ ہو جائے ۔" کانگریس نے بار بار حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ مغربی ایشیا کی صورتحال پر ایک زیادہ متوازن موقف اپنائے، خاص طور پر اسرائیل، ایران اور پڑوسی ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان۔ اپوزیشن پارٹی کا استدلال ہے کہ خطے میں، بشمول عرب ممالک اور ایران کے ساتھ ہندوستان کے دیرینہ سفارتی تعلقات کے لیے ایک ایسے نپے تلے انداز کی ضرورت ہے جو قومی مفادات اور علاقائی استحکام کو ترجیح دے ۔ یہ تازہ ترین تنقید امریکہ- ایران مفاہمت نامہ کے نفاذ پر جاری غیر یقینی صورتحال کے پس منظر میں آئی ہے، جسے کئی ممالک کی جانب سے مہینوں کے شدید ٹکراؤ کے بعد خطے میں کشیدگی کو کم کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے ۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ مغربی ایشیا میں سکیورٹی کی صورتحال میں کسی بھی قسم کی خرابی عالمی توانائی کی منڈیوں اور ہندوستان جیسے ممالک کے لیے ، جو خطے میں وسیع اقتصادی اور اسٹریٹجک مفادات رکھتے ہیں، اہم اثرات مرتب کر سکتی ہے۔

وزیر اعظم مودی نے پچھّم بنگ دیوس پر مبارکباد دی، شیاما پرساد مکھرجی کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 20 جون (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو پچھم بنگ دیوس کے موقع پر مغربی بنگال کے عوام کو مبارکباد دی اور ہندوستان کی ثقافتی، فکری اور سماجی ترقی میں ریاست کے بے پناہ تعاون کو اجاگر کیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کو مغربی بنگال کو ہندوستان کا حصہ بنائے رکھنے میں ان کے کردار کے لیے خراج عقیدت پیش کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پیغام میں مسٹر مودی نے ریاست کے عوام کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور مغربی بنگال کو ایک ایسی سرزمین قرار دیا جس نے ہندوستان کی تاریخ اور قومی شناخت کو بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے ۔ وزیر اعظم نے کہا، "پچھم بنگ دیوس کے موقع پر مغربی بنگال کی میری بہنوں اور بھائیوں کو دلی مبارکباد۔" انہوں نے کہا کہ ریاست نے ادب، موسیقی، فن، روحانیت، سائنس، تجارت، کاروبار اور سماجی اصلاحات سمیت وسیع شعبوں میں لازوال تعاون کیا ہے ۔مسٹر مودی نے کہا، "اس دن ایک ایسی ریاست کا جشن منایا جاتا ہے جس نے مختلف شعبوں میں اپنے تعاون کے ذریعے ہندوستان کی تاریخ کو گہرائی سے سنوارا ہے ، چاہے وہ ادب ہو، موسیقی، فن، روحانیت، سائنس، تجارت اور کاروبار، سماجی اصلاحات یا بہت کچھ۔ مغربی بنگال نے بار بار ان گنت طریقوں سے ہندوستان کے قومی شعور کو مالا مال کیا ہے ۔"وزیر اعظم نے ریاست کی تاریخ میں 20 جون کی تاریخی اہمیت پر بھی زور دیا اور اسے ایک سنگ میل تاریخ قرار دیا جس نے تقسیم کے پُرآشوب دور میں انڈین یونین کے اندر مغربی بنگال کے مقام کو یقینی بنایا۔ انہوں نے کہا، "آج 20 جون مغربی بنگال کی تاریخ میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے ۔ یہی وہ دن تھا جس نے اس بات کو یقینی بنایا کہ مغربی بنگال ہندوستان کا ایک اٹوٹ حصہ رہے ۔ اس میں ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کا کردار انمول تھا۔ "مسٹر مودی نے واضح کیا کہ یہ سال آزادی سے پہلے اور بعد کے ہندوستان کی ممتاز سیاسی شخصیات میں سے ایک ڈاکٹر مکھرجی کی 125 ویں سالگرہ کا سال ہے ۔ ان کے حامیوں کی طرف سے وسیع پیمانے پر انہیں تقسیم کے دوران بنگال کے بڑے حصوں کو ہندوستان کے اندر برقرار رکھنے کی وکالت کرنے کا سہرا دیا جاتا ہے ۔ ڈاکٹر مکھرجی نے بعد میں بھارتیہ جن سنگھ کی بنیاد رکھی، جو بھارتیہ جنتا پارٹی کا نظریاتی پیشرو ہے۔

☆☆

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

سوال :ڈاکٹر صاحب! ۱۴ مئی کو جو کوئی بھی اسے پریورتن کہیں گے یا لوک تنتر سے بغاوت، مغربی بنگال کی فضا میں بھوا دہشت گردی کا رنگ شامل ہو گیا۔ نماز، قربانی، بلڈوزر کارروائی یہ منفی سوچ انسان کے ذہن میں کیوں آتا ہے۔ مثبت سوچ کم کیوں ہو رہا ہے۔ کیا ذہنی صحت جسمانی صحت سے بھی زیادہ اہم ہے۔ اس موضوع پر طبی و تحقیقی جواب اور زچگی کے بعد کمر درد کی دوا کے لئے گزارش ہے۔ ڈاکٹر ظہور الحق قاسمی، جلوہ ٹولی، کلکتہ۔

جواب :ذہنی امراض کوئی نیا مسئلہ نہیں ہے لیکن جدید صنعتی معاشرت سماجی دباؤ اور بے حسی نے اس میں کئی گنا اضافہ کیا ہے تاریخ میں ذہنی بیماریوں کو اکثر شیطانی بیماری یا جادو ٹونے کا نتیجہ سمجھا جاتا ہے جس کی وجہ سے نہ صرف مریضوں کو طبی علاج سے محروم رکھا جاتا ہے بلکہ انہیں معاشرے سے الگ تھلگ کر دیا جاتا۔ ۱۹ نویں صدی کے آخر میں انسانی حقوق کی تحریکوں نے اس رویے کے خلاف آواز اٹھائی اور مطالبہ کیا کہ ذہنی مریضوں کو بھی انسان سمجھا جائے اور انہیں مناسب طبی دیکھ بھال فراہم کی جائے تاہم اس سوچ کے عام ہونے میں صدیاں لگیں آج بھی جب ہم سائنسی اور طبی ترقی کی انتہا پر ہیں عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں ۹۷ کروڑ افراد یعنی ہر آٹھ میں سے ایک شخص کسی نہ کسی ذہنی یا نفسیاتی بیماری کا شکار ہے جن میں ڈپریشن اور انزائٹی زیادہ عام ہیں۔ ذہنی بحران صرف افراد ہی کو نہیں خاندانوں معاشروں اور عالمی معیشت کو بھی تباہ کیا۔ ذہنی بیماریوں نہ صرف معذوری کی سب سے بڑی وجہ ہیں بلکہ یہ اوسطاً عمر کو بھی ۱۰ سے ۲۰ سال کم کر سکتی ہے اس کے خطرناک نتائج میں خودکشی کی بڑھتی شرح انسانی حقوق کی پامالیاں، شدید نفسیاتی پیچیدگیاں جیسے دل کے امراض اور ذیابیطس اور معیشت پر بھاری بوجھ شامل ہیں عالمی معیشت کو ذہنی امراض کی وجہ سے سالانہ کھربوں ڈالرز کا نقصان ہوتا ہے۔ کیوں کہ ان بیماریوں کے شکار افراد کی بیداری اور استعدادی (Prodice) صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ ان کی صحت کے مسائل کی بڑھتی شرح میں سب سے اہم منشیات کا بڑھتا استعمال ہے ایک محتاط اندازے کے مطابق نوجوان طبقہ اس سے زیادہ متاثر ہے یونیورسٹی کالجز یہاں تک کہ اسکول بھی منشیات خصوصاً الکٹرونک سگریٹ (VAPE) کا استعمال تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ پہلے روایتی منشیات جیسے ہیروئن اور چرس وغیرہ زیادہ عام تھیں لیکن اب آئس جیسا خطرناک نشہ تیزی سے پھیل رہا ہے اکثر طلبا امتحانات میں یا دیگر معاملات میں کارکردگی بڑھانے یا سرور حاصل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ایسے افراد جنہیں سرنج کے ذریعہ نشہ کرنے والے افراد ڈرکس انجکشن لوزرس کہا جاتا ہے اکثر غربت، لاعلمی، اور سماجی بدنامی کی وجہ سے صاف سرنج یا سوئی تک رسائی نہیں رکھتے جس کے باعث وہ استعمال شدہ سوئیاں کے لئے بھی ایک خطرہ ہے کیوں کہ اس کے نتیجے میں مہلک بیماریاں تیزی سے پھیلتی ہیں۔ ہیپاٹائٹس بی کی شرح نسبتاً کم مگر عام افراد کے مقابلے میں کہیں زیادہ یعنی ۵ سے ۱۵ فیصد تک رپورٹ ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ سوزاک بھی ایک بڑھتا ہوا خطرہ ہے جس کی شرح سندھ اور کراچی میں ۱۰ اس ۳۸ فیصد تک دیکھی گئی ہے اور کئی افراد یہ بیماریاں HIV کے ساتھ بیک وقت موجود پائی گئی۔ یہ تمام بیماریاں نہ صرف جسمانی معذوری، بلکہ شدید ذہنی دباؤ سماجی تنہائی اور علاج تک رسائی میں رکاوٹ کا سبب بنتے ہیں جس سے ذہنی صحت مزید بگڑ جاتی ہے اس پس منظر میں انجکشن کے ذریعہ نشہ کرنے والے افراد کو محض نشئی سمجھ کر نظر انداز کرنے کے بجائے انہیں ایک ایسے نازک گروپ کے طور پر تسلیم کرنا ضروری ہے جو بیک وقت نشے کی لت، متعدی امراض اور ذہنی مسائل کا شکار ہیں۔ نشے کے علاج اور منشیات کی بحالی کے مراکز تک رسائی اور ہیپاٹائٹس کی باقاعدہ تشخیص علاج، ہیپاٹائٹس بی کی ویکسن مشین اور نفسیاتی معاونت جیسے اقدامات ضروری ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی کا بے جا اور غیر متوازن استعمال ہماری ذہنی اور نفسیاتی صحت کے لئے ایک سنگین چیلنج بن چکا ہے۔ یہ صرف وقت کا زیاں نہیں بلکہ ہمارے دماغی جذباتی نظام کئی طریقوں سے متاثر کرتا ہے موبائل فونز اور دیگر ڈیوائز رہائی اسکرین ٹائم نے ایک ایسی ڈیجیٹل منہائی کو جنم دیا ہے جہاں فرد ہزاروں دوستوں سے جڑا ہوا ہے لیکن حقیقی دنیا میں مکمل طور پر اکیلا ہوتا ہے۔ یہ ورچوئل دنیا ہمیں ایک جھوٹی تسکین فراہم کرتا ہے جو ڈویاسین نامی ہارمون کی فوری پیداوار کا باعث بنتی ہے۔ جس سے ہمیں خوشی کا احساس ہوتا ہے تاہم یہ احساس عارضی ہوتا ہے۔ اس کے ختم ہونے پر ذہن دوبارہ اسی کیفیت میں آجاتا ہے جہاں اس نے آغاز کیا تھا جس سے اسکرین پر گزارے جانے والے وقت میں مزید اضافہ ہوتا ہے یہ ایک مہلک چکر ہے جو انسان کو حقیقی دنیا کی سرگرمیوں جیسے کہ جسمانی ورزش، مطالعہ اور فیملی کے ساتھ وقت گزارنے سے دور لے جاتا ہے۔ موبائل فون کے بے جا استعمال کا سب سے بڑا نفسیاتی نقصان سماجی اور جذباتی نشوونما کی رکاوٹ ہے نوجوان حقیقی دنیا کی تعلقات کو سمجھنے کی صلاحیت کھو رہے ہیں۔ کیوں کہ ان کے بات چیت کا انحصار زیادہ تر ٹیکسٹنگ اور الموجز پر ہوتا ہے۔ وہ چہرے کے تاثرات باڈی لینگویج اور لہجے کو سمجھنے کی صلاحیت سے محروم ہو رہے ہیں جو ایک صحت مند اتعلق قائم کرنے کے لئے ضروری ہے۔ اس کے علاوہ سوشل میڈیا پر موجود (Bloggers) سے مستقبل اپنا موازنہ اور ان کی تقلید و مسابقتی خواہش نوجوانوں میں بے چینی احساس کم تری، ڈپریشن اور بے یقینی کا باعث ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ان کی زندگی دوسروں کی طرح پر تعیش نہیں جس سے وہ ذہنی دباؤ کا شکار ہوتے ہیں۔ موبائل فون کی اسکرین سے نکلنے والی نیلی روشنی ہماری نیند کے لئے ایک بہت بڑا خطرہ ہے یہ روشنی ہمارے جسم کی قدرتی گھڑی (Circadian Rhythm) کو متاثر کرتی ہے جو نیند کے ہارمون میلاٹونن کی پیداوار روکتی ہے۔ نتیجتاً نیند کا شیڈول بگڑ جاتا ہے۔ یہ تمام عوامل طویل مدت میں افسردگی اور اضطراب جیسی بیماریوں کا باعث بن سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ موبائل فون پر مسلسل نوٹی فلیکشنز اور پیغامات کی گھنٹی ہمارے ذہن کو مسلسل چوکنا رکھتی ہے۔ اس سے تناؤ اور بے چینی کی سطح میں اضافہ ہوتا ہے ان مسائل سے نمٹنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم ٹکنالوجی کے استعمال میں توازن اور اس سے متعلق شعور پیدا کریں۔ دن میں کچھ وقت کے لئے موبائل فون سے مکمل دور رہیں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب میری اہلیہ رات بھر نہیں سوتیں ہر بات میں کہتی ہیں مجھے بہت ڈپریشن ہے۔ بہت کم نہاتی ہیں۔ گھر کی کھڑکی اکثر بند رکھتی ہیں۔ تنہائی پسند ہیں کیا سب ڈپریشن کی علامتیں ہیں؟ اس پر کچھ تبصرہ کریں، ڈپریشن کی دوا تجویز کریں۔ فیض الٰہی احسانی، اکڑا روڈ، مٹیا برج۔

جواب :دنیا میں کون سا انسان ہے جو دکھ، مالیاتی مشکلات اور بے روزگاری سمیت دیگر مسائل کی بنا پر ڈپریشن یا انزائٹی کا شکار نہیں ہوتا اور یہی عام طور پر اس کی معروف وجوہات بھی سمجھی جاتی ہیں مگر ایسا نہ ہونے کے باوجود آپ ڈپریشن کا شکار ہیں اور اس کی کوئی خاص وجہ سمجھ نہیں آرہی ہوتی تو درحقیقت ایسی متعدد حیرت انگیز چیزیں جو آپ کو مایوس بنا رہی ہیں اور دلچسپ بات یہ ہے کہ بیشتر افراد ان سے واقف بھی نہیں ہوتے۔ جن کو جان کر آپ حیران رہ جائیں گے۔ موسموں کے مزاج پر اثر انداز ہونے کا تعلق عام طور پر سردیوں سے جوڑا جاتا ہے مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ گرم موسم بھی ڈپریشن کا سبب بن سکتا ہے ایسا اس وقت ہوتا ہت جب موسم گرم معمول سے زیادہ لمبا ہو جائے یا جسم کو گرمی سے مطابقت پیدا کرنے میں مشکل پیش آرہی ہو۔ اوریگن ہیلتھ اینڈ سائنس یونیورسٹی کے مطابق گرم موسم میں جسم کو مطابقت پیدا کرنے میں مشکل ہوتو اس سے دماغی کیمسٹری اور ہارمونز کے نظام میں عدم توازن پیدا ہوتا ہے جو ڈپریشن کا سبب بنتا ہے۔ عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ مایوسی کا شکار افراد تمبا کو نوشی کی عادت کا شکار ہو جاتے ہیں مگر کیا آپ کو معلوم ہے سگریٹ میں شامل نکوٹین دماغی سرگرمیوں پر اثر انداز ہوتا ہے جس کے نتیجے میں ہارمونز بڑی مقدار میں خارج ہوتے ہیں جو مزاج کو بدلنے کا سبب بن جاتے ہیں۔ یا یہ کہہ لیں ڈپریشن بڑھا دیتے ہیں۔ تھائرائیڈ گردن مین تتلی کی شکل کے غدود مناسب مقدار میں تھائی رائیڈ ہارمون پیدا نہ کر رہا ہو تو انسانی جسم میں ڈپریشن بڑھنے لگتا ہے دراصل اس ہارمون کا کام دماغی سرگرمیوں اور اس کے ہارمونز کو کنٹرول کرتا ہے اگر آپ کو ڈپریشن کے دوران جسم سرد ہوتا یا خوف محسوس ہوتا ہے تو اس چیز کو چیک کرا لینا زیادہ بہتر ہوگا۔ یہ کوئی حیرت انگیز بات نہیں کہ نیند کی کمی چڑچڑے پن کا سبب بنتی ہے مگر ڈپریشن کا خطرہ بھی بڑھا دیتا ہے۔ ایک طبی تحقیق کے مطابق نیند کی کمی کے نتیجے میں لوگوں کے دماغی خلیات دوبارہ مرمت نہیں ہو پاتے۔ جس کے نتیجے میں ان میں مایوسی جنم لینے لگتی ہے۔ کیا آپ سوشل میڈیا سائٹس پر بہت زیادہ وقت گزارتے ہیں؟ اگر ہاں تو مختلف تحقیقی رپورٹس میں یہ بات سامنے آچکی ہے کہ یہ عادت ڈپریشن کی جانب لے جا سکتی ہے۔ خاص طور پر نوجوان اور اجوان اس سے زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں درحقیقت انٹرنیٹ کی عادت سے لوگوں سے حقیقی زندگی میں اپنے ساتھیوں سے بات چیت میں جدوجہد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور کسی ساتھی کی کمی سے ڈپریشن جنم لینے لگتا ہے آپ اس پر جتنا بحث کر لیں کہ شہر یا گاؤں مین سے کس کی زندگی بہتر ہے مگر سائنس کا تو ماننا ہے کہ شہری علاقوں میں رہنے والے افراد کے مزاج میں اتار چڑھاؤ کا خطرہ دیہاتی لوگوں کے مقابلے میں ۳۹ فیصد زائد ہوتا ہے۔ شہروں میں لوگ زیادہ سرگرم رہتے ہیں جس سے ان کے دماغ کے تناؤ کو ریگولیٹ کرنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ اور یہی چیز آگے بڑھ کر ڈپریشن کا سبب بن جاتی ہے۔ اگر بہت زیادہ آپشنز دستیاب ہو مثال کے طور پر ناشتے کے لئے کوئی چیز لینے جائیں اور بہت کچھ مل رہا ہو تو لوگوں کو سمجھ میں نہیں آتا کیا انتخاب کریں جس کے نتیجے میں بہتر سے بہترین کی تلاش میں لگ جاتے ہیں۔ اور یہ رجحان ان میں ڈپریشن کا سبب بنتا ہے۔ مچھلی میں پائے جانے والے اومیگا تھری ایسڈز کا کم استعمال بھی ڈپریشن کا خطرہ بہت زیادہ بڑھا دیتا ہے ایک تحقیق کے مطابق یہ فیٹی ایسڈ نیورو ٹرانسڈز کو ریگولیٹ کرتے ہیں جو ڈپریشن سے بچانے کا کام بھی کرتے ہیں اگر کسی سے بھی خراب تعلق ڈپریشن کا سبب بن سکتا ہے مگر ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ جن افراد کا اپنے بھائی بہن سے تعلق بہتر نہیں ہوتا ان میں نوجوانی کے عرصے میں ڈپریشن کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے اگرچہ اس کی وجہ واضح نہیں۔ محققین کے خیال میں بہن بھائیوں سے انسانی سماج میں تعلقات بڑھانا سیکھتا ہے، لڑائی جھگڑے ان کی یہ صلاحیت متاثر کرتے ہیں جو بعد کی زندگی میں ڈپریشن کا سبب بنتے ہیں۔

International
عالمی

اڑتا ہوا وائٹ ہاؤس، ٹرمپ کی دنیا کے پرتعیش ترین طیارے کی رونمائی

میری لینڈ ، 20 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے طیارے ایئر فورس ون کی رونمائی کر دی، قطر کی جانب سے ایئر فورس وَن طیارہ امریکی صدر کو تحفے میں دیا گیا تھا۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعہ کے روز باضابطہ طور پر اپنے نئے ایئر فورس ون طیارے کی رونمائی کر دی، جو انھیں قطر کی حکومت کی جانب سے تحفے میں دیا گیا ہے۔ ٹرمپ نے اعلان کیا کہ یہ طیارہ 4 جولائی کو امریکہ کی 250 ویں سال گرہ کی تقریبات کے موقع پر واشنگٹن میں ایک خصوصی فضائی مظاہرے میں آزمائشی پرواز کرے گا۔ طیارے کو صدارتی بیڑے میں شامل کر لیا گیا ہے، نیا ایئر فورس ون پرانے 35 سال کے طیارے سے کہیں زیادہ بڑا ہے، یہ دنیا کا سب سے پُرتعیش طیارہ ہے، ٹرمپ نے کہا چوں کہ دیگر ممالک کے پاس جدید طیارے ہیں اس لیے امریکہ کو بھی جدید طیارے کی ضرورت تھی۔

امریکی میڈیا کے مطابق طیارے میں سیکیورٹی اور تیکنیکی تبدیلیوں پر 90 کروڑ ڈالر کا خرچ آیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے جوائنٹ بیس اینڈریوز میں طیارے کی آمد کا خیر مقدم کیا۔ تقریب کے دوران وہ طیارے سے باہر نکلے اور سیڑھیاں اتر کر میڈیا سے گفتگو کی۔ سرخ، سفید اور گہرے نیلے رنگوں پر مشتمل نئی رنگت کے ساتھ تیار کیا گیا یہ بوئنگ 747 طیارہ سابق ماڈل کے ہلکے نیلے رنگ سے مختلف ہے۔

یہ طیارہ ملک کی 250 ویں سالگرہ کی تقریبات کے دوران صدر ٹرمپ کے زیر استعمال رہے گا۔ ٹرمپ نے خطاب میں کہا یہ طیارہ ایسا لگژری ہے کہ کسی نے دیکھا بھی نہیں ہوگا، اب اس لگژری طیارے پر دنیا بھر میں سفر کروں گا۔ اس طیارے کا کوئی مقابلہ نہیں، ہمارے ملک کے لیے بھی یہی معیار ہونا چاہیے، کوئی اس کے قریب بھی نہیں پہنچتا۔ انھوں نے کہا 'یہ ایک اڑتا ہوا وائٹ ہاؤس ہوگا، ایسی آسائشوں کے ساتھ جیسی پہلے کبھی نہیں دیکھی گئیں۔ "

ٹرمپ نے اشارہ بھی دیا تھا کہ رواں ہفتے فرانس میں ہونے والے جی 7 سربراہی اجلاس سے واپسی کا سفر موجودہ صدارتی طیاروں کے بیڑے میں ان کا آخری سفر ہوگا۔ اس طیارے کی مالیت تقریباً 40 کروڑ ڈالر بتائی جاتی ہے، تاہم اسے صدارتی استعمال کے قابل بنانے کے لیے امریکی حکومت ممکنہ طور پر اس سے کہیں زیادہ رقم خرچ کر چکی ہے۔ قطری حکومت کی جانب سے اس طیارے کی فراہمی پر دونوں بڑی امریکی سیاسی جماعتوں کے حلقوں سے تنقید سامنے آئی تھی، جن کا کہنا تھا کہ یہ تحفہ نامناسب ہے اور اس سے سیکیورٹی اور اخلاقی نوعیت کے سوالات جنم لیتے ہیں۔

ماہرینِ ہوابازی کے مطابق طیارے کی ازسرنو تیاری اور سیکیورٹی اپ گریڈز پر ایک ارب ڈالر سے زائد لاگت آ سکتی ہے۔ اگرچہ یہ طیارہ صدر کے سرکاری فرائض کی انجام دہی کے لیے استعمال کیا جائے گا، تاہم وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ کے عہدہ چھوڑنے کے بعد اسے ان کی صدارتی لائبریری فاؤنڈیشن کے حوالے کر دیا جائے گا۔

امریکی فضائیہ نے جمعہ کو جاری بیان میں کہا کہ طیارہ ابتدائی کمیشنگ پروازوں کے لیے تیار ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ صدر کو محفوظ انداز میں سفر کی سہولت فراہم کر سکتا ہے اور انھیں اپنے فرائض کی انجام دہی میں معاونت دے سکتا ہے۔ فضائیہ کے مطابق VC-25B برج نامی یہ طیارہ اب ایک محفوظ اور خصوصی طور پر تبدیل شدہ ایگزیکٹو پلیٹ فارم بن چکا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ طیارہ موجودہ صدارتی فضائی بیڑے پر دباؤ کم کرنے میں مدد دے گا۔

واضح رہے کہ 'ایئر فورس ون "دراصل اس طیارے کو کہا جاتا ہے جس میں امریکی صدر سفر کر رہے ہوں۔ اس وقت صدارتی سفر کے لیے دو دیگر بوئنگ 747 جمبو جیٹ طیارے بھی استعمال کیے جا رہے ہیں۔

اسرائیلی بستیوں سے درآمدات اور انتہا پسند وزرا پر پابندی سے متعلق یورپ نے کیا فیصلہ کیا؟

برسلز، 20 جون (یو این آئی) اسرائیلی بستیوں سے درآمدات اور انتہا پسند وزیروں پر یورپ کی سطح پر پابندی کے لیے یورپی کمیشن پر دباؤ بڑھ رہا ہے، تاہم رکن ممالک میں اس سلسلے میں تاخیر پر 3 ماہ سے مایوسی بڑھ رہی ہے۔ یورپی یونین کے رہنماؤں نے یورپی کمیشن پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیلی آبادکاروں سے متعلق درآمدات پر پابندی کے لیے قانونی مسودے تیار کرے، کیوں کہ اس معاملے پر تین ماہ سے پیش رفت نہ ہونے کے باعث کئی رکن ممالک میں مایوسی پائی جا رہی ہے۔ ای یو آبزرور کے مطابق فرانس، سویڈن، اسپین، بلجیم اور آئرلینڈ سمیت کئی رکن ممالک کم از کم تین ماہ سے اسرائیلی آبادکاروں کی مصنوعات کی درآمد پر پابندی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ برسلز میں جمعہ 19) جون) کو ہونے والے یورپی یونین سربراہی اجلاس میں غزہ پٹی میں انسانی صورت حال کو المناک قرار دیا گیا اور امدادی سامان کی ترسیل کا مطالبہ کیا گیا۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے اجلاس کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ رہنماؤں نے مغربی کنارے میں انتہا پسند اور پرتشدد آبادکاری سرگرمیوں پر پابندیوں، انتہا پسند اسرائیلی وزرا کے خلاف یورپی سطح پر پابندیوں اور اسرائیل کے تسلیم شدہ علاقے اور غیر قانونی بستیوں کے درمیان مزید واضح تفریق پیدا کرنے پر تبادلہ خیال کیا، تاکہ تجارتی پالیسی کو بین الاقوامی قانون سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ ایک یورپی سفارت کار کے مطابق کمیشن کی جانب سے تجاویز پیش کرنے میں ہچکچاہٹ نے اجلاس میں 'مایوسی "پیدا کی۔ ان کا کہنا تھا کہ اقدامات تجویز کرنا کمیشن کی ذمہ داری ہے اور یہ تاخیر دراصل ایک سیاسی فیصلہ معلوم ہوتی ہے۔ سفارتکار نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یورپی یونین کے معمول کے طریقہ کار کے مطابق کسی تجویز کو پیش کرنے سے پہلے واضح اکثریت کا انتظار کرنا معمول کی بات نہیں۔ دوسری جانب جرمنی، آسٹریا، جمہوریہ چیک، ہنگری اور سلووینیا کی نئی حکومت اس اقدام کے حق میں نہیں ہیں، جب کہ کمیشن اس بات پر غور کرتا رہا کہ اس کے لیے اتفاق رائے درکار ہوگا یا اہل اکثریت کی منظوری، یعنی ایسی اکثریت جو کم از کم 65 فی صد یورپی یونین کی آبادی کی نمائندگی کرتی ہو۔ آئرلینڈ کے وزیر اعظم میہال مارٹن نے جمعہ کو کہا 'ہم غیر قانونی بستیوں کے حوالے سے کمیشن کی تجاویز کے منتظر ہیں۔ یورپی یونین کو واضح پیغام دینا ہوگا کہ غزہ اور مغربی کنارے میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ ناقابل قبول ہے۔ "یورپی سفارت کاروں کے اندازوں کے مطابق 10 سے 12 رکن ممالک اسرائیلی بستیوں سے درآمدات پر پابندی کے حامی ہیں، جب کہ چند دیگر ممالک بھی اس تجویز پر غور کے لیے تیار ہیں۔ واضح رہے کہ مجموعی طور پر یورپی یونین مغربی کنارے کے مقبوضہ علاقوں میں قائم اسرائیلی بستیوں سے فلسطینیوں کے مقابلے میں تقریباً 15 گنا زیادہ درآمدات کرتی ہے۔ یورپی کمیشن کے مطابق اطلاعات ہیں کہ مغربی کنارے میں اسرائیلی بستیاں تیزی سے پھیل رہی ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق جنوری 2023 سے اپریل 2026 کے دوران مغربی کنارے میں 116 فلسطینی برادریاں مکمل یا جزوی طور پر بے دخل ہوئیں، جبکہ کم از کم 5,910 افراد کو جبری طور پر نقل مکانی پر مجبور کیا گیا۔ یورپی رہنماؤں نے اسرائیلی وزیر اتمار بن گویر کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا، جنھوں نے مئی میں غزہ کے لیے امدادی بحری قافلے کے 400 کارکنوں، جن میں یورپی یونین کے شہری بھی شامل تھے، کے ساتھ نامناسب سلوک کیا تھا۔ بن گویر نے جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پیغام میں کہا کہ 'پورا لبنان جلنا چاہیے'، یہ بیان لبنانی جنگجوؤں کے ہاتھوں 4 اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت کے بعد سامنے آیا۔ یورپی رہنماؤں نے غزہ کی پٹی پر اسرائیلی کنٹرول کے منصوبے کو بھی مسترد کر دیا۔ اجلاس کے اعلامیے میں کہا گیا 'یورپی یونین اسرائیل کے اس اعلان کو سختی سے مسترد کرتی ہے کہ وہ غزہ کے 70 فی صد علاقے پر کنٹرول حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ "یہ اجلاس ایسے وقت میں منعقد ہوا جب اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈیون سعار نے یورپی یونین کی خارجہ امور کی سربراہ کایا کالاس پر تنقید کی۔ سعار نے جمعرات کو کہا کہ وہ کالاس کے ساتھ 'تمام رابطے منقطع " کر دیں گے، کیوں کہ ان کے بقول کالاس نے 21 مئی کو میکسیکو میں ایک بند کمرہ اجلاس کے دوران اسرائیل پر 'نسلی امتیاز " کا الزام عائد کیا تھا۔

آبنائے ہرمز سے تقریباً 700 بحری جہاز گزر رہے ہیں: صدر ٹرمپ

میری لینڈ، 20 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے میری لینڈ میں ایک تقریب سے خطاب میں بتایا کہ آبنائے ہرمز سے جہاز غیر معمولی انداز میں گزرنے لگے ہیں اور تقریباً 700 بحری جہاز گزر رہے ہیں۔

امریکی صدر نے کہا آبنائے ہرمز سے اتنے جہاز گزر رہے ہیں کہ ایسا پہلے کبھی نہیں دیکھا، جہاز گزرنے پر کمپنیاں بہت خوش ہیں، ایران کے ساتھ معاہدے پر دستخط ہو چکے ہیں اور اب 60 دنوں میں حتمی ڈیل کرنی ہوگی۔

ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو ایک بار پھر متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ ساٹھ روز میں حتمی معاہدہ نہ ہوا تو سخت اقدامات کریں گے، انھوں نے خبردار کیا کہ اگر مقررہ مدت میں حتمی معاہدہ نہ ہو سکا تو امریکہ ایسے اقدامات کرے گا جس سے ایران کو خوشی نہیں ہوگی اور مجھے نہیں لگتا کہ ایسا کچھ کرنا پڑے گا، حتمی ڈیل ہو جائے گی۔

جنگ بندی معاہدے پر ٹرمپ نے سعودی بادشاہ اور ولی عہد کا شکریہ ادا کیا، اور کہا کہ یو اے ای کے صدر بہترین شخصیت ہیں۔ اس موقع پر امریکی صدر نے یوکرین جنگ پر بھی تبصرہ کیا اور بتایا کہ روس یوکرین جنگ میں 34 ہزار افراد مارے جا چکے ہیں، ہم کوشش کر رہے ہیں کہ دونوں میں جنگ بندی ہو جائے۔

ڈونلڈ ٹرمپ نے چین کے حوالے سے کہا کہ صدر شی جن پنگ ستمبر میں امریکا کا دورہ کریں گے، اور میں بھی دوبارہ چین کا دورہ کروں گا، وہاں بڑی کانفرنس ہوگی، میں نے چین کے صدر کو کہا تھا کہ آبنائے ہرمز میں مداخلت نہ کریں، انھوں نے میری بات مان لی اور مداخلت نہیں کی۔

شہباز شریف اور سعودی ولی عہد کے درمیان رابطہ، دونوں رہنماؤں کا ایران امریکہ معاہدے کے اگلے مرحلے کو کامیابی سے بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد، 20 جون (یو این آئی) پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف اور سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے ایران امریکہ معاہدے کے اگلے مرحلے کو کامیابی سے بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔

وزیر اعظم آفس کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف اور سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے درمیان رابطہ ہوا۔ سعودی ولی عہد نے وزیر اعظم کو ایران امریکہ معاہدے پر مبارک باد دی، وزیر اعظم نے سعودی ولی عہد کو تاریخی اسلام آباد امن معاہدہ پر دستخط کی مبارک باد دی۔ اعلامیے کے مطابق سعودی ولی عہد نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی ان تھک کاوشوں کو سراہا، سعودی ولی عہد نے کہا کہ وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل کی انتھک کاوشوں سے امن معاہدہ کامیابی سے طے پایا۔

دونوں رہنماؤں نے ایران امریکا معاہدے کے اگلے مرحلے کو کامیابی سے بڑھانے پر اتفاق کیا، اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ مذاکراتی عمل سبوتاژ کرنے کی کوشش کے خلاف مکمل طور پر چوکس رہا جائے گا۔ اعلامیے کے مطابق وزیر اعظم نے کہا کہ دونوں ممالک جامع اقتصادی پیکج کو حتمی شکل دے کر اس پر دستخط کرنے کے لیے تیار ہیں، وزیر اعظم نے ولی عہد کو اپنی سہولت کے مطابق پاکستان کے دورے کی دعوت بھی دی۔

دونوں رہنماؤں نے آنے والے دنوں میں باہمی رابطے اور قریبی تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا، گفتگو کے دوران کہا گیا کہ ضروری ہے ایران امریکا باقی ماندہ مسائل کو بات چیت کے ذریعے حل کیا جائے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ سعودی عرب اور دیگر خلیجی ممالک کی مضبوط حمایت کے باعث امن معاہدہ چند ماہ کے اندر طے پایا۔

اعلامیے کے مطابق وزیر اعظم نے امن کوششوں کے لیے ولی عہد کی مستقل اور بھرپور حمایت پر تہہ دل سے شکریہ ادا کیا، وزیر اعظم نے بحران کے دوران سعودی عرب کی دانشمندانہ اور مدبرانہ قیادت کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

☆☆

متحدہ عرب امارات کا ایران جنگ سے متاثرہ مسافروں کیلئے 30 روزہ ویزا رعایت کا اعلان

ابوظہبی، 20 جون (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں ویزا مسائل کے شکار افراد کے لیے نئی سہولت کا اعلان کر دیا گیا۔

حکام نے اماراتی ویزا کی مدت ختم ہونے کے باوجود عرب امارات میں قیام کے جرمانے معاف کرنے اور ایران جنگ سے متاثرہ مسافروں کے لیے 30 روزہ ویزا رعایت کا اعلان کیا ہے۔

اماراتی حکام کے مطابق متاثرہ افراد 9 جولائی تک بغیر جرمانے ویزا اسٹیٹس درست کرا سکتے ہیں، ویزا کے لیے خصوصی رعایت انسانی ہمدردی کی بنیاد پر دی گئی ہے۔ یہ سہولت جنگی حالات کے باعث امارات میں پھنسے افراد کے لیے ہے، سیاحتی و وزٹ ویزا رکھنے والے افراد بھی اس سے مستفید ہوں گے۔ حکام کے مطابق استثنیٰ کا اطلاق 10 جون سے 9 جولائی تک ہوگا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 21st June, 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار ،۲۱/جون۲۰۲۶ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

ورلڈ کپ فٹبال2026 | آج کے کھیل
تیونس بمقابلہ جاپان (صبح 9.30 بجے)
اسپین بمقابلہ سعودی عرب (صبح 9.30)

ورلڈ کپ فٹبال2026 | آج کے کھیل
جرمنی بمقابلہ آیوری کوسٹ (رات 1.30 بجے)
آکواڈور بمقابلہ کیوراکاؤ (صبح 5.30 بجے)

برازیل کی شاندار فتح، ہیٹی ورلڈ کپ سے باہر

فلاڈیلفیا، 20جون (یواین آئی): پانچ بار کی عالمی چیمپئن برازیل نے اسٹار فارورڈ میتھیاس کونہا کے دو گولوں کی بدولت گروپ سی کے اپنے دوسرے میچ میں ہیٹی کو 3-0 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ برازیل نے آغاز ہی سے کھیل پر مکمل کنٹرول رکھا اور 23ویں منٹ میں کونہا نے پہلا گول اسکور کیا۔ انہوں نے 36ویں منٹ میں دوسرا گول کر کے ٹیم کی برتری دگنی کر دی۔ پہلے ہاف کے اضافی وقت میں وِنیسیس جونیئر نے تیسرا گول داغ کر اسکور 3-0 کر دیا۔

دوسرے ہاف میں ہیٹی نے کچھ بہتر کھیل پیش کیا، تاہم برازیلی گول کیپر ایلیسن نے دو اہم مواقع ناکام بنا دیے اور اپنی ٹیم کو کلین شیٹ دلائی۔ اس شکست کے بعد ہیٹی کے لیے ناک آؤٹ مرحلے تک رسائی کے تمام امکانات ختم ہوگئے اور وہ ٹورنامنٹ سے باہر ہونے والی پہلی ٹیم بن گئی۔ میچ کے بعد برازیل کے کوچ کارلو اینچیلوتی نے ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی ٹیم نے پہلے میچ کے مقابلے میں بہتر فٹبال کھیلی اور دفاعی و جارحانہ دونوں شعبوں میں عمدہ توازن دکھایا۔ اس کامیابی کے ساتھ برازیل چار پوائنٹس کے ساتھ بہتر گول اوسط کی بنیاد پر گروپ سی میں سرفہرست ہے، جبکہ مراکش بھی چار پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ اسکاٹ لینڈ تین پوائنٹس کے ساتھ تیسرے اور ہیٹی بغیر کسی پوائنٹ کے آخری نمبر پر ہے۔

فیفا ورلڈ کپ: مراکش نے اسکاٹ لینڈ کو 0-1 سے شکست دی

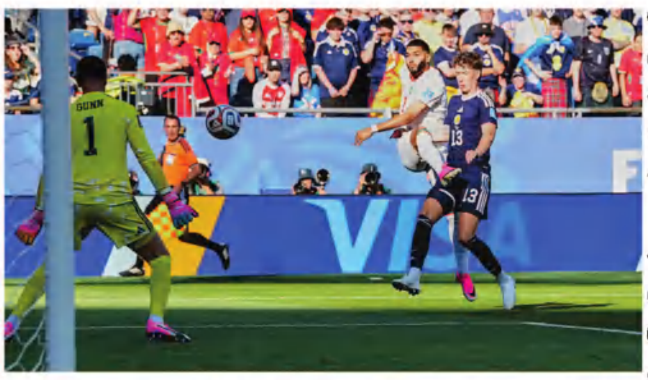

فاکسبورو (امریکہ)، 20جون (یواین آئی) افریقی ملک مراکش کی فٹبال ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ سی کے مقابلے میں اسکاٹ لینڈ کو 1-0 سے شکست دے دی۔
بوسٹن اسٹیڈیم میں جمعہ کی رات کھیلے گئے اس میچ کا واحد اور فیصلہ کن گول مراکش کے اسٹرائیکر اسماعیل صیباری نے کیا۔ اس جیت کے ساتھ مراکش کے پوائنٹس ٹیبل میں چار پوائنٹس ہوگئے ہیں اور وہ گروپ میں سرفہرست ہے۔ 70ویں سیکنڈ میں کیا گیا یہ گول ورلڈ کپ 2026 کا اب تک کا تیز ترین گول ہے اور ورلڈ کپ کی تاریخ میں مراکش کا سب سے تیز گول ہے۔
دوسرے ہاف میں اسکاٹ لینڈ نے واپسی کی کوشش کی، لیکن وہ مراکش کے مضبوط عزم کو توڑنے میں ناکام رہی۔ اس شکست کے ساتھ ہی ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں پہلی بار جگہ بنانے کی اسکاٹ لینڈ کی امیدیں اب بھی خطرے میں ہیں۔ اب انہیں 24 جون کو برازیل کے خلاف ایک پوائنٹ حاصل کرنا ہوگا تاکہ اس کی کوالیفائی کرنے کی گارنٹی تقریباً یقینی ہوجائے۔

ایران ورلڈ کپ سفری پابندیوں کے معاملے پر فیفا سے شکایت کرے گا

تہران، 20جون (یواین آئی) ایران کی فٹبال فیڈریشن نے کہا ہے کہ بیلجیئم کے خلاف اتوار کو ہونے والے ورلڈ کپ میچ سے دو دن قبل لاس اینجلس جانے کی اس کی درخواست مسترد کیے جانے کی شکایت بین الاقوامی فٹبال فیڈریشن (فیفا) سے کرے گی۔ ٹورنامنٹ سے قبل ایران کے بیس کیمپ کو ایریزونا سے میکسیکو کے شہر تیخوانا منتقل کر دیا گیا تھا۔ ایرانی ٹیم کا کہنا ہے کہ انہیں میچوں سے صرف ایک دن قبل سفر کرنے اور میچ ختم ہوتے ہی واپس لوٹنے پر مجبور کیا جا رہا ہے، جو غیر منصفانہ ہے۔ ٹیم میلی نے پیر کو نیوزی لینڈ کے خلاف اپنے افتتاحی 2-2 سے ڈرا میچ سے ایک روز قبل تیخوانا انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے لاس اینجلس انٹرنیشنل ایئرپورٹ تک 127 میل کی چارٹر اڑان بھری، جو عام طور پر مختصر سفر سمجھا جاتا ہے، لیکن ٹیم کے کپتان مہدی طارمی کے مطابق سکیورٹی اور امیگریشن جانچ سمیت اس میں تقریباً پانچ گھنٹے لگ گئے۔ ایک بیان میں، فیڈریشن نے اتوار کو پہلے شروع ہونے والے میچ کے وقت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس کا ماننا ہے کہ "اس نوعیت کی پابندیاں تمام شریک ٹیموں کے لیے مساوی حالات فراہم کرنے کے اصول کے خلاف ہیں اور ٹیموں کی تیاری کے عمل پر منفی اثر ڈال سکتی ہیں۔" ایران کے فٹبال سکریٹری جنرل ہدایت ممبنی نے جمعہ کے روز کہا، "ہم ورلڈ کپ میں شرکت کرنے والی واحد ٹیم ہیں جو میزبان شہروں میں صرف 24 گھنٹوں کے لیے پہنچی ہے اور یہ مناسب نہیں ہے۔ ہم پر عائد تمام پابندیاں ہمارے کھلاڑیوں کی جسمانی اور ذہنی صحت پر منفی اثرات مرتب کر رہی ہیں۔"

ہندوستان کی خواتین ہاکی ٹیم نیشنز کپ کے فائنل میں، چلی کو 6-0 سے شکست

آکلینڈ، 20جون (یواین آئی) ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم نے ایف آئی ایچ ویمنز نیشنز کپ 26-2025 کے سیمی فائنل میں چلی کو یکطرفہ مقابلے میں 6-0 سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنالی۔ ہندوستان کی جانب سے نونیت کور نے 6ویں اور 13ویں منٹ میں، دیپیکا نے 14ویں اور 18ویں منٹ میں، نیہا نے 32ویں منٹ میں جبکہ رتوجا دادا سو پسال نے 39ویں منٹ میں گول کیے۔ شاندار کارکردگی پر ہندوستان کی کپتان سلیما ٹیٹے کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔
ہندوستان نے آغاز ہی سے کھیل پر گرفت برقرار رکھی اور چھٹے منٹ میں نونیت کور نے پہلا گول کر کے ٹیم کو برتری دلائی۔ 13ویں منٹ میں نونیت نے دوسرا گول داغ کر اس برتری کو دگنا کر دیا۔ اس کے بعد ڈریگ فلکر دیپیکا نے دو پنالٹی کارنرز کو گول میں تبدیل کرتے ہوئے اسکور 4-0 کر دیا۔ ان دو گولوں کے ساتھ دیپیکا ٹورنامنٹ میں چھ گول کر کے سب سے زیادہ گول اسکور کرنے والی کھلاڑی بن گئیں۔ دوسرے ہاف میں بھی ہندوستان کا دباؤ برقرار رہا۔ نیہا نے 32ویں منٹ میں پنالٹی کارنر پر گول کیا، جبکہ 39ویں منٹ میں رتوجا پسال نے اوپن پلے میں شاندار ریورس ہٹ کے ذریعے چھٹا گول اسکور کیا۔ آخری کوارٹر میں چلی نے چند حملے کیے، لیکن ہندوستان گول کیپر سویتا نے عمدہ دفاع کرتے ہوئے حریف کو کوئی گول کرنے کا موقع نہیں دیا۔ اس شاندار کامیابی کے ساتھ ہندوستان نے فائنل میں جگہ بنالی، جہاں اس کا مقابلہ امریکہ اور میزبان نیوزی لینڈ کے درمیان ہونے والے دوسرے سیمی فائنل کی فاتح ٹیم سے ہوگا۔

نیرج چوپڑا چوتھے مقام پر رہے، لیکن کامن ویلتھ گیمز کا کوالیفائنگ مارک حاصل کیا

دوحہ، 20جون (یواین آئی) نیرج چوپڑا دوحہ ڈائمنڈ لیگ 2026 میں جمعہ کو چوتھے نمبر پر رہے لیکن انہوں نے کامن ویلتھ گیمز کوالیفکیشن مارک حاصل کرلیا۔ سری لنکا کے رمیش ترنگا پاتھیراج نے اس مقابلے میں جیت حاصل کی۔ کمر کی چوٹ سے صحت یاب ہونے کے بعد نیرج چوپڑا کامپٹیشن میں لوٹے۔ انہوں نے قطر اسپورٹس کلب میں اپنے سیزن کا آغاز فاؤل کوشش کے ساتھ کی۔ انہوں نے دوسری کوشش میں 82.77 میٹر، تیسری میں 85.69 میٹر اور چوتھی کوشش میں 83.45 میٹر تھرو کیا۔ ان کی پانچویں کوشش فاؤل رہی۔ نیرج کی تیسری کوشش نے انہیں چوتھا مقام دلایا۔ سری لنکا کے رمیش ترنگا پاتھیراگے نے چوتھی کوشش میں 88.68 میٹر کا تھرو کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ گریناڈا کے پیٹرس اینڈرسن 86.38 میٹر کے ساتھ دوسرے جبکہ امریکہ کے کارٹس تھامپسن 85.99 میٹر کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ ڈائمنڈ لیگ کے دوحہ لیگ میں نیرج چوپڑا کی یہ مسلسل چوتھی شرکت تھی۔ دو مرتبہ کے اولمپک تمغہ یافتہ نے 88.67 میٹر کے تھرو کے ساتھ دوحہ ڈائمنڈ لیگ کا 2023 ایڈیشن جیتا تھا، 2024 میں 88.36 میٹر کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے اور گزشتہ سال 90.23 میٹر کا قومی ریکارڈ قائم کیا، لیکن جرمنی کے جولین ویبر کے پیچھے دوسرے مقام پر رہے۔

فیفا ورلڈ کپ: آسٹریلیا کو 0-2 سے شکست دے کر امریکہ ناک آؤٹ میں

سیئٹل، 20جون (یواین آئی) امریکہ کی فٹ بال ٹیم نے فیفا ورلڈ کپ 2026 میں جمعہ کے روز آسٹریلیا کو 2-0 سے شکست دے کر ناک آؤٹ راؤنڈ میں جگہ بنالی اور گروپ ڈی میں ٹاپ مقام پر اپنی گرفت مضبوط کرلی ہے۔ سیئٹل اسٹیڈیم میں گروپ ڈی کے میچ میں کھیلے گئے مقابلے میں اسٹار فارورڈ کرسچن پلسِک کے بغیر میدا میں اتری امریکی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی مسلسل دوسری جیت درج کی۔ آسٹریلیا کے ڈیفنڈر کیمرون برجیس نے فولارین بالوگن کے کراس کو روکنے کی کوشش میں خود ہی گول کر دیا اور امریکہ کو 11ویں منٹ میں برتری حاصل کرلی۔ اس کے بعد ایلکس فری مین نے 43ویں منٹ میں ایک ڈیفلیکٹڈ شاٹ پر سب سے پہلے پہنچ کر گیند کو ہیڈر سے گول میں ڈال کر برتری کو دوگنا کر دیا۔

یہ جیت اس لحاظ سے قابل ذکر تھی کہ امریکی قومی ٹیم نے اٹیکنگ کھلاڑی کرسچن پلسِک کے بغیر جیت حاصل کی، جو پنڈلی کی چوٹ کی وجہ سے میچ سے باہر رہے۔ امریکی ٹیم نے ایک بار پھر کچھ ٹیم ریکارڈ کی برابری کی۔ 1930 کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ جب امریکہ نے ورلڈ کپ میں لگاتار دو میچ جیتے ہیں۔ اس سے قبل بھی 1930 میں ہی امریکی ٹیم نے مسلسل دو ورلڈ کپ میچوں کے پہلے ہاف میں دو یا دو سے زیادہ گول کئے تھے۔ جہاں تک آسٹریلیا کا تعلق ہے، وہ ناک آؤٹ راؤنڈ میں پہنچنے کی دوڑ سے مکمل طور پر باہر نہیں ہے۔ پیراگوئے کے خلاف اپنے آخری میچ میں جیت انہیں چھ پوائنٹس دلادے گی، جو اگلے راؤنڈ میں جانے کے لیے کافی ہوں گے۔

فیفا ورلڈ کپ: پیراگوئے نے ترکیہ کو 0-1 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کیا

سان فرانسسکو، 20جون (یواین آئی) پیراگوئے کی فٹبال ٹیم نے ہفتہ کو فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ ڈی مقابلے میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ترکیہ کو 1-0 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا ہے۔
آج جہاں 10 کھلاڑیوں والی پیراگوئے نے غیر معمولی جذبہ دکھاتے ہوئے مواقع ضائع کرنے والی ترک ٹیم کو 0-1 سے شکست دے دی۔ اس نتیجے کے ساتھ ہی، حیران کن کارکردگی دکھانے والی ترکیہ ایک میچ باقی رہتے ہوئے ہی ورلڈ کپ سے باہر ہوگئی، جبکہ پیراگوئے نے راؤنڈ آف 32 میں پہنچنے کا شاندار موقع بنالیا ہے۔
پیراگوئے نے میچ کا بہترین آغاز کیا۔ کھیل شروع ہونے کے 65 سیکنڈ بعد ہی اینسیسو کے فلک آن کی مدد سے گالارزا نے بائیں پاؤں سے شاٹ مار کر گیند کو گول کے نچلے دائیں کونے میں پہنچادیا۔ ترکیہ برابری کے قریب تھی، لیکن ملڈور کا طاقتور ہیڈر گول پوسٹ کے ووڈ ورک سے ٹکرا کر سیدھے اپ رائٹ سے جالگا۔ اس کے بعد پہلے ہاف کے اسٹاپیج ٹائم کے تیسرے منٹ میں وی اے آر کی مداخلت کے بعد پیراگوئے کے کھلاڑی المیرون کو ریڈ کارڈ دکھایا گیا، کیونکہ انہوں نے ملڈور سے کچھ کہتے وقت اپنا منہ ڈھانپ رکھا تھا۔
وقفے کے تین منٹ بعد یلدیز گول کرنے کے قریب تھے، لیکن یونٹس کے اس اٹیکر کا شاٹ مشکل زاویے سے سائیڈ نیٹنگ میں چلا گیا۔
اینسیسو نے پیراگوئے کی برتری دگنی کرنے کا موقع تقریباً بنا ہی لیا تھا، وہ دائیں جانب سے آگے بڑھے اور بائیں پوسٹ کے قریب شاٹ لگایا، جس کے ٹھیک بعد بغیر کسی رکاوٹ کے گل نے ہیڈر کیا، لیکن گیند سیدھے گول کیپر کے ہاتھوں میں چلی گئی۔
مونٹیلا کی ٹیم 89ویں منٹ میں برابری کے قریب پہنچی تھی، لیکن اوزون کے 18 یارڈ کے شاٹ کو گول کیپر نے شاندار انداز میں روک لیا اور گل قریب سے ریباؤنڈ پر بھی گول کرنے میں چوک گئے۔
دوسرے ہاف کے اسٹاپیج ٹائم میں ترکیہ کے پاس ورلڈ کپ میں اپنی امیدیں برقرار رکھنے کا آخری موقع تھا، لیکن دیمیرال، گلیر کے بائیں ونگ سے آئے کراس پر ہیڈر کر کے بھی گیند کو دائیں پوسٹ کے قریب سے کچھ انچ باہر ہی مار پائے۔

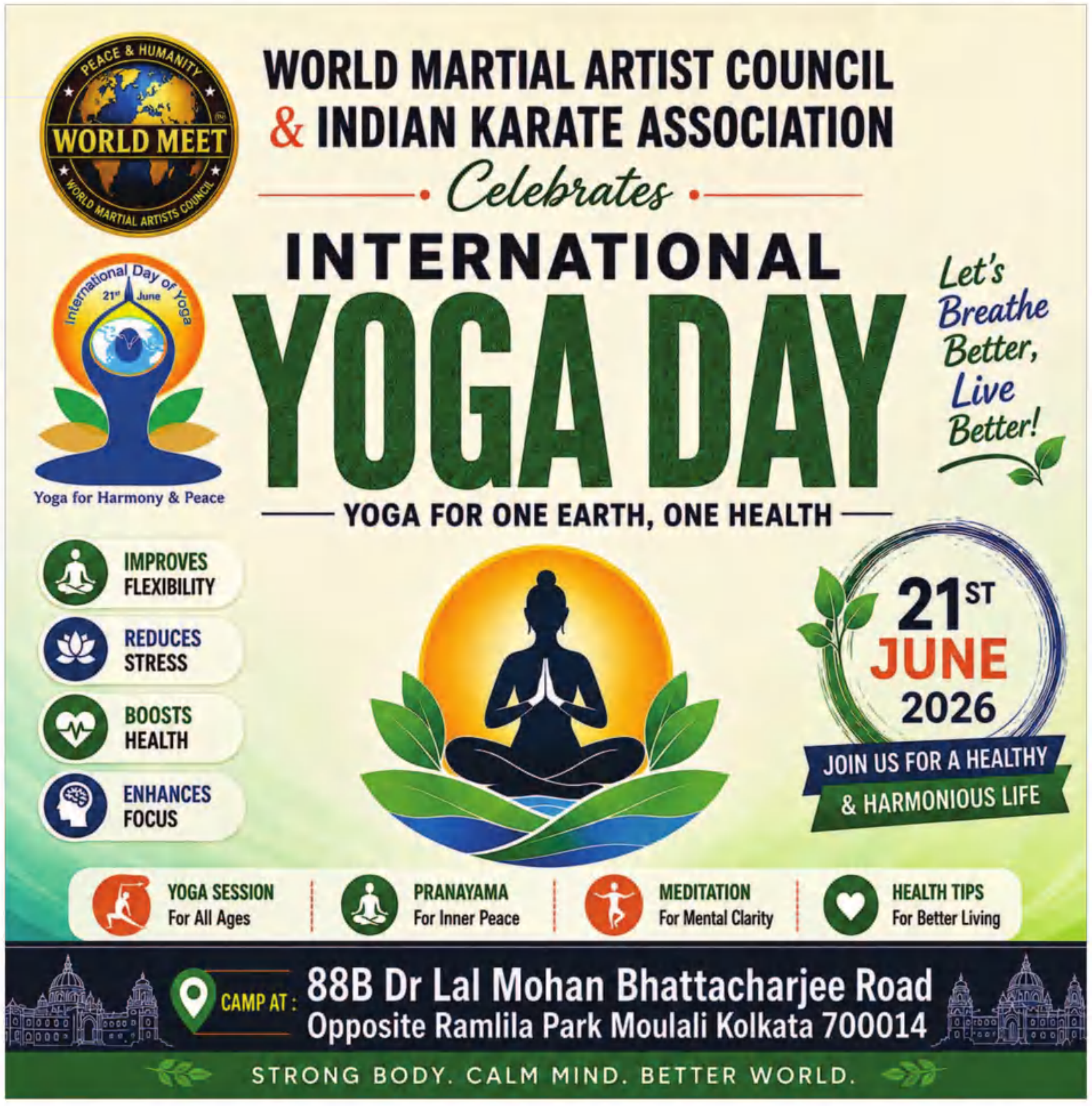

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804